Vol I
No 29



Wednesday,
8th April, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday 8th April 1953

The House met at Five Minutes Past Three of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Deputy Speaker Let us take up questions

Honorary Personal Assistant

*468 (688) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Maharaj Karan has been appointed an honorary Personal Assistant to the Chief Minister?

(*b*) Whether it is also a fact that Shri Maharaj Karan is paid a nominal salary of Re 1 per month which he would refund to the Government?

جناب منسٹر (سری بی رام کشن راو) سوال کے و وھس (ب) کا
جواب ہے ں

(ب) کا جو ... ہے کہ ماں و ... مسل ماہ ی (Nominal salary)
گورنمنٹ کو واپس کی جا رہی ہے

سری بی ... وینکٹ رام راو ... (Head of the Accounts) دیا ہے

سری بی رام کشن راو ... دیا ہے

سری ... وینکٹ رام راو ... (Reject ...)

سری بی رام کشن راو ... غلط ہے

1

شری رنگ راؤ (دسمکھ) (گرہا کھور) ی سہاراجہ کن کے کوا سکس (Qualification) کیا ھیں ؟

شری بی رام کسن راؤ و گا اصول ب ن اور دو سے گا اصولس کی طرح و بھی انگریزی اردو وغیرہ لکھنا اچھی طرح جانتے ھیں ۔ جھے اسپورٹس مین (Sportsman) ھیں ۔

سری رنگ راؤ دسمکھ گر کوئی اور بسٹ کلاس ایم ۔ اے ۔ امل ۔ ۔ مسر کی مکہ بری ۔ کے لیے یا دوسرے سسروں کی سکریٹری سب کے بے درخو است دیے ہو گیا تو درخواست حکومت سطور کرلیگی ؟

شری بی رام کسن راؤ ۔ شاحکومت کے لیے یہ لازمی ہے کہ ہر درخواست گزار کی درخواست سطور کرے ؟ جس کسی کو موزوں (Suitable) سمجھا جاتا ہے اون کو آ ر ی (Honorary) خدمات ملتی ھیں ۔ گورنمنٹ آف انڈیا کی ہوم منسٹری سے اس قسم کے قواعد جاری ہوئے ھیں ۔ ساند آرمل سروس آف دی ہاوس اس سے واقف نہیں ھیں ۔ ہندوستان کے ہر اسٹیٹ میں گورنمنٹ آف انڈیا کے احکام کی رو سے اس قسم کے ا ی وسس رلوگوں کو بلا کسی معاوضہ کام کرنے کی اجازت دیجاتی ہے ایک رو یہ کی ہو نا ل (Nominal) معاوضہ دیا جاتا ہے و دیڈ کٹ آف پبلک سروس رولس (Conduct of Public Service Rules) کے تحت دیجاتی ہے رازداری اور دوسری حصروں کے ن نظ کچھ نہ کچھ معاوضہ دی جاتی ہے ۔ سوا و اسسل ھی دول نہ تھے اس سلسلہ میں روس وجود ھیں ۔ اون کے تحت ان کا تقرر کیا گیا ہے ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ وہ حیدرآباد کے ایک بڑے جاگیردار کے بیٹے ھیں ؟

شری بی رام کسن راؤ یہ ایک غیر متعلق سوال ہے ۔ کسی کو جاگیردار کا لڑکا ہونے کی بناء پر ڈسکوالیفائی (Disqualify) نہیں کیا جاسکتا ہے ۔ لوگ ریٹائرڈ خاندان اور موروثی اسحاص ہوئے ھیں اون کو انکریج (Encourage) کرنا گورنمنٹ اپنا فرض سمجھتی ہے ۔

سری کے ایل نرسمہا راؤ (نامنو عام) انہوں نے جو اس پوسٹ کے لیے درخواست دی تھی یا گورنمنٹ نے اون کو بلایا ؟

سری بی رام کسن راؤ انہوں نے درخواست دی تھی کہ میں آنریری خدمت کرنا چاہتا ہوں ۔ اوس کو منظور کرلیا گیا ۔

سری کے ایل نرسمہا راؤ اور کسی درخواستیں وصول ہوئی تھیں ؟

سری بی رام کس راؤ ر ــ ر و کوں در و ست س س هوں هی اک هی ـ ـ ن کی بی ن ــ اسـ حه کرا و و ون محرز سو سالک وس د ن ـــ س ر ا کوں لی ن هے

سری کے ال و ــ ہوان راؤ د ن وـ س و ـ ـ کے ل د و ن ن دــ لــ ــ ی وی عا د د کد ها

سری بی رام کس راؤ ان کی کوں صروت ن هی

سری سید حسن (حیدرآباد سی) ان کو وجوده حصے مر صا ـ کی د کیهاں ها ــ ا ـ ک لیے و ا ن ک ر ن کے

سری بی رام کس راؤ بالکل صاف بات هے انہیں ر ـــ ل ا ـ ـ کی ب ـــ ا ی (Honorary) طور پر مرلیا گیا هے حب تک ن حه ـ ـ ر هوں تا اس وقت تک و ـ ـ ـ هـ ل ا ـ ـ کی ـ ـ ــ تے کام کرتے رهیں گے دی اور کے بے س رهیں گے

شری ام شما (مہور) حه ـ ـ ر صاحب کے اور ـ ے محرر ـ ر ن

سری بی رام کس راؤ ایک پرائیویٹ سکریٹری ایک پرسنل سکر ی اور ایک آرر ری ن ـ ـ

شری کے وی رام راؤ (حسا کولور) پہلے کس عہدہ پر ا ور هے ؟

شری بی رام کس راؤ پہلے کسی عہدہ پر نہیں هے

شری سید حسن کیا کسی گرنٹڈ ملازمت ن ه رنک ـ سکتے هیں؟ مرر کے سلسله میں کیا انہیں پبلک سروس کمیشن جانے کی صرورت ن هی؟

شری بی رام کس راؤ اگر و حاص نوآں سی س ـ ا اور کسی پوسٹ کے لیے بھی درخواست دے سکتے هیں اگر و الا بحسل (Eligible) هوں و ایے حاس کیے اوں کے لیے بھی را ه هے که رولس کے بحت ملازمت حاصل کریں

شری حیے آنند راؤ (مرسله عام) ان صلاحیتوں کی بنا پر ه پوسٹ اون کو د ا کیا هے ؟

سری بی رام کس راؤ میں نے کئی مرتبہ جواب دیا هے دوبار جواب دینا نہیں چاهتا

شری سید حسین میں مسٹر اسپیکر کی وجه آر مل حصے مبر کے لب ولہجه کی طرف مبذول کروانا چاهتا هوں یه هاوس کے وقار کے مار ـ هے

سری بی رام کسن راؤ مل بحرس د س مسم کے ل (Trivial)
و سل د بحس (Personal Qu stions) ۲ کے ماوس
کے و د ما ہ حصے س ای وحدے بی ا ے لب ولہجہ س حوب د ھاھوں

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کا آر ل حاف ہ س حاہتے ہیں کہ اد ی ک و صحب س ی ہے او کہ حکی ہے کہ گرددار ای لهوں ہوں طالب صل د نے کے لئے اس طرح آپ کے مر ا د حدات صل کر رہے ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ ہ الہ ہ حوس اسو س (Mischievous Insinuat on) ہے

سری سید حسن س ر ل ا مکر صاحب نے رول ہ ھا هوں کہ ا لفظ سہ حوس پارلہانی ہے

Mr Deputy Speaker No more discussion please

سری بی رام کسن راؤ بالکل سہ حوس ا وس احارات اور وسرے لوگوں کی حاس سے لیے حارہے ہیں

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ احبارات کے سہ حوس ا و مس ہوسکتے ں لکی ہں و اس صمں میں اڈ سوریلس (Editorials) پہلا سکا ہوں

Mr Deputy Speaker Now Let us proceed further

Tenants of Shadnagar

*464 (634) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether he has received any memorandum from the tenants of Shadnagar?

(b) If so, what are their demands?

شری بی رام کسن راؤ الف کا حواب ہے ہیں ب
(ب) کا حواب ہے ہ سوال پیدا ہیں ہوتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ا رمل حب مسسر کے لس سہ ۲ ع میں کوئی موورنڈم (Memorandum) وصول ہیں ہوا ؟

شری بی رام کسن راؤ وصول ہیں ہوا

Remission of Land Revenue

465 (685) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The amount of relief granted to agriculturists in the form of remission and suspension of land revenue in the State with special reference to Karimnagar district during 1952?

(*b*) The reasons for sanctioning such relief?

سری بی رام کسن راؤ ۲ ۹ ح س رو و (Land Revenue) س ہ ر س (Remission) اور س (Suspension) ا گ ھے و علی ہ (۲ ۹ ۲ ٦) رو ے ور (۳ ۳ ۲) رو ے ھے صلع کر ی کر س ھو سہ مس د گا ھے اس کی ۱۱ ار (۳ ۲۲) رو ے ھے

ی ۔ ں اور ر س کا ھو رلف (Relief) ا کیا ھے اس کی وجہ لمب بال ھے کہو سا ں (Famine) ھے ی وا اور راج ب کا بھیکہ وا ہ ھں وھوھاں بعض ا ص اسا ولیعز (Ex Paigah Villages) کو می ر م دا گا ھے کیونکہ وھاں ی ر س (High Rates) ھے سکر س تلد مس (Scarcity Conditions) کے معاملات در می ہ ر م د ا گیا جہاں عمل ا مار س ھوے ھں وھاں بھی رلف دا گا ھے

سری ر گ راؤ دسمکھ جہاں آ اد ں کہ ا ر س اور ہ مس دا گیا ھے؟

سری بی رام کسن راؤ عماں آباد ں رمس ں دا گیا ھے اا سہ س لسامی کرا س کی وجہ سے (٦ ے ۸) روپیے دیا گا ھے

سری دامی شکر راؤ (عا ل آ اد) عادل آباد مس د ا رمس ا گا ھے؟

سری بی رام کسن راؤ عادل آباد مس ر ں (۲ ۳۲۲۹) روپے د ا کیا ھے اور کوئی سہ مس جس د ا گیا ھے

د شری جسے رام ر ڈی (سا ہور) متعلقہ صلع مس سہوس اور رمس کیا کیا د اگیا ھے؟

شری بی رام کسن راؤ آ ر مل سر تو اگر م و ب ھ و ں اس کے لئے ا حرس فراھم کروانے کا انتطام کرونگا اور ل ہو رہے متعلقہ کی ب حو سوال کیا ھے اس کا جواب ہ ھے متعلقہ مس سہ و س جس د ا گیا ھے رمس ں (۸ ۸ ۱) روپے دیا گیا ھے

Reside its of Fnclave Villages

466 (646) *Shri Rc tanlal K t lc* (l t l) Will th hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether there is any agreement between th Governments of Bombay and Hyderabad for providing certain concessions to the residents of enclave villages transferred from Bombay to this State?

(*b*) If so what are those concessions and for how long are they provided?

(*c*) Whether the Central Government moved the State Government to redress the grievances of the residents of the village enclaves with regard to Revenue Customs Police and Educat on? and

(*d*) If so what steps have been taken in that direction?

سری کی رام کسن راؤ ۳ حوی سه و ع گورنر حرل ی ندا او
حیدرآباد کے ح ر نکھ کے درمیان کی گریمنٹ (Agreement) هو
حس کی وسے و نکلیور (Enclaves) کمی سست میں ںھی ہیں
ر ے د آباد کوٹر مر (Transfer) کیے گیے

ی ر ط گریمنٹ (Agreement) کسر رڈیوی گرٹ آف ندیا
(Extraordinary Gazette of India) نمبر (۲۷) مورخه ۸ سی
۹ ع میں شایع هوے هیں آمر ل معر کی توحه س گرٹ کی طرف مبذول
کری جاتی ہے جو دوسرے کسسه س (Concessions) دیے گیے هیں
حسب ذ ل هیں

فری گریزنگ ر ٹیس(Free grazing rights)

۲ معاوی لوسں وعیر کی سہولتیں

۳ پوسٹل فسلٹیز(Postal facilities)

۴ اعجو کیسہ ل فسلٹیز(Educational facilities)

میڈیکل ہنڈ وسٹر نری فسلٹیز(Medical and Veterinary facilities)

۶ سرچارج جو و آئے کسٹرا (Extra) لا جاتا تھا اس یہاں ولیجز
(Villages) کو منسوخ کیا گیا ہے ملے که و جلے ہیں ےجیے جہاں آئے ر د ا
پڑتا تھا سارے اسکو بالس (Abolish) کیا گیا

سی ہیں

ڈی یه سو ل پیدا ہیں هوتا

श्री रतनलाल कोठवा(पाटोग्न ग्या म म्याषा स अवमी विय
टप्छे ह या बय रुर विय गय ह

سرکاری رم کے ں راؤ لہ ذے کا ٹوں صا مہں ہو ہے

श्री रतनलाल कोठवा – क्य आरेरा चीफ मिनिस्टर तानते हू कि लोकल सेल्फ फ़ड (Local le f u l) जो तीन बार्ते लिया गा है वहा यह रकम कलवार म की जाती हू और यहा हाकी म ?

سری بی رام کس راؤ لو ل س و ں لعھو یا لیا ہ یا ہے و ںاں
کمعو لم لبیے ھں لبلڈ و و (I an l R venue) کی مدکے ں
سمجھا ہوں کہ وہاں و ں ر د اوں مہں ہے

Salar Jung Estate

*467 (673) Shri J Anand Rao Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Estate of the late Salar Jung is administered by a Committee appointed by the Government?

(b) If so what are the names of the Members and the Chairman of the said Committee?

(c) What remuneration or facilities are given to the Chairman and the Members of the said Committee?

سری بی رام کسں راؤ ے ہاں

(Board of Revenue) ی سری بی وی سا راو سمر سعر بورڈ آف ریوسو
(Chairman) ممبر ہیں (Senior Member
سری علام ھملو سعر بورڈ آف ر و سو ر لں
سری ھلدعلد ں سکے ی رودسو رکں
سری حسن علی حان زیا ڈ پ و سر آف لکلس ر ں
سری ریگ ر و گلنجی رلیاسرڈ سکرری آف دی سیٹ ر کں

ی کمسی کو انکی حد ے کا ٹوں معاوضہ مہں دیا جاتا ۔ صرف س در مسیلہ
(Facilities) دیئے جاتی ہیں کہ لکو جاے یلاں جاتی ہے جنکے کمسی ہوتی
ہے حدمسں آف دی سیٹ کو سک کار دیگئی ہے لیکن اس کا سرول و حود لیے
ی اے وعیر ہے برداسب کرتے ہیں

سری سیلہ حسن حیدرآباد سیٹ ہں ہو ہانوں و قوعد نافد ھں وھی قوانس
اسیٹ سالار جنگ میں بھی نافد ھں یا کوئی لگ قوانین و قواعد نافد ھں ؟

شری بی رام کشن راؤ: جاگیرات انٹیگریٹ (Integrate) ہوگئے اسکے بعد اسٹیٹ سالار جنگ کوئی الگ چیز نہیں رہا۔ اس ریاست کے جو جو قواعد نافذ ہیں وہی اسٹیٹ سالار جنگ سے بھی متعلق ہیں۔

شری سید حسن: اگر ایسا نہیں ہے تو کیا اسٹیٹ سالار جنگ میں اس ریاست کے احکام و قوانین ہی پر عمل کیا جاتا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: اسٹیٹ سالار جنگ نہ کوئی جاگیر ہے اور نہ کوئی الگ علاقہ۔ سالار جنگ اسٹیٹ کے لیے جو کمیٹی قائم کی گئی ہے وہ ایک مخصوص کی جائداد کے انتظام کے لیے مقرر کی گئی ہے۔

شری رنگ راؤ دیشمکھ: یہ کمیٹی کس مدت کے لیے رکھی گئی ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: وقتاً فوقتاً حسب ضرورت اس کمیٹی کی مدت میں توسیع کی جاتی ہے۔

شری رنگ راؤ دیشمکھ: یہ کمیٹی کتنے عرصے سے کام کر رہی ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: دو تین سال سے کام کر رہی ہے۔

شری سید حسن: ممبر آف دی ریونیو بورڈ کو اسٹیٹ سالار جنگ کی جو کار دی گئی ہے اسکے بارے میں سوال کیا گیا تھا تو آنریبل منسٹر نے جواب دیا تھا کہ

There is no such rule in the State

تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا حیدرآباد اسٹیٹ میں عہدیداران کے سفر خرچ وغیرہ کے کوئی قواعد مدون نہیں ہیں؟ اگر ہیں تو ان پر یہی یہ کیوں نہیں لاگو کیے جائے؟

شری بی رام کشن راؤ: اسٹیٹ سالار جنگ کی ایک گاڑی ممبر آف دی ریونیو بورڈ کو اس لیے دی گئی ہے کہ وہ اوس کی انتظامی کمیٹی کے ممبر ہیں۔ اسٹیٹ کی گاڑی وہ اضلاع کے دورے پر جانے یا جہاں کہیں آفیشل (Official) یا نان آفیشل (Non Official) کام پر جائیں استعمال کر سکتے ہیں اور کار کو انکے استعمال کی غرض سے دیا گیا ہے البتہ پٹرول کے خارجیں خود برداشت کرتے ہیں۔

شری سید حسن: کیا وہ گورنمنٹ رولس کے مطابق ایسے ہی عمل نہیں کرتے؟

شری بی رام کشن راؤ: جو ٹی اے انکو قواعد کی رو سے ملتا ہے اوسی میں سے پٹرول کے مصارف ادا کرتے ہیں۔

شری سید حسن: دفعہ (۳۸) ص م کے لحاظ سے کیا یہ ضروری نہیں ہے کہ جب کسی ملازم کو کوئی سواری سرکاری خرچ سے مہیا کر دیا جائے اور وہ اس سے مستفیض

نواب رج کے مرنے کے بعد مولانا ل مطلوبی ہو سکا ہے جب کہ
دور ہے تو کیا جا سکتا ہو فرسودگی ہو وغیرہ کی بنا یہ ہوگا

سری بی رام کرشن راؤ: یہ ساری باتیں جو آنریبل ممبر کھود کھود کر نکالتے ہیں ابھی تو معلوم ہیں مجھے ان ساری باتوں کا علم نہیں ہے کہ و فرسودگی کی بنا کیا قرار دیے ہیں اس لئے کیا جاتے ہیں یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں روز مرہ ہوا کرتی ہیں لیا ہے و لیے ہو گئے ؟

شری کے ایل نرسمہا راؤ: کیا کار کے علاوہ ابھی کوئی کار الاؤنس بھی دیا جاتا ہے

سری بی رام کرشن راؤ: کوئی کار الاؤنس نہیں دیا جاتا

سری سید حسن: سالار جنگ کے عزیز کی جانب سے کوئی رجوع ہوا ہے اعمال گزار کے لیے ان ہوئی نہیں جس کوئی توجہ نہیں کی گئی یہاں تک کہ ایک انکے عزیز بیمار ہو لیے رہا یہ بیماری میں انکی کوئی امداد نہیں کی گئی و مر گئے تو انکے دفن کے لیے پیسے دینے سے بھی انکار کیا گیا کیا یہ واقعہ صحیح نہیں ہے

سری بی رام کرشن راؤ: جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے و سالار جنگ کی جائداد کے انتظام کے لیے مقرر کی گئی ہے اوس کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ سالار جنگ کے عزیز کی پرورش کرے گزاروں کی تقسیم اور انکی ادائی کی ذمہ داری اس کمیٹی پر نہیں ہے وہ ایک انتظامی کمیٹی ہے اسکا کام یہ ہے کہ اسٹیٹ کی جائداد منقولہ کا انتظام کرے

شری سید حسن: کیا آنریبل چیف منسٹر اس سے واقف ہیں کہ اس کمیٹی کے ارکان باقاعدہ اٹ ہوم (At home) کرتے ہیں جناب پی ڈبلیو ڈی منسٹر نے اس پر اعتراض کیا اور کہا کہ اس کا بل (Bill) بھیجا جائے ؟

سری بی رام کرشن راؤ: آنریبل منسٹر پی ڈبلیو ڈی نے ایسا کہا ہے تو اسکے بارے میں اون سے دریافت کیا جا سکتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ آنریبل ممبر ایسی چھوٹی باتوں کی ٹوہ میں رہتے ہیں اسلیے انہیں ایسی باتیں معلوم ہوتی ہیں

मिनिस्टर फार सोशियल सर्विस (श्री शंकर देव) —क्या ऐसे ट्रीव्हीयल क्वश्चेन्स (Trivial Questions) पूछे जासकते हैं?

(Laughter from the Opposition)

Government Cars

*468 (677) *Shri A. Ramachandra Reddy* (Ramayanpet) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that all the Ministers used Government cars in connection with their tour during by election in Alampur and Gadwal?

(b) Whether it is true that the Revenue and Police Officers accompanied the Ministers during the above tours?

(c) If so how much expenditure was incurred towards T A of the above Officers?

سری بی رام کشن راؤ ۔ ا جواب ہے ہیں

ب کا جواب ہے ہیں

ج سوال پیدا ہیں ہوتا

سری اے را محمد دار ملی کیا یہ باں لکس کے زمانے میں ہر ل مسٹر کاری سے عالم پور گدوال میں آ کر مقر ر ہیں کی ؟ کہ آمر ل مسٹر سری کشن دیو ہے ر میں آ کر مقر رہیں کی ؟ وہاں جسے نہ آئے تھے تو کیا سرکاری کار استعمال ہیں کی گئی ؟

سری بی رام کشن راؤ آنریبل منسٹر فار ریونیو ما س مد کمسنس ی رنگا ریڈی عالم پور گدوال تو ر پہ گئے ہیں یہ ک ن ا ل ور (Unofficial Iour) تھا انہوں نے گورنمنٹ کار استعمال ہیں کی لوکل کانگریس کمیٹی نے ان کے لیے جو کار مہیا کی تھی سکو ہوں نے وہاں شام کے عرصہ میں استعمال کیا ہے آنریبل منسٹر فار سپلائی اینڈ پلاننگ بھی ر ن سے عالم پور گدوال گئے تھے و مارچ کو ر ن ہی سے وا س ہوئے انہوں نے وہاں اپنے قیام کے زمانے میں پرائیویٹ کار استعمال کی ہے دوسرے کوئی آنریبل منسٹر عالم پور گدوال نہیں گئے

جہاں تک ل کے حر و ں کا تعلق ہے سکا جواب یہ ہے کہ ل مر فار ا ڈمانسٹر یشن فار ں سری رنگا ریڈی کے ساتھ کوئی پولیس افسر نہیں گئے تھے لیکن رسل سکریٹری ہ تھے کلکٹر نے اونکے دورے کے متعلق سے پہلے ہی اطلاع دی تھی لہ یہ منسٹر صاحب ان آفیشل (Unofficial) دورے پہ ہیں کوئی ارینجمنٹ (Arrangement) کیا جائے ہ ک الاؤنس کرنے و پولیس کے انتظام کا جہاں تک تعلق ہے و ہو سکتا ہے کیونکہ و ں لا ڈ آرڈر کو مینٹین (Maintain) کرنے کے لیے جہاں کہیں بھی میٹنگس (Meetings) ہوتی ہیں ایسے انتظامات کیا کرتے ہیں اسی طرح یہاں بھی معمولی انتظا ت کئے ہونگے

جہاں تک سوشیل سروس منسٹر سری مہکو دیو کا تعلق ہے جن سے کسی بالی انکس مٹنگ کو اڈریس (Address) ہیں کیا

[illegible]

شری بی۔ رام کشن راؤ: منسٹر صاحب بعض سرکاری کے سب دورے پر جاتے ہیں تو ان کے پاس بہت سی عرضیاں آتی ہیں مطالبات ہوتے ہیں شکایتیں آتی ہیں ان کی سماعت اور مطالبات کی تکمیل ان کے فرائض میں داخل ہے۔ وہ اپنے فرائض کی تکمیل کے لیے دورے کرتے ہیں۔ اسی طرح ایک درخواست وہاں سے یہ بھی آئی تھی کہ ہمارے گاؤں میں گھر جل گئے ہیں اسلئے وہ وہاں گئے اور جو لوگ متاثر ہوئے تھے ان کو کپڑا وغیرہ تقسیم کیا گیا

شری جی آر لالہ کملادیوی (الہ...) کیا ایک گاؤں میں گھر جلے ہیں تو وزیر گاؤں میں بے کسوں کے لیے گئے؟ جس گاؤں میں گھر جلے ہیں وہاں وزیر کو جانا تھا جو دوسرے گاؤں میں ہیں ایکسائز کے وزیر کو جانے کی کیا ضرورت تھی

شری بی۔ رام کشن راؤ: صرف کپڑا تقسیم کرنے کے لیے گئے ہیں

شریمتی آر لالہ کملادیوی: مارچ کے مہینے میں منسٹر کہاں کہاں دورے پر گئے ہیں؟

شری بی۔ رام کشن راؤ: مارچ کے مہینے میں بھی دورے پر گئے ہیں اور ان کے بارے میں بھی گئے ہیں جہاں جہاں ضرورت ہوئی ہے اس مہینے میں دورے پر گئے ہیں اپنے فرائض میں

شری اے۔ راجندرا ریڈی: ...ہی مارچ کو گیارہ سو روپے منظور کر کے دیئے گئے ہیں جبکہ ... ارم لوگلوال میں الکمبس منظور ہے ... ایکسائز کے وزیر کے ذریعہ امداد دلانے اور رقم تقسیم کرنے کی کیا ضرورت تھی

شری بی۔ رام کشن راؤ: ... کہ ایکسائز کے زمانے میں ہی گھر جلے ہیں اس کے ... پہلے ہی جانے اور امداد کی جائے

شری مادھو راؤ برلیکر (ہملی ... ط): اس حال سے ہریجن درخواست کر رہے ہیں کہ ان کی گھرسوں کے لیے زمین دی جائے لیکن اس وقت تک زمین نہیں ملی تو ایکسائز کے وزیر کو ... فوری انتظام ہو جانے کی کیا ضرورت تھی؟

شری بی۔ رام کشن راؤ: جب کوئی بھی ریپرزنٹیشن (Representation) کیا گیا امداد کی گئی ہے اگر نائب ایکسائز کے ملنے میں ان لوگوں کو امداد دی ہے کسی کو کوئی نقصان پہنچا ہے تو یہ بدقسمتی ہے

شریمتی آر لالہ کملادیوی: ہمدی دسہ میں جہاں گھر جلے ہیں وہاں تو کپڑا نہیں دیا گیا اور جہاں گھر نہیں جلے ہیں وہاں کپڑا بانٹا گیا اسکی کیا وجہ ہے؟

شری بی۔ رام کشن راؤ: اسکے متعلق منسٹر صاحب متعلقہ سے سوال کیا جاسکتا ہے کہ انہوں نے کہاں کہاں کپڑا تقسیم کیا ہے

شریمتی آرگلہ کملادیوی ہوں ان سے متعلقہ ب ب ے
دے رہے ہیں اسلیے میں یہ وجھتی ہوں کہ وہاں تو گھر نہیں جلے تھے پھر کیوں
امداد دیگئی ؟

(Laughter)

شری بی رام کشن راؤ ال متعلقہ منسٹر سے کیا جاسکتا ہے کہ کہاں کہاں
کی کی وجوہات کے تحت امداد دی گئی سے د ہے

شری کے ایل نرسمہاراؤ د ان کے ان کے نہ دینے پر ووٹ ڈالنے کے لیے
امداد دی گئی ہے

(Not answered)

شری مادھو راؤ نرلنکر ر ں ہ ب جلے تھے وہاں مدد کی گئی

شری بی رام کشن راؤ ر ضلع ن حو کالف جے تھے اسکی رپوٹ ۃ ے
ان آنی تھی ں نے ٹکر د رام (Relief) دینے کا حکم د ہے

شری مادھو راؤ نرلنکر کیا و ن کے لوگوں نے درخواست ن دی ؟

شری بی رام کشن راؤ ہاں درخواست ای ہے

شری است ریڈی (لکا) ب سر صاحب کے جواب سے معلوم ہوا کہ
ر صاحب کے ا ہ اکے را ووٹ نہ دری تھی دو ے ئے ہے کیا اکو بھی
ی اے ا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ جب ہر کے بہ لوگوں کے راستوں نہ دی کہیں
سے ں و وم کے سے اک ی اے ا ہے نکوں اے ڈ د (Demand)
د ے ا ی ہے

شری ام پھا جب مسٹرس د افسل ورس ر جانے ہیں و کیا رخصت
کر ے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ مسٹرس کو رخصت کی کوئی ضرورت نہیں جب و
سوتے ہیں و تھی مسٹرس ے ں جب و جاگتے ں تو بھی مسٹرس ی وتے
ہیں جب و کھانا کھاتے ہیں و بھی مسٹرس ہی ہوتے ہیں اس لیے ان کو
رخصت لینے کی ضرورت نہیں پڑتی

شری وامن راؤ دیشمکھ (موس آباد عام) گنوال س ی ووٹ اج روپئے دینے
کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن دو دو روپئے ہی تقسیم کیے گئے بال رقم کے متعلق لوگ
شکایتیں کر رہے ہیں کیا یہ واقعہ نہیں ہے

سری بی رام کسں راؤ ل س د ع ه و ے ے
لاب ایں کے ھی ں آ کیے ں

سری اس ایل ماسری (ود ں) سر کہ اس طاف کے و ل سریر
و سوالاب و یے ط ب س د ھ ھے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر س و لو سوقع دما ول

سری سی مری راملو (مہی) ے ے ط روگرم ں ی عاماب رحہاں
ک س (I lections) وسے والے ں ذوں ہ ھ ا ھے

سری بی رام کسں راؤ سر ے حوب نا ے ں د ے ا ے رس ے
ھر وں کو ول کہ (Well sinking) کے ے روہہ د ے ط
کام لم ور او گاوال س ی ر وا لکه را حور او دو ے عا ب ر و
مر ے ڈسر س س ہی ھرا حس طرح دو ے ب ر ل ھوا اوی طرح
ں ہی ھ ک ا مل سرکہ ماہا ال ے دل رحرب لگی ھے کہ س
کی وجا ہے ہ ں ہ ط کرس کے لسد ب لو ووب دے ھا ہے سرا ھ ل ھے کہ
سب نہ ا ے دل یے جاد ا حاسے آ و مل سر حو سے ھوے س و د
باب کی سہ د ب دیکھے کہ اول کی کا سی ہو ی ں ہی لیرے وعیرہ ہا ے گیے
لکں ووب اول ھی کو دیے گیے

سری سی مری راملو ا ں وہ ے وجہ ھ ھا ھے ہ سال ے (۲۶) دن
سے رھے و عیں الکسس لے ر ے س ہ ھ ں ہم کی گر

شری بی رام کسں راؤ ہو اس ے اب لسل ھ ب لہاے س ا امر س کا
د بعصاں ھے

Corruption in Government Departments

*469 (701) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware of the corruption in Government Departments?

(*b*) Whether there is any proposal before the Government to constitute sub committee of the Members of the Legislature to recommend ways and means to root out corruption through proper legislation?

سری بی رام کسں راؤ ط ا حروب و (Vague) ھے
ہ جاگا ھے ہ

Whether Government are aware of the corruption in Government Departments?

س می حرں ط ب لی س ھو گ ھے مرامر ط اب ہ ھے گ

گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ ان محکمہ جات میں رشوت ستانی (Corruption)
ہو رہی ہے وہ دور کرنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی گئی ہیں؟ گورنمنٹ کو اس کا علم
ہے (ب) کا جواب ہے کہ گورنمنٹ کو شکایتیں ملتی رہتی ہیں کہ رشوت
کی شکایت بڑھ گئی ہے (Magnitude) کے متعلق معلوم کرکے اور یہ دیکھ کر کہ
کن کن درجوں میں زیادہ ہے اس کو دور کرنے کے لئے جو اقدامات کئے
جا سکتے ہیں ان کو اختیار کرنے کی کوشش کی جائے گی

سری وی ڈی دیشپانڈے (انا گو) میں کیا اعلان (Announcement)
کیا جائے گا

شری بی رام کشن راؤ عنقریب ہو گا

سری ایس ریڈی کیا گورنمنٹ میں آئندہ محکمہ جات کی اوور ہالنگ کر سکیں گے؟

سری بی رام کشن راؤ میں کہنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ نے ابھی تک کچھ نہیں کیا
اس کے علاوہ حیدرآباد میں ایک حکومتی کمیشن ہو ۔ یہ کمیشن کوئی الگ کمیٹی بھی نہیں
ہوگا بلکہ حکومت کی طرف سے مقرر کی جائے گی ۔ ممکن ہے کہ اس میں پبلک کے بھی
کچھ لوگ رہیں ۔ بہر حال پرسونل (Personnel) کے بارے میں ابھی
فیصلہ نہیں ہوا ہے

سری ایم بھما ریڈی کیا اس میں نان آفیشلز لئے جا رہے ہیں؟

سری بی رام کشن راؤ ابھی کہا گیا کہ ممکن ہے نان آفیشل کوارٹرس (Non Official
quarters) میں سے

(*Laughter*)

شری ایم بھما ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ آبکاری کے ڈپارٹمنٹ میں رشوت بڑھ گئی ہے؟

سری بی رام کشن راؤ میں جواب دے چکا ہوں

سری سی سری رامولو کیا نان آفیشل کوارٹرس (Non Official quarters)
میں کانگریس کی بھاری (Majority) ہے؟

(*Laughter*)

شری بی رام کشن راؤ اپوزیشن پارٹی کی بھاری ہے

(*Laughter*)

Distribution of Land

470 (685) *Shri R P Deshmukh* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The extent of land distributed amongst the Harijans and backward classes in Gangakhed taluq?

سری بی رام کسن راؤ ... (Backward Classes) لوحو میں ... (Distribute
کی گئی ہے اوس کی مد ( ) کر ہے

سری رنگ راؤ دسمکھ کیا صحیح ہے کہ ... میں بعض
... ہوا ... بھی ممکن
عہدیداروں سکو ... ہو

سری بی رام کسن راؤ ... ہو سکے ہے
کہ ... کی مجھے اس کی اطلاع نہیں ملی

سری رنگ راؤ دسمکھ ... کے بعد ... ہے

سری بی رام کسن راؤ ... (Time limit)
رہیں ہے کارروائی ... طوری دکھائی ہے

شری وی ڈی دشپانڈے صحیح ہے کہ ...
... وہاں دورے کیے ... اون کے لوگوں نے کہا کہ
... (Byelections) ... آوگا ...
... (Distribute) کروگا

(Not an wered)

Cultivable Acreage of Land

471 (330) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The total unoccupied cultivable acreage of Land in the State at present?

(b) The total acreage of Government lands given possession of to Harijans and needy landless tillers so far?

سری بی رام کسن راؤ (الف) کا جواب ... ہے
اس ریاست میں (۳۲۴) ... (ب) کا جواب ... ہے
کلاسس او ... (I andless tillers) لوآج کی ... تک
... لاوئی ... کے ... اکر ہے

شری سری راملو ... (Un cultivable Land) کو
... (Cultivable Land) ... کی ... (Major Scheme)
کیا ... ہے ...

سری بی رام کسن راؤ : کیا یہ سچ ہے کہ Unoccupied) cultivable land) کو پرتی رہنے کے لئے کیوں چھوڑ دیا گیا ہے جو
اصل میں لوگوں کے دینے لوگوں کو ساری ہے اور وہ ہی اسکیم دی ہے
لہ ... Irrigation sources) یہ ہو گی
و ... اور دوسری وجوہات کی بنا پر قابل کاشت ہو گئی ہیں ان کے لیے ایک لائحہ
عمل اسکیم بنا کر کیا گیا ہے جو ممکن ہے اس پر ساری زمین کو قابل کاشت بنایا گیا
یہ اسکیم گورنمنٹ کے سامنے موجود ہے جس نے اس کے لیے کئی بل بھی پاس کیا ہے
کو لینگل اڈوائزر کے پاس ... ہیں وہ بل پاس ہونے ہی کو ...
(Legislation) لے کے اسمبلی میں لایا جائے گا ... وہ زمین جو
ریکنس وغیرہ کی کمی کی وجہ سے قابل کاشت ہو گئی ہے وہ کوئی ... کے
قابل کاشت بنایا جائے گا

شری بی سری رام لو : کیا یہ ... (Extensive areas)
کس ضلع یا تعلقہ میں زیادہ ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ : کہنا مشکل ہے بعض تعلقوں اور ضلع میں
زمین ہونے میں ان ہوڈی قابل کاشت کرکے ہوا اور اکلسوسن (Cultivation)
کے تحت لایا جاتا ہے اس کو چھوڑ کر ان اکوا بند کاشت ملتی (Unoccupied
cultivable lands) ورنگل نلگنڈہ و کریم نگر ان میں اضلاع میں
ہیں ... اس ان وقت فگرز (Figures) نہیں ہیں اگر ... صحیح فگرس چاہیے ہیں تو منگوائے جاسکتے ہیں

شری بی سری رام لو : کیا لہ آر ... کے تحت ... کرن کے باہر
زمین ہے وہ بے زمین کسانوں میں تقسیم کی جائے گی ؟

سری بی رام کسن راؤ : کو آپریٹو فارمنگ کو انکریج (Encourage)
کرنا گورنمنٹ کی ... ہے ... ل ... اور ... کے سامنے
... ہے اوس میں بھی اسکے بارے میں ... (Provision) کو
گیا ہے اس پر عمل کرنے سے زیادہ زمینات لینے کی امید ہے

سری کے رام ریڈی (نلگنڈہ عام) : ... لاکھ کا جو رقبہ بتایا گیا ہے کیا اس
میں پرتی اور بنجر بھی شامل ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ : سوال جو پوچھا گیا تھا اس کو ... والی ...
Unoccupied cultivable Land) سے متعلق تھا اس کا جواب دیا گیا
ہے اس میں پرسوک ... گھانس وغیرہ بھی شامل ہیں

سری کے رام چندرا ریڈی : کیا بنجر اراضی بھی شامل ہے ؟

مسری بی رام کسن راؤ و س مسعد ای جو سکاس کے ب ی ہے
ا ل ں ہے

Evicted Tenants

*472 (480) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

The number of evicted tenants who have been restored possession of their lands under the Land Eviction Ordinance?

سری ی رام کسن راؤ ا ول ہ ب بلر ہ حمط ہے ں ی ں ط
ا ب ے ول

سد اوکس آر ں (Land Eviction Ordinance) کے تحت
ں ا و د س ں (Evicted Tenants) کو عمد دلا گیا ہے ان
(۹) ہے

Issue of Certificates

*478 (516) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether and if so the number of certificates for Parampoke lands issued to landless kisans of Manthani taluq Karimnagar district?

(b) The number of certificate holders who have been actually given possession of the lands?

(c) The number of Pattedars in Manthani possessing Government lands also?

سری ی رام کسن راؤ ا ے ر مسہ مرکز د د ا ی وصول ں ی ہے
ل ل س ں و ہ ل ا ل لو حمہوں ط سب ط ہرہ ہے ۳۹ اکر گسہ ر ل
اصی کو ا ا سو ہمکہ س امرا ئیر گرے ں

ی ا ں کی سب ی ر کمرکی سدا اویلہل(Available)
ہوں ہے م حال ہمکسب ہولڈر لو(۲۳) اکر ۲ گ ہ ر قمصہ دلا د ا گا ہے
او ا ی اکر سر گنہ ا ا ی ر راع ہے ہ کی ھمہ اب ہو رہی ہے
س ا ل دا وں کی مداد کے اصہ س گو سٹ کی رساب س (۹) ہے

Classifi ation of Agriculturists

474 (566) *S/ı I ml ıj Multaji* (Mınjl ı ion) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether Government have classified agricul turists as protected and unprotected for land alienation and for special benefits as efined in the Revenue Department's Notification No 19 dat d 10th A/ur 1950 I asli issued under Section 8 of the Prevention of I and Alienation Acts of 1849 Fasli?

(b) Whether there is any caste named Bakal classi fied under unprotected agriculturists?

سری بی رام کسن راؤ ھد نا سسی اگ کا ل ل س اکٹ کے دھد
کے د ما لہ لا سں اکٹ ر ل (Repeal)ؤ اگیا ہے
ا لیے مول سں حں و مکیسں (Notification) کا حو اگیا ہے
و ھ د ھد ح ھوم اھے س ہے الوب ونکا (Protected) او
ان روبکسد لنا س (Un protected Castes) کی کی سے باہ بہں رھی
ماوں ا مال ا اصی کے محب ھ سب کیاسس کوبی م سب ای بہں رھی
ں بہں

سری رنگ راؤ دلسمکھ کیا حکوس سی اکٹ کے ں میں اسی م سب
ملے لے ارے بں سرچ رھی ھے ؟

شری بی رام کسن راؤ موجودہ اکٹ کے حب کیا س کے لحاظ سے محفوط ام
اور عیر محفوط اقوام کی کوبی عری بہں رکھی گی ھے اس اکٹ بیں بومب بیکی
عری ھے کہ کوبی حود کاسب کر ا ھے و کوں کا سب بہں کر ںا

Harassment by Patel Patwaris

475 (604) *Shri Ankush Rao Ghaie* (Partur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Harijans of Dudha have made representations to the Tahsildar Partur and Collector dis trict Parbhani complaining against the harassment by Patels and Patwaris?

(b) Whether it is a fact that the Patel and Patwari belaboured the Harijans for not helping them in extorting Rs 500 from Kalabai widow of Daulatrao of Dudha?

(c) Whether it is also a fact that the aforesaid widow left Dudha because of the harassment by Patel and Patwaris?

(d) If so what action has been taken thereon?

سری ی رام کسن راؤ

[illegible]

سری ا کسن راؤ [illegible]

سری ی رام کسن راؤ [illegible]

سری کٹھ رام ر ڈی [illegible]

سری ی رام کسن راؤ [illegible]

سری رنگ راؤ دسمکھ [illegible]

سری ی رام کسن راؤ [illegible]

Payment of I' A and D A

*476 (541) *Shri G Hanumantl Ra)* (Mulug) Will the hon Minister for Soci il Scivic be plc ised to st ite

(*a*) The amount of I' A and D A pud to the officers of his department who came to IIydc ibad to appear for the regional language examination in 1952?

(*b*) The number of persons who ippe ued and failed from each district?

श्री शकर बव – (अ) ८३ रुपय ६ आन ।

(बी) [illegible] (\ppcı ı) [illegible]
(1 ail) हुआ

Lambadas of Pai tui Taluq

*477 (595) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Whether i list of I imbad is of I ıi tui t iluq P u bhani district has been piepaied?

(*b*) If so what measures are being taken for their amelioration?

श्री शंकर देव —(अ) नही ।

(बी) सरकार के सामने विसके सुधार के लिए अलग कोबी योजना नही है ।

श्री रंगराव देशमुख —यह लिस्ट कब तयार होगी ? फायीव वियर प्लान के पहले तैयार होगी या बाद मे होगी ?

श्री शंकर देव —यह लिस्ट तैयार नही हो सकती ।

श्री रंगराव देशमुख —क्या आनरेबल मिनिस्टर ने किसी हरिजन हास्टेल के बिल्डिंग का मुआयिना फर्माया है ? स्पीकर सर (On point of information) मैं यह बताना चाहता हू कि गुजिश्ता साल जब जिस किसम का सवाल आनरेबल मिनिस्टर से पूछा गया था तो अुन्होंने कहा था कि १९५२ के पहले यह लिस्ट तयार हो जायगी । लेकिन अब वे कह रहे है कि यह लिस्ट कभी तयार नही की जायगी तो जिसका मतलब क्या है यह मैं जानना चाहता हू ।

श्री शंकर देव —कम्यूनिटी बसिस (Community basis) पर सेन्सस (Census) नही किया गया है । जिस लिये सेन्सस कमिश्नर को जिससे स्टटिस्टीक्स (Statistic) मालूम नही हो सके । जिस लिये यह लिस्ट नही बन सकती ।

श्री रंगराव देशमुख —आखिर कब मालूम हो जायगी ?

श्री शंकर देव —जिसकी कोबी जरूरत महसूस नही की जा रही है । हालाकि जहा पर जरूरत है वहा पर अुनका सुधार किया जायगा । लेकिन अुनका सेन्सस लेकर लिस्ट तैयार करने की जरूरत महसूस नही हो रही है ।

Harijan Welfare Fund

*478 (596) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Whether and if so how has the Harijan Welfare Fund been expended for Harijan Welfare in Partur taluq of Parbhani district?

(*b*) Whether and if so when do the Government propose to open a hostel for them at Partur?

श्री शंकर देव —(अ) हरिजन वेलफेअर फंड (Harijan Welfare Fund) बहुत देरी मे रिलीज (Release) हुआ है और अभी सारा अमाअुंट खर्च कर दिया गया है । लेकिन अभी वह पूरी तरह से खर्च नही किया जा सका है । जिसकी तफसीलात बाद मे दिये जा सकेंगे ।

(बी) जैसा कोबी प्रपोजल (Proposal) अभी गवर्नमेंट के सामने नहीं है ।

श्री अकुशराव घारे —कितना फड वहा रखा गया है ?

श्री शकर देव —जो रम मिली है वह डिस्ट्रिक्ट-वाआज (Districtwise) बाट गयी है। कम अमाअट (Amount) हान के कारण प्र यम ताल्लुके के लिय बाट भी जाय तो वह अमाअुट अितनी कम रहेगी कि अिससे कोआ काम नही किया जा सकेगा। अगर वह ताल्लुका वाअीज बाट दी जाय तो हर अेक को दो तीन सौ रुपय मिलेग।

श्री भगवानराव गाढे (अवड) — हर डिस्ट्रिक्ट को कितनी रकम मिली है ?

श्री शकर देव — फिगस मालूम नहीं पडता। किसी डिस्ट्रिक्ट में चालीस हजार रु. किसी म २६ हजार मिले है तो किसी म तीस हजार मिले है। जहा से जियादा रिक्वीजीशन ((Requisition) आया है अुसके मुताबिक डिस्ट्रीब्यूशन (Distribution) किया गया है।

مسری کے اہل برسمجھا راؤ ریور حس ڈسٹرکٹ میں ہے وہاں کسی رقم دی لی ہے ؟

श्री शकर देव —मै समझता हू कि औरंगाबाद नबर न परभणी डिस्ट्रिक्ट के बारे मे सवाल पूछा है। अिसके लिय दूसरा सवाल पूछा जाय।

श्री माधवराव निलींकर —क्या यह सही है कि यह रकम अितनी कम है कि अिससे अछूतों के लिय कुछ भी काम नही किया जा सकता अिस लिय ओहदेदारो से यह रकम वापिस की जा रही है ?

श्री शकर देव —यह गलत है।

श्रीमती संगम लक्ष्मी बाअी —क्या अेक डिस्ट्रिक्ट को चालीस हजार रुपय मिलते है तो हर अेक ताल्लुके को तीन चार सौ ही मिलेग ?

श्री शकर देव —जहा जहा आवश्यकता समझी जाती है वहा पर दिया जाता है। कही जमीन अक्वायर (Acquire) की जाती है तो पाच छ हजार रुपये अुसीके लिय लग जाते है। अुस पर फिर मकानात बाधने का भी सवाल आता है। अेक ताल्लुके पर अगर ज्यादा खर्च किया जाय तो स्वाभाविक है कि दूसरे पर अुतना नही किया जा सकता। अिसी लिय ताल्लुका वाअीज डिस्ट्रिब्यूशन (Taluqwise distribution) नही किया जा सकता।

श्रीमती संगम लक्ष्मी बाअी — अेक डिस्ट्रिक्ट में कितने ताल्लुके होते है।

श्री शकर देव दस आठ सात पाच और छ भी होते हैं।

श्री भगवानराव गाढे —मसावी तरीके से यह रकम बाटी जाती है या जरूरत के लिहाज से कम या जियादा की जाती है ?

श्री शंकर दव —मसावी तरीके से यह रकम बटी जाती है। लेकिन जहां से रिप्रेजटेशन (Representation) जियादा हो और किसी जिले के अदर कोयी ख्वास स्कीम हो तो वहा पर जियादा खच की जाती है वर्ना तो समान तरीके से बाटी जाती है।

مسری کے اہل رسمہا راؤ … س صاحب مس صرح کرنے کا پروسورل ہے؟

श्री शंकर दव —स्टेटमट देखकर ही यह बताया जा सकता है।

श्री माधवराव निर्लीकर —रिप्रेजटेशन जहा जियादा होगा वहा जियादा रकम दी जाती है ऐसा कहा गया लेकिन रिप्रजटेशन किय या होने का क्या मतलब है ?

श्री शंकर दव – अगर यह भी आप नहीं समझ सकते तो म मजबूर हू

श्री माधवराव निर्लीकर क्या यह सही है कि हदाबाद डिस्ट्रिक्ट में जियादा खच किया गया है ?

श्री शंकर दव —हो सकता है कि जियादा खच किया गया हो क्या कि यह डिस्ट्रिक्ट इम्पार्टट (Important) जगह है और यहां से जियादा रिप्रेजेंटेशन होता है हो सकता है कि इसको देखकर जियादा खच किया गया हो लेकिन स्टटमट देखकर ही यह बताया जा सकता है।

श्री माधवराव क्या जिसके बाद का वर्धा गढवाल और औरंगपूर को दिया गया है ?

श्री शंकर दव —यह प्रश्न समझ म नहीं आया कि जिसका क्या मतलब है।

مسری کثه رام ریڈی کیا … کا … صاحب کی مرضی … منحصر ہے؟

श्री शंकर दव —यह बिलकुल रिप्रजेंटेशन पर मुनहसर है

श्री माधवराव निर्लीकर —क्या ऑनरेबल मिनिस्टर को मालूम है कि कलम तालुके के लिये २५ रुपय बावलियात खुदवाने के लिये मज गये थे। लेकिन कितनी कम रकम म बावलियात नहीं खुदवायी जा सकती ऐसा कहकर वहां के अफसरों ने पैसे वापिस कर दिये ?

श्री शंकर दव – शिकायत आफिस में आने तो तहकीकात की जा सकती थी।

श्री माधवराव निर्लीकर —आखिर जितनी कम रकम देने के मानें क्या है जब कि इसमें कोयी काम नहीं किया जा सकता ?

श्री शंकर देव —एक जगह नहीं हो सके तो दूसरी जगह हो सकता है

Housing Sites for Harijans

*479 (664) *Shri D. Ramaswamy* (Nagarkurnool Reserved): Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that a sum of Rs. 5 lakhs has been allotted for acquiring housing sites for Harijans?

(*b*) Whether land has been acquired for the same and if so, its location?

(*c*) The amount allotted to Mahbubnagar district for the above purpose and the places where it was utilised?

श्री शंकर देव :—(अ) जी हाँ ... (Rs. ...) किया गया है।

(बी) अभी ... (... ...) की ... पूरी नहीं हो सकी ... कोई ... (... ...) ... ।

(सी) ... २ ... (All ...) किये गये हैं। श्री ... कलेक्टर साहब ... ।

سری اکبر چپا ... م لب ... ی ے

श्री शंकर देव :— ... गहीन ... ।

श्री अच्युत शास्त्री :— ... हो गयी है ?

श्री शंकर देव :— ... नहीं हो सकी।

*480 (665) *Shri D. Ramaswamy*: Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state:

(*a*) The number of pending cases of Harijans who have applied for housing sites in Nagarkurnool taluq since the last two years?

(*b*) Whether any member of Harijan Community was granted housing sites in Nagarkurnool taluq during the last two years?

(*c*) If not, why?

श्री शंकर देव :—(अ) पाच सैसेरा

(बी) नहीं।

(सी) कब अभिरजीवान प्रासीडिंग्ज बहुत ... हुआ करते हैं। जिसलिये मकानात के लिये अभी जगह नहीं अलाट की जा सकी।

श्री दधनपराव बागमारे – (वेगउर महफ्रा) कम य प्रोसीडिंग्ज लामझ्रा होत ह

श्री शकर देव —लंड अक्वीजीशन प्रोसीडिंग्ज । स्टजी करेग तो म ज्यम होगा गवनमट से अरेनॉइ होन पर रे ० यु बोड के पास अप्लीकेशन्स जाते ह और हायकोट के पास भी वहा से आ सकते ह इसलिये देरी लगती ह ?

श्री गणपतर व —हायकोट म दरख्वास्त किसलिये जाती ह ?

श्री शकर देव —रिट (W it) करते ह गवनमट उनके ऊपर ज्यादती करती ह असा अगर जमीन के मालिक को महसूस होता ह तो वह हायकोट म जाता ह

श्री गणपतराव —गवनमट को जो पोजशन (Po ssion) का अधिकार ह उसके बाद कितनी मुदत म जमीन अक्वायर (Acquire) की जा सकता ह ?

श्री शकर देव —मुहसारी चीज कम्पेन्सेशन पर मनहसिर होती ह गवनमट न जो कम्पेन्सेशन बना मजूर किया ह वह अगर मालिक को कम ज्यादा मालम हो तो वह रिट पेश करता ह इसलिये कितनी मुदत लगेगी यह नही कहा जा सकता

श्री गणपतराव कम्पेन्सेशन जाहीर करने के बाद लंड अक्वीजीशन किया जा सकता ह असा मेरा खियाल है।

मिस्टर डेप्युटि स्पीकर —आप इन्फरमेशन दे रहे ह सवाल नही पूछ रहे ह

श्री गणपतराव लेकिन अक्ट म असा प्रावीजन ह जैसा मेरा खियाल ह

श्री शकर देव —आपका असा खियाल होगा

مرزا ام بھا ما ںکوری میں کیوں ہے عمل؟

श्री शकर देव —मुआवजा जो दिया जाता ह उसके बारेमे अगर लैंड लाड और गवनमट के बीच मे मत भेद हो तो लैंड लाड हायकोट म जाता ह लेकिन लंड अक्वायर की जा सकती ह। पर यह स र मामला कलेक्टर के निणय पर अवलबित होता ह कलेक्टर अपने पास कितनी रकम कम्पेन्सेशन के लिये मौजूद ह वह देखकर कारवाई करता ह ?

श्री भगवन्तराव गाढे देरी रोकने के लिये गवनमट क्या तजवीज सोच रही ह ?

श्री शंकर देव —इसके लिये नबर १२ का सक्युलर ह जिसम बताया गया ह कि पब्लिक इंटरेस्ट के लिये कोई भी जमीन अक्वायर की जा सकती ह और रिक्वीजीशन प्रोसीडिंग्ज बाद में चल सकती ह

श्री गणपतराव —यह सक्युलर नबर १२ कौन से सन् मे जारी हुआ है ?

श्री शकर देव —कुछ महीने पहले ही हुआ ह

श्री माधवराव निर्लीकर   क्या यह सही हु कि तो उस अक्वा रर की जाती है उसका मुआवजा गवनमट देन की बजाय चम्म कास्त के लोगो से वह वसूल किया जाता ह।

श्री शंकर देव – यह सही नही ह

Schools for Scheduled Tribes

*481 (667) *Shri Kashıram Gangı* (Asifabad Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) The number of Schools functioning for schedule tribes under the auspices of Social Service Department?

(*b*) The monthly salary paid to a teacher in the above schools?

(*c*) Whether any orders have been issued to increase their salary?

श्री शंकर देव –(ओ) ७६ स्कूल्स।

(बी) १ रुपये और २५ रुपये पर मथ (Per m nth) टीचर्स और असिस्टट टीचस को दियजात ह और जिसके साथ साथ यूजुअल अलाअुस (Usual allowance) भी दिया जाता ह।

(सी) नही

श्री काशीराम गांधी   मास्टर लोगो का पगार कम है। जिसलिये मास्टर लोग स्कूलो में नही जात थ क्या यह सही ह ?

श्री शंकर देव   अुनकी तनख्वाह कम जिसीलिय रखी गयी है कि वहा के टीचस बिल्कुल अनक्वालीफाअीड (Unqualified) ह। चौथी पाचवी तक पढे लिख ह   लेकिन अुनकी जमीन जायदाद असी खिलेज के अदर ह   जिसीलिय अुनको तीस रुपय तक तनख्वाह दी जाती ह   जिसके साथ साथ यूजूअल अलौअस भी रखा गया ह   वह जिस वजह से ह कि वे अपना धधा करजाय और बचा हुआ वक्त ऑनररी तरीके से स्कूल चला दें

श्री काशीराम गांधी   क्या यह सही ह कि ताल्लुका आुपारा म गोंड लडके मदरसे में नही जाते और वहा के मास्टर भी लडको को ठीक तरह से नही पढाते ?

श्री शंकर देव —कुछ महीन पहले अैसा होता था। लेकिन जब से फाअीनान्स डिपाटमेट न यूजुअल अलौअस अुनके लिये सेंक्शन किया है तब से अुन्होने स्कूलो में जाना शुरू किया ह।

Unstarred Questions and Answers

Marlawai Centre in Adilabad

*482 (668) *Shri Kasiram Gangi* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The expenditure incurred by Government on the Marlawai Centre in Adilabad district during the last three years?

(b) The number of teachers trained during 1951-52 and 1953?

Shri Shankar Deo (a) No separate budget has been sanctioned for Marlawai Centre which is a part of Tribal Welfare Scheme i e Gond Education Scheme and the expenditure incurred on this for the last three years is —

	Rs
1949-50	71 952
1950 51	73 426
1951 52	67 643

(b) The number of teachers trained in 1951 and 1952 is 7 and 10 respectively

By Election Tour

*483 (675) *Shri A Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether foodgrains clothes books and slates were distributed amongst the villagers of Alampur and Gadwal Constituency during his election campaign tour in March 1953?

(b) If so in what capacity did he distribute them?

Shri Shanker Deo (a) No

(b) The question does not arise

Water Scarcity in Adilabad

*484 (195) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the water scarcity in Adilabad district?

(*b*) If so what immediate steps do the Government intend taking in this regard?

Minister for Local Self Government *Labour and Housing* (*Shri Anna Rao Ganamukhi*) (*a*) Yes

(*b*) (1) Rs 1 20 000 were sanctioned in 1951 for sinking 80 wells

(2) Rs 85 640 were provided in the Budget for 1952 53 for drinking water wells

(3) A further sum of Rs 10 5?5 was sanctioned from the balances for sinking new wells in the district

(4) Rs 8 000 have been sanctioned for silt removal and deepening of existing wells during 1952 53

Installation of Water Pipes

*485 (528) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether the people of Mangalwarpeth and Maharwada of Mominabad taluq, Bhir district had applied for the installation of water pipes?

(*b*) If so what action has been taken thereon?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) No such application has been received by this office

(*b*) Does not arise

Payment of T A and D A

*486 (546) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the regional languages examination in 1952?

(*b*) The number of persons who appeared and failed from each district?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) According to the information available, the amount paid on account of T A and D A is Rs 199-4 0

(b) Only one person of the Local Government Department appeared from the districts and he passed in the Examination

Roads in Bad Condition

*487 (621) Shri Shrihari (Kinwat) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the roads in Adilabad Town are in a very bad condition?

(b) When were they repaired last?

(c) What action do the Government intend taking in the matter?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The roads in Adilabad Town are not in a good condition

(b) No special repairs have been taken up for the last 8 years but maintenance of some roads has been done

(c) It is a matter which falls entirely within the purview of the City Municipality Adilabad

Scarcity of Drinking Water

*488 (605) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the people of Partur town are bringing drinking water from a distance of one mile?

(b) If so what arrangements are being made to supply drinking water at Partur?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) No such information has been conveyed to the Local Government Department

(b) Does not arise

Water and Fodder Scarcity

*489 (606) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there is water and fodder scarcity in Dudha Circle of Partur taluq?

(*b*) Whether the (llector (f Partur h is received ap plications from the peo] le f Dudha c iele for gi ant of taccavi loan for sinking wells in November 1952?

(*c*) If so wh it ict on h is been taken thereon?

Shri Anna Rao (Gnam ukl ι This quest on does not pertain to the Local Self Government Dep u tment

Reservation f Forests

108 (720) *Shri G Sreeramul ι* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests b pleas d to state

Whether the Governm nt prop se t) reserve a pa ut of the forests for grazing and agri cultura il needs of the neigh bouring villages?

The Minister f) R v n (J ν s (sl) n d I rest (Shri K V Ranga Reddy) Yes In every division cert in areas are being set ap irt for cattle grazing In c ise of vil lages which have coups under felling in the neighbourhc od the contr ictors are bound to fulfil prim u ily the agricultur il needs of the villages In case of vill iges where there are no coups under felling new coups are being opened provisionally for felling

Merger of Metpalli Jagir

109 (99) *Shri G Bhoomayya* (Metpalli) Will the hon Minister for Local Self Government be ple ised to state

(*a*) The amount of Local Fund the Government took charge at the time of the merger of Metpalli Jagir?

(*b*) The amount of Local Fund collected subsequent to the merger uptil now?

(*c*) How much of the above amount has been spent and under what heads

(*d*) The balance at present?

(*e*) The manner in which it will be utilised in future?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) Rs 1 071 14 4 towards local cess and Rs 1 684 10 4 towards local taxes were taken over at the time of the merger of Metpalli Jagir The amounts have been credited to the District Board Karimnagar and Town Municipality Metpalli respectively

(b) (c) (d) and (e) Information has been called from the Collector Karimnagar and will be placed on the table when received

Consideration of the Report of the Committee on privileges in the Ram Rao Aurgaonkar's case

Shri Gopalrao Ekbote (Chaderghat) Mr Speaker Sir I beg to move

> That the report of the Committee of Privileges on the Ram Rao Aurgaonkar's case be taken into consideration

Mr Deputy Speaker Motion moved

> That the report of the Committee of Privileges on the Ram Rao Aurgaonkar's case be taken into consideration

سری گوپال راؤ اکبوٹے مسٹر اسپیکر سر آنریبل ممبر سری رام راؤ اورگاؤنکر نے ۲۹ ستمبر ۱۹۵۷ء کو جب کہ حیدرآباد کے بارے میں مسئلہ درپیش تھا ایک اسپیچ (Speech) دی تھی اس اسپیچ کے ایک حصہ پر اعتراض کرتے ہوئے آنریبل ممبر سری مدراؤ نواسی کرنے ستمبر ۱۹۵۷ء کو ایک درخواست سکریٹری کے پاس پیش کی تھی جس کو ایوان کے سامنے لایا گیا جہاں یہ مسئلہ بریچ آف پریولیج (Breach of privilege) کا مسئلہ قرار دے کر پریویلیجس کمیٹی (Privileges Committee) کے پاس بھیجا گیا پریولیجس کمیٹی نے آنریبل ممبر سری رام راؤ اورگاؤنکر کو ہدایت کی کہ اس درخواست کے متعلق یہ اپنا جواب پیش کریں انہوں نے اپنے جواب میں کچھ ابتدائی عذرات پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اظہار افسوس بھی کیا اور اس امر کی طرف بھی اشارہ کیا تھا کہ اگر ان کی توجہ اوسی وقت ان کی تقریر کے اوس حصہ کی طرف مبذول کروائی جاتی کہ تقریر کا یہ حصہ غیر پارلیمانی ہے تو مجھے ذرا بھی ہچکچاہٹ ایسے الفاظ کو واپس لے لینے میں نہ ہوتی انہوں نے اس اظہار افسوس کے ساتھ کچھ اعتراضات قانونی اور واقعاتی بھی کیے کمیٹی نے اون سے دریافت کیا کہ آیا وہ ان اعتراضات پر مصر ہیں انہوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ وہ اس پر زیادہ مصر نہیں ہیں چنانچہ پریویلیجس کمیٹی نے اون کے اس اظہار افسوس اور اس بیان کی روشنی میں متفقہ طور پر یہ طے کیا کہ اس اظہار افسوس کو قبول کر کے اس کارروائی کو داخل دفتر کر دیا جائے چنانچہ کمیٹی کی یہ سفارش اس وقت ایوان کے کنسیڈریشن (Consideration) کے لیے پیش ہے ساتھ ہی میں ایوان سے یہ امید رکھوں گا کہ وہ ان وجوہ امور کو سامنے رکھ کر ایوان کے آنریبل ممبر ہونے کے

بانے ہر محترم ممبر کو کافی انفلوئنس (Influence) جو اس وزن کے
لحاظ سے حاصل ہوجاتا ہے اس لئے ہر ایک ممبر جو ممبر اس ایوان میں کرتا ہے
وس کا لازمی صرف اس ایوان بلکہ باہر بھی ہے اگرچہ کہ ہم
آپ ا سپیچ (Freedom of Speech) کا حق دیا گیا ہے لیکن اس کے
ساتھ ہی ساتھ کچھ پابندیاں بھی ہم پر عائد کی گئی ہیں اس ذمہ داری کو
آنریبل ممبر نے اچھی طرح محسوس کیا اور اپنی تاریخ کو بھی انہوں نے ان کو الیگیشنز
(Unqualified) طور پر اظہار افسوس کیا خاص طور سے اس
کو ریزولیوشن کمیٹی نے بھی منظور کرلیا میری رائے میں اس طرف سے
ڈگنیٹی آف دی ہاوز (Dignity of the House) زیادہ بلند ہوگا
اسے طور پر ہمیں سمجھنا چاہیے کہ اگر اس قسم کا کوئی واقعہ پیش آئے اور پھر اس کے متعلق
ذرا سا بھی اظہار افسوس کیا جائے تو اس اظہار افسوس کو قبول کرلیا جاتا ہے
اس سے ہاوز کی ڈگنیٹی اور بڑھ جاتی ہے اس لئے میں اس ممبر کا شکریہ ادا کرتا ہوں
کروں گا کہ اس رپورٹ کو منظور فرمالیا جائے اگر اس پر کچھ ڈسکشن ہوتا ہے تو
ٹھیک ہے ورنہ پھر ڈسکشن کے بغیر ہی اس کو منظور فرمالیا جائے تو مناسب ہے

اب میں اس ہاوز کے سامنے یہ ریزولیوشن موو کرتا ہوں کہ اس کو اڈاپٹ
(Adopt) کرلیا جائے

Mr Speaker Sir I beg to move

'That the report of the Committee of Privileges on the Ramrao Aurgaonkar's Case be adopted

Mr Deputy Speaker The question is

That the report of the Committee of Privileges on the Ramrao Aurgaonkar's Case be adopted

The motion was adopted

L A Bill No I of 1958, the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958

Mr Deputy Speaker The next item on the agenda is the continuation of first reading of L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958

(Shri G Sreeramulu rose in his seat)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - کل آپ نے اندر سٹ رکی ہے اس لیے میں امید کرتا ہوں ۵ ۱ منٹ کے اندر حصہ تو آپ سیدر منٹ میں ہی ختم کر سکیں گے

شری سید حسن - میرا پیکر ہے اس سے پہلے کہ ڈسکشن شروع ہو میں جب ولا سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے جو آپ کو ایک (Breach of privilege) کی نوٹس دی تھی

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - ہر نوٹس کا تصفیہ ہو جائیگا

شری بی سری راملو - مسٹر اسپیکر سر کل میں زرعی ترمیمی بل کے بارے میں تقریر کرتے ہوئے یہ واضح کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ جو بل اس وقت حاضر میں زیر بحث ہے جس کی وجہ سے لگ بھگ جو ہزاروں کسان ایوکٹ (Evict) ہو جا سکے اور وہ ایساہنٹ جو آج تک دیے گئے اور جو اب بھی روزانہ منسٹر اور حکومت منسٹر کی جانب سے دیے جا رہے ہیں یعنی روینیو منسٹر اور حکومت منسٹر کی جانب سے تلنسی کمیشن قائم کی جا کر جو سٹیٹمنٹ دیے جا رہے ہیں ان کا حشر بھی یہ ہوگا اس بنا پر میں سمجھتا ہوں کہ جو امنڈنگ بل (Amending Bill) لایا گیا ہے وہ گویا ایوکشنس (Evictions) کو لیگلائز (Legalise) کرنے کے لیے لایا جا رہا ہے

ہولڈنگ کے بارے میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس طریقہ سے ہولڈنگ رکھی جا کر لینڈ لارڈس کے حقوق کو فکس (Fix) کرنے کی اس بل کے ذریعہ کوشش کی جا رہی ہے ایک بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) قرار دی گئی ہے اور دوسرے فیملی ہولڈنگ لیکن ہولڈنگ کے سلسلہ میں ہم جہاں کوئی حد اسا نہیں پاتے جس کی بنا پر لینڈ لارڈس سے زائد زمین حاصل کی جا سکے بلکہ لینڈ لارڈس اور بڑے لینڈ ہولڈرس کو اپنی حدود میں کسی نہ کسی طرح برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے اور یہی وجہ ہے سوشلسٹ پارٹی کا یہ نقطہ نظر ہے کہ بیسک ہولڈنگ کے ساڑھے چار گنا کو فیملی ہولڈنگ قرار دیا گیا ہے جو غلط ہے ہولڈنگ ایسی رکھی جانی چاہیے جس کے بعد لینڈ ہولڈرس سے سرپلس (Surplus) زمین حاصل کی جا سکے میں سمجھتا ہوں کہ فیملی ہولڈنگ کو بیسک ہولڈنگ کا دگنا رکھا جانا کافی ہوگا ہم نے دو ہزار آمدنی والی زمین کو بیسک ہولڈنگ رکھا ہے جب دو ہزار آمدنی تک کی لمٹ (Limit) لگا سکے تو زیادہ زمین حاصل کر سکنا آسان نہیں ہے میرا مطلب یہ ہے کہ کسر و بسط یہ حساب کر کے بیسک کلاس اس کو چھوڑ دیا جا رہا ہے میں اس کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اس کا اسٹیمیشن (Estimation) ( ) انکم ( ) انکر ہی اور ( ) انکم حقیقی تک جائیگا اس لیے ہم نے جو ریشو (Ratio) ورک اوٹ (Workout) کیا ہے اوس سے صاف واضح ہو سکتا ہے کہ یہ ریشو ٹھیک رہیگا

وہ ریسیو نا ہے — کہ ایک دو فصلا تاوی ہے دیر ایکڑ ایک فصلہ
کے پانچ ایکڑ ہو کی (کالی ی) آٹھ ایکڑ ہو کہ — دو ایکڑ باغات

Wet area Do Fasla—½ acre EK Fasla wet=5 acres black soil=8 acres chelka—2 acres Bagat

پروپورشن (Proportion) ہم نے ورک اوٹ کیا ہے اور چ
وڈ کی ن ۸ آنے فصل کا رکھا جانا چاہیے اگر کہیں بار آنے فصل کی زمین ہو تو
ایکڑیج کم ہو جاتا ہے اور جہاں آنہ فصل کی زمین ہو وہاں ایکڑیج زیادہ ہو جاتا ہے سطرح
جس طرح کا سائل (Soil) ہوگا اسی طرح کی وسعت زمین کی ہوگی اور
اسکے لحاظ سے ایکڑیج کو گھٹایا بڑھایا جا سکتا ہے عام طور پر ۸ آنے فصل دینے والی
زمین ہی اوریج پروڈکس دینے والی زمین کے لیے مگر ہم ممکل ایک فصلہ ری
(۸) ایکڑ کا رکھا جائے تو کافی ہوگا اس سے دو ہزار سے کم آمدنی ہو سکتی ہے
اس طرح ہم سرپلس لینڈ (Surplus land) لینڈ لارڈس (Land Lords)
سے حاصل کر سکیں گے اور بے زمین ٹننٹس کو زمین دے سکیں گے

رنٹ (Rent) کے معاملہ میں عرض کرونگا کہ اس سلسلہ میں جو
دفعہ مدون کی گئی ہے اور کائنڈ (Kind) کی شرط نکالدی گئی ہے وہ اچھی
ہے لیکن رینٹ جو رکھا گیا ہے وہ ایسا گیا ہے کہ ٹننٹس کی مالی حالت کے پیش نظر
وہ ناقابل برداشت ہو جاتا ہے یعنی آپ نے مالگزاری کا چار تا پانچ گنا رکھا ہمارے
نقطہ نظر سے رینٹ مالگزاری کا دوگنا یا تگنا رکھا جانا چاہیے اس سے ٹننٹس کو فائدہ
ہو سکتا دوگنا ہم نے اس واسطے رکھا ہے کہ اگر کوئی زمیندار دو گنے فولڈ پر راضی
نہیں ہو سکتا تو وہ ٹننٹ کے ان فیملی ہولڈنگ کی حد تک زمین چھوڑ کر باقی زمین
دائی کاشت کے لیے حاصل کرنا اس طرح وہ اپنا اسٹانڈرڈ کو مین ٹین (Maintain) کر سکتا ہے

زمین کی خریدائی کے سلسلہ میں اصل قانون کی دفعہ (۳۸) میں مولدار کو جو دار
سے زمین خریدنے کی گنجائش دی رکھی گئی ہے مگر جو ترمیم اب لائی گئی ہے اوس کو
دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اگر کوئی مولدار زمین خریدنا چاہے تو اوس کے لیے شرط
لگا دی گئی ہے مجوزہ کلاز ۲۲ ( ) کے ضمن (سی) میں یہ شرط ہے —

‘ The extent of the land left to the landholder after the purchase of the land by the protected tenant shall not be less than two times the family holding for the local area concerned ’

یعنی لینڈ لارڈ کے لیے فیملی ہولڈنگ کا دوگنا ارنا چھوڑ کر باقی زمین خریدی جا سکتی
ہے اس لیے میں نہیں سمجھتا کہ ٹننٹ کو زمین خریدنے کا موقع دیا گیا وہ رہا
کاغذی طور پر دیا گیا ہے اس سے قبل کے ایکٹ میں شرط رکھی گئی تھی کہ

یں ا کی نوٹس (Notice) دیکر زمین خریدی جاسکتی ہے لیکن یہ شرط
لگائی گئی ہے کہ دو فیملی ہولڈنگ کا ایریا (Area) چھوڑنے کے بعد مد زمین کے
خریدنے کا ٹیننٹ کو حق ہوگا جس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ٹیننٹ کبھی وہ
زمین خرید سکیگا اور نہ ہی اون زمین کا مالک بن سکیگا اور نہ وہ اوس میں رک
سکیگا اس ٹیننٹ کو نہ ہی کسی رد میں لاکر مستحق کردیا جائیگا کیونکہ جہاں لینڈ
لارڈ کو ی دیا گیا ہے کہ وہ دس فیملی ہولڈنگ کا ا ے لیے رکھ سکتا ہے
اس لیے یہ ٹیننٹ کبھی زمین کا مالک بن سکیگا وہ اس زمین پر ٹک کر رہ سکیگا
اور نہ آپ مراس لینڈ کو تقسیم کرکے اس کا ڈسٹری بیوشن (Distribution)
کر سکیںگے جس طرح آپ نے جو تصویر (Picture) پیش کیا ہے وہ دھوکہ کی بنی
ہے کیونکہ اصل میں دفعہ (۳۸) کے تحت ٹیننٹ کو زمین خریدنے کا جو حق تھا اسے
محدود کردیا گیا ہے اوس کے علاوہ (۳۹) سے اوپر کی آمدنی والی تاں زمینات کو اکوائر
کرنے کیلئے حکومت کو اختیار بہری دیا گیا ہے بعنی گورنمنٹ اکوائر (May acquire)
کرسکتی ہے (May) کا لفظ وہاں پر رکھا گیا ہے یہ لفظ ہوکہ دیے والا ہے کیونکہ
حکومت چاہے تو لے سکیگی جس کے بجائے آپ کو شیل (Shall) کا لفظ رکھنا
تھا اگر آپ حقیقت میں ٹیننٹ سے اقدام کرنے والے ہوتے تو یہ لفظ رکھتے لیکن
آپ نے مے (May) کا لفظ رکھا ہے گویا یہ لفظ رکھکر آپ لینڈ لارڈ کے معاملہ
میں کمزوری ظاہر کررہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آپ لینڈ لارڈ کے لیے
زیادہ سمپتھی (Sympathy) ظاہر کررہے ہیں میں صاف کہونگا کہ مے
(May) کی بجائے شیل (Shall) کا لفظ رکھا جاتا تو حکومت زیادہ اچھے
طریقہ پر کام کرسکتی اور سرپلس لینڈ زمینداروں سے حاصل کرکے بے زمین ہولداروں میں
تقسیم کرسکتی دوسری چیز یہ ہے کہ سرپلس لینڈ حاصل کرنے کے بعد ایک و
کوآپریٹو بیس (Co operative Basis) کو ترجیح دینگے دوسرے لینڈ لارڈس
کے بے دو یا تین فیملی ہولڈنگس تک کی زمین چھوڑ دینگے ان حصوں کی تکمیل کے
بعد ٹیننٹ کہیں جاکر ٹیننٹ کو زمین دیا جائیگی اس طرح تھرڈ (Third) یا فورتھ رینک
(Fourth rank) میں ہولداروں کو رکھا گیا ہے اس طرح اس بل کے آنے سے
ٹیننٹس کی حالت اور بدترہوجائیگی جہاں تک سرا ئط یا کنڈیشنس (Conditions)
جہاں رکھے گئے ہیں ور یہی کو لیکر رولنگ پارٹی کے آر ل ممبر ڑے خوش و
خرم ہیں سے ر کررہے ہیں میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ب ے س میں ہولداروں
کو زمین مل سکنے کا حق دیا ہے کبھی کو نوٹس پی ناس کبھی جا سکتی ہیں لیکن
فی الحقیقت یہ قانون ٹیننٹس کے حق میں مضرت رساں ہے میں تو یہ کہونگا کہ اس بل
کے اس ہونے کے ویسے ہی ناٹو کٹس آفٹر ایوکشنس (Evictions after evictions)
شروع ہوجاسکتے اس طرح لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا سوچ

لے بھی ہو جائیگا اس طرح کا بل ما ثر آپ نہ پیش کر سکیے کہ اس سے کسی کو فائدہ ہونے والا ہے

کمپنسیشن (Compensation) کے بارے میں میں کہونگا کہ اسے جب ربا رکھا گیا ہے کہ (۳۸) میں یہ مانا گیا ہے کہ ہولڈر دستبردار زمین حاصل کر سکتا ہے لیکن دو گنی فیملی ہولڈنگ کی حد تک زمین لینڈ ہولڈروں کے پاس چھوڑ کر زمین لے سکتا ہے۔ کمپنسیشن قول کا بار یا مقدر کیا رکھا گیا ہے جو خشکی کی زمین کی صورت میں سالانہ ریونیو کا (۶) گنا اور ویٹ لینڈ (Wet land) کی صورت میں (۳۸) گنا ہوتا ہے اس سے مانا ہے کہ ہولڈر ریونیو کا (۳۸) یا (۶) گنا دیکر زمین لے سکتا ہے آپ کی اس بڑھی ہوئی قیمت رکھنے کی وجہ سے یہ نتیجہ ہوگا کہ ایک کے بعد بھی کسی سے زمین نہیں لے سکیں گے کیونکہ اوس کے پاس اتنی مالی سکت ہی نہیں رہی اگر ریونیو کا (۶) گنا قیمت رکھیں تو یہ کسانوں کے لیے ناقابل برداشت ہو جائیگا اس وجہ سے اس میں ترمیم ہونی چاہیے کہ کمپنسیشن ریونیو کا ( ) گنا ہو زمین کی نوعیت کے لحاظ سے مثلاً برسواری اور تلنگانہ میں حلف رینٹ رکھے گئے ہیں لیکن اگر ہر جگہ (۲) نام رکھا جائے تو مناسب ہوگا یہ سب مرہلس لینڈ ہولڈر یا مالک ہے اپنی زمین خرید لے اگر ایسا ہو تو کسان اپنے خرید کر مالک بن سکیگا اور مالک بنے کا خواب جو وہ دیکھ رہا ہے پورا ہو سکیگا۔ پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کے سلسلہ میں جو قید رکھی گئی ہے اوس کے متعلق میں یہ عرض کرونگا کہ ہمارے پاس لگ بھگ (۱۳) لاکھ ایسے لوگوں کی آبادی ہے جو صرف زمین کا سوپرویژن (Supervision) یعنی نگرانی کرتے ہوئے اگریکلچر چلا رہے ہیں (۹۱۷) ایسے لوگ ہیں جو نان کلٹیویٹرس (Non cultivators) ہیں لیکن زمین اون کے نام ہیں وہ سوپرویژن بھی نہیں کر رہے ہیں لگان قول کی رقم لیتے ہوئے بیٹھے ہیں ایسے (۹) لاکھ لوگوں کے لیے جو بھی بہتر یہ آپ نے مقرر کی ہے اور اوس میں جو گنجائش رکھی ہے وہ اوس کی بنا پر میں نہیں سمجھتا کہ ایکچول ٹلر (Actual tiller)کو کوئی زمین مل سکیگی آپ نے ایکچول ٹلر کیلیے اس قانون میں کیا رکھا ہے لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا نعرہ تو لگایا جا رہا ہے لیکن مواقع ایسی ہنڈ لارڈس (Absentee landlords) کو مہیا کیے جاتے ہیں اس لیے ہمارا سمجھاؤ اس سلسلہ میں یہ ہے کہ جو لوگ صرف قول کی رقم حاصل کیا کرتے ہیں اور نہ خود کاشت کرتے ہیں نہ سوپرویژن کرتے ہیں بلکہ دوسرے پروفیشن میں شمار کر لیے ہیں انہیں کسی صورت میں بھی زمین حاصل کرنے کا حق نہ دیا جانا چاہیے اور جو لوگ خود کاشت کرتے ہیں نہ جن کا کوئی دوسرا پروفیشن نہیں ہے یا جو لوگ اراضی کی آمدنی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکیے یا اپنے نوکروں اور ٹھیکیلوں کے ذریعہ کاشت کرواتے ہیں اور خود بھی اس نگرانی کیا کرتے ہیں اون لوگوں کی حد تک دو فیملی ہولڈنگ کا انحصار دیا جانا چاہیے

اسے لوگ نہ ہوں ے دو ا سہ احسار کیا ہے سلاڈ کر وکیل وعیر گران لوگوں
کو بھی زمیں وا بس حاصل کرنے کا حسار دیا جائے و میں نہیں سمجھتا کہ بھر کسے
کوئی ا تحول بلر رہیں صل کرسکیگا ا سی صورت میں لیڈ ہو ی بلر کا حو سلوگن
لگایا جاتا ہے و ولیا و ی لر (No land to the tiller) میں تبدیل ہوجاتا ہے
میں لیے میں ہ ا رولیک اں کے عور کے لیے چھوڑ تا ہوں اب تو ایسے لوگوں
کو زمیں لینے کا موقع دے رہے ہیں جن کا پروفیس ہی کاشت میں نہیں اور جو نا گر
نہیں چلا سکیے جو لوگ حود ہل چلا کر زندگی بسر کرتا چاہتے ہیں وہی کو زمین ملنی
چاہیے ور آپ کا یہ سسٹم ل اون لوگوں کے حق میں جو آکھول بلرس ہیں رہر ں
کر ر حاسکا آمر ل بعر حا رکھا ہے کہا کہ اس بل کو موڈمار ال (Food for all)
کے نقطہ نظر سے دیکھنا چاہیے میں اریل بمبر کے من حدہ کو مانتا ہوں آپ نے
سسٹم ل اور لینا ریفارمس کے سلسلے میں نیک نیا سلوگن (Slogan) دیا ہے
اور میں دیکھتا ہوں انکے سے وکالت کے نعرہ کا عکس معلوم ہوتا ہے کو لینڈ
پرابلمس کا حل نہیں ہے میں یہ کہنے کیلئے تیار ہوں اگر انریبل ممبر جوس میں
سے ادھر ہوئے وہ بھی اس بل کی مخالفت میں ایسی ہی وکالت کرتے انکو ایسے مواقع
حاصل ہوتے یہ وکالت کا نتیجہ ہی ہے ڈاکٹر اسنڈ کر ہی کو لیجیے جنہوں نے
بھارت کا کانسٹی ٹیوشن بنایا کمپنسیشن (Compensation) کے الفاظ
ہیں ارٹ الفاظ بدلوں کیے ہوئے ہیں ہو میں جاگیرداروں کو معاوضہ دلانے
کیلئے بحث کی بہرحال جیسا موقع ہوا ہے و ویسی ہی کوشش کرتے ہیں اس وجہ سے
میں صاف طور کہتا ہوں کہ قانون کے اوپر لمبا لیے دیہات کے مسائل حل
نہیں ہوجاتے ہیں ورنا جدا ا سی سکی دیے ہو ہو میں یہ صاف کہدینے والا ہوں کہ
جس طرح لنگوسٹک پراونسس (Linguistic Provinces) کی مانگ کو ری آرگنائزیشن
آف دی اسٹیٹس (Reorganisation of the state) کا روپ دیا گیا اسی طرح
اسے لینڈ ہولڈرس نے سسٹم بل نے مرموڈ مار ال کا سلوگن سامنے رکھدیا جب اب
سسٹم بل لائے ہیں تو میں آپ کے سامنے اگریرین ریفارمس کمیٹی (Agrarian
Reforms Committee) کی رپورٹ رکھتا ہوں جسکے صفحہ ا پر کہا گیا ہے کہ —

For our present purpose in the main principles of agrarian policy to be kept in view are

(1) The agrarian economy should provide all opportunities and facilities for the development of the personality of the cultivator

(2) There should be no scope whatsoever for exploitation of one class by another

یہ ہمارا نقطہ نظر ہونا چاہیے اسکے باوجود اگر آپ موڈ فار آل کہکر اس مسئلہ کو
ا ڈمسلارس (Exploit) کرنا چاہتے ہیں تو مجھے اعتراض (आपत्ति)

ہوتا ہے کہ یہ دا مند ہوتے ہوئے بھی اس کے رح کو دلے کی کہ طرح کو ں کی
جارہی ہے کہ ں (Compensation) اگر ریونیو کا میں گیا رکھا ہے
تو اچھا ہوتا طرح اس سا کی کہ حکومت کو را کسر ں دینے کے بارے
میں وے کی ہ ورت نہیں ہے ارمست میں ہو یرا ا ہ سربھ تھیے ھیں کہ جس
ک میں ک مر کے مہاراجہ ہری سنگھ کو خالا ا نکیا ہے تو ظام کو تیوں میں خالا
جاھیے ظام رح کچھ کو خالا تو تھا صرف معاوضہ کو مر کے ڈھنگ رحل کریں
تو بہی بھا ہو ک مر میں س طرح معاوضہ کے سا کو حل کیا گیا ہے ی
طریقہ سے ب خود کے کنارے تک پہنچ سکتے ھیں مر کا ایک کوبسں سے ں
کرتے ہوئے ں ی ہم کرتا ہوں معاو کا سلہ لکھاجائے ک ے وہاں ملک
تمسی میں بھیجا گیا تھا کی رپورٹ میں کہا گیا ہے جو ۲۲ مارچ سنہ ۴۴ ع
کو کا سی سوٹ امھلی کہ مر میں پ ں کیا گیا تھا اسی رورٹ میں کہا گیا ہے

(No compensation in the Surplus land of the big land holders.)

No case for compensation on the plea of investments on or return from the land.

مزید کہا گیا ہے –

To support compensation to such persons will be like telling the tillers that though they morally owned the land they must buy it from those who did not morally owned it.

اور یہ کہا گیا ہے –

The interests of the public are paramount and to such interests private interests may have to be subordinated where the State thinks it proper.

اور آگے یہ کہا گیا ہے

The tillers to whom the excess land from which the big proprietors are expropriated is transferred in ownership right, are an indigent impoverished and much exploited class by themselves.

اسی رپورٹ کی مالی حالت کے بارے میں بھی اس طرح کہا گیا ہے –

As a State with limited resources, we are too poor to pay compensation. The financial liability will be of a very serious nature and payment itself will prove incalculably mischievous."

آپ اس طرح رکھ سکتے ہیں رطمنا لوں میں ہمدردی ہو ور اگر ا ما ہو تو
ر میں کے لہ کو حل کرنے کا تصور ھی صحیح نہیں ہے میں کہونگا کہ معاوضہ اور
بید حلیوں کے بارے میں جو دفعات رکھے گئے ھیں ان میں سب کیلئے کسی طرح سے
میکیوں (Security) نظر نہیں آتی دفعہ (۳۸) میں مستمں کیلئے رستاب

جو بدلے کا حق محدود کر دیا گیا ہے اور سرپلس لینڈ ملی بھی نہیں تو سے کسطرح اسکی
ڈسٹریبیوٹ (Distribute) کرنے والے ہیں ؟ بہرحال میں کہونگا کہ میں
سیلنگ بل کے ذریعہ آپ سب ہی کی زرعی سسٹم بیوپار کو ڈیفارم (Deform)
کررہے ہیں نہ کہ لینڈ ریفارمس کررہے ہیں

میری محمد علی (گلبرگہ) مسٹر سپیکر سر زمین کے مسئلے کے سلسلے میں
قانون لگانداری کے ترمیم کا بل ہمارے سامنے پیش ہے یہ مسئلہ بہت اہم ہے اسکے ساتھ
ہی نازک اور پیچیدہ بھی ہے یہ اسلئے کہ ہمارے ملک میں زرعی نظام میں کوئی
یونیفارمیٹی (Uniformity) یعنی یکسانیت نہیں ہے اسلئے اگریرین ریفارمس
(Agrarian Reforms) میں بھی کوئی یونیفارم پالیسی اختیار کیجانی مشکل ہے

سب سے پہلے میں زرعی نظام کا تجزیہ کرنے کی کوشش کرونگا اسکے ساتھ ہیں
لینڈ ریفارمس کا جو بل ہمارے سامنے آیا ہے اسکو دیکھنا پڑیگا تاکہ صحیح طور پر
اندازہ ہوسکے کہ اس ترمیم کے ذریعہ کس حد تک ہم منزل مقصود کی جانب پہنچ سکے
ہیں جہاں تک بڑے بڑے زمینداروں کا سوال ہے جیسا کہ کہاجاتا ہے کہ تلنگانہ میں ہزاروں
ایکڑ زمین کے پٹہ دار ہیں یہ مسئلہ اتنا زیادہ مشکل نہیں ہے بلکہ آسان ہی ہے کوئی
شخص اسکی حمایت نہیں کرتا کہ دولت کے وسائل کسی ایک شخص کے ہاتھ میں غیرمحدود
طریقے پر جمع رہیں اور وہ ان پر بیجا قبضہ رکھکر استحصال یعنی ایکسپلائیٹیشن
(Exploitation) کرتا رہے زیادہ سے زیادہ زمین رکھنے کی مقدار یعنی سیلنگ کے ذریعہ
جو حد مقرر کیگئی ہے اس پر اس جانب کے آنریبل ممبرس اور اوس جانب کے آنریبل ممبرس
میں کچھ زیادہ اختلاف نہیں پایا جاتا البتہ یہ کہا جاتا ہے کہ اس سیلنگ سے کوئی فائدہ
نہیں پہنچنے والا ہے یہ کہا جاتا ہے کہ سیلنگ بل کے دفعہ (۴) میں جو سیلنگ رکھی
گئی ہے وہ (Deceptive) ہے فریب دینے والی ہے میں مانتا ہوں کہ بڑے بڑے زمینداروں
کو بچانے کی گنجائش رکھی گئی ہے میں سب سے پہلے ایک چیز صاف طور پر عرض
کرونگا کہ ہندوستان غذا کی حد تک سلف سفیشنٹ (Self sufficient) نہیں ہے
اور یہ بات جو اس امر کو ثابت کرنے کیلئے کافی ہے کہ جو زرعی زمین ہے اس کی اسی
کوئی قسم نہیں ہوسکتی جسکی وجہ سے حسب معمول تمام لوگوں کو خوشحال بنانے یا
معمولی معیار زندگی پر لانے کا ذریعہ فراہم کیا جاسکے زراعت جہاں ایک طرف ان
ڈیولپڈ (Undeveloped) ہے وہیں اسکا رقبہ بھی بلحاظ آبادی کم ہے اگر
زراعت کی پیداوار بڑھے تو لازمی طور پر کمی رقبہ میں کیا جاسکتا ہے لیکن ان ڈیولپڈ
حالت میں لازمی طور پر زیادہ سے زیادہ رقبہ ہی رہتا ہے کہ جسکہ اس سے آمدنی میں
ہوسکتی ہے یہ زراعت کے ڈیولپ ہونے کی صورت میں ہوسکتی ہے اور اسی لئے (۳۶)
کی آمدنی کی اراضی بھی ضروری ہے تاکہ کاشتکار موجودہ زرعی ٹکنیک (Technique)
کو اختیار کرنے کے موقف میں رہے ایک چیز تو یہ ہے دوسری یہ ہے کہ ملک
میں گزر بسر کے دو ہی جو ذرائع و وسائل ہیں وہ بھی ان ڈیولپڈ ہیں یہی اسکی

اب آگے چلکر میں عرض کرونگا اس وقت میں صرف سیلنگ کی حد تک عرض کرونگا
کہا جاتا ہے کہ یہ بل فیوڈل لارڈز (Feudal lords) کو ختم کرنے کیلئے
لایا گیا ہے کہا جاتا ہے کہ لینڈ لارڈز کے خلاف لایا گیا ہے میں سمجھنے سے قاصر
ہوں کہ ان سے کیا مراد ہے اور میں کیا عرض کروں فیوڈل لارڈ کی آپ اسکو نہیں
ان معنوں کے مطابق میں ایک لاکھ ایکڑ یا ہزار ایکڑ یا ہزار ایکڑ رکھنے والے ہیں ہم
جو سیلنگ کے ذریعہ سے ختم کر رہے ہیں یا زیادہ سے زیادہ آمدنی (۳۶) ہونے کی
اس معنوں میں لینڈ لارڈ کی تعریف میں جو بھی آتا ہے وہ ایک کو ایک ہی
نہیں ہو اور ضرور ہم ان کی جائداد کی حد لانا چاہتے ہیں جو ان کے ذریعہ سے (۳۶)
کی حد تک آمدنی کی زمین رکھکر اس سے زائد زمین لے لینا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ
مگر ہم ہولڈنگ (۲) ہو اس وقت ان میں ذرا سا فرق ہے جسکی وجہ سے اب اس کو
لینڈ لارڈ کہ مالگزاری ایکٹ کا نام دے رہے ہیں میں کہونگا کہ یہ رہا ہی ہے دفعہ
۲ کے حوالہ سے کہا جاتا ہے کہ رقبے ٹکڑے ہیں اور ان کو اسکی رد سے تحریر کی گنجائش
رکھی گئی ہے میں کہونگا کہ یہاں دفعہ (۳) کی تعریف کا سوال پیدا ہوا ہے ایک ہی
صورت استثنا کی رکھی گئی ہے یعنی یہ کہ اگر رقبے بڑے ہیں اور ان کے مالکوں نے ایسے
فارمس اینڈ کنسالیڈیٹڈ لینڈس (Farms and Consolidated lands) کو ویل مینجڈ
(Well managed) رکھا ہے تو ان کو اکسمپشن (Exemption) دیا گیا
ہے اسلئے کہ اگر ان کے ٹکڑے کئے جائیں تو پیداوار کم ہو جاتی ہے اور ان قومی مفاد
کا سوال پیدا ہوتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس رقبوں کے اون جائداد کے آر ل تحریر
کو بھی اعتراض ہوگا بہرحال زیادہ سے زیادہ حد کے ساتھ سیلنگ پر اعتراض کیا گیا کہ
اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ سیلنگ لانے سے قبل رقبے بڑے بڑے داروں نے ابھی
رقبات منتقل کرلی ہیں اس میں شبہ نہیں کہ ملکیات منتقل ہو رہی ہیں اور ہم کو علم بھی
ہوا ہے لیکن میں نہیں سمجھتا کہ اس کی وجہ سے سیلنگ کی رد سے بہت زیادہ اراضی نکل
گئی جہاں تک ہم وغیرہ کا تعلق ہے اسکی نسبت میں عرض کرونگا کہ دفعہ کے
ذریعہ روکنے کی بھی کوشش کرنے کی ابتدا ہے السنہ (Surrender)
یعنی دستبرداری کی صورت میں دی اور کو بھی دیا جا سکتا ہے وہ روکنے سے کو
دستبرداری کی صورت میں مسلمان ایسے لوگوں کے بیچ میں ملی میں آئی ہیں جو دانی
کاشت کرتے ہیں مسلسل جو ان کے ہاتھ میں ہے نیچرل پروسس (Natural process) کے طور
پر اب ایسے لوگوں کو منتقل ہوئی ہیں جو خود کاشت کرتے ہیں ایسی منتقلوں کی
صورت میں اس وقت تک اصلی رقبہ منتقل کرکے الگ ہوتا ہے اب اگر اس
منتقلی کو ناجائز قرار دیا جائے تو ظاہر ہے کہ جدید کاشتکار کا نقصان ہوگا اسلئے میں کہونگا
کہ اس اعتراض میں کوئی وزن نہیں ہے میں اس کی حد تک سمجھتا ہوں کہ اسکی
وجہ سے کوئی زیادہ اثر نہیں پڑا ہے جہاں تک مزید کاشت کی تقسیم کا تعلق ہے میں کہونگا
وہاں صرف تقسیمات کے عمل ہوئے ہیں جنکا مجموعی رقبہ دو ہزار ایکڑ سے بڑھکر
نہیں ہے اس خصوص میں پورے اسٹیٹ کے حجم کی رقبہ کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا

کیونکہ کئی سو کے اعداد و شمار اس سلسلے میں ہمارے سامنے نہیں ہیں فی الواقعی اگر ابتدائی اور یعنی ریٹراسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) اس قانون کو دیا جائے تو میں نہیں سمجھتا کہ یہ مسئلہ کسطرح حل ہوسکیگا کیونکہ ہم کام دے کر ان لوگوں کو زمین فراہم نہیں کرسکیں گے مجھے حیرت ہوتی ہے جب اس جانب سے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ قانون ری ایکشنری (Reactionary) ہے ایک جہاں اتنی ادب سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سیلنگ کا جو اصول اپنایا گیا ہے اسکے متعلق اوس جانب سے یہ کہا جاتا ہے کہ سیلنگ (۲) ہزار مقرر ہوتی ہے او اس جانب سے (۳۶) ہو کی جو حد مقرر کیگئی ہے اسکو مناسب تصور کیا جاتا ہے حال ہی میں بنیادی طور پر جو اصول اختیار کیا گیا ہے وہ گورنمنٹ کا ایک جرات مندانہ اقدام ہے ملک میں اس سیلنگ کے ذریعہ ایک بہتر جانب پیدا ہونے والی ہے اور ایک ایسا قانون نافذ کیا جارہا ہے جسکے ذریعہ زرعی وسائل اور دولت کی منصفانہ تقسیم کی کوشش کی جارہی ہے میں سمجھتا تھا کہ اس کا خیر مقدم کیا جائیگا کیونکہ یہ قانون اپنے اندر ہی خصوصیات کا حامل ہے یہ سکا خیرمقدم سب سے خیرمقدم کیا جانا چاہئے یعنی اس جسلسس کے تعلق سے جو دوسرا سوال پیدا ہورہا ہے وہ ریزمپشن (Resumption) کے قانون سے متعلق ہے ریزمپشن کا جو حق دیا گیا ہے اسکے نتیجہ میں بہت سے ہم مسئلے حل ہو جا سکیں گے یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے یہی سب سے زیادہ نازک اور اہم سوال ہے کیونکہ کہا جارہا ہے کہ مالک اراضی یعنی لینڈ لارڈز کی یہ کوشش رہیگی کہ کسی طرح زمین کا قبضہ حاصل کر لیں اس سلسلہ میں وکلا اور ڈاکٹروں کی مثال دیجارہی ہے لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ وکلا اور ڈاکٹروں کا پرسنٹیج (Percentage) ملک میں کیا ہے بڑے بڑے تاجروں کا پرسنٹیج کیا ہے ؟ وکلا ہوں یا بڑے بڑے تاجر انکی تعداد میں سمجھتا ہوں کہ بڑی مشکل سے ( ) فیصد ہوگی لیکن سب سے زیادہ اہم سوال اون مالکان اراضی کا اوٹھتا ہے جو دیہات میں رہتے ہیں اور دیہات میں آلٹرنیٹیو پروفیشن (Alternative profession) اختیار کیے ہوئے ہیں یہ آلٹرنیٹیو پروفیشن اختیار کرنے والے ایسے ہیں جنکے پاس ایک دو نمبرات اراضی ہیں مرور زمانہ کے ساتھ تقسیم کی وجہ سے اراضیات کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہو کر وہ ان اکنامک ہولڈنگس (Uneconomic holdings) بن گئے ہیں اور اسی لیے بہت سارے لوگوں نے اپنی اراضیات کو قول دے رکھا ہے یا کہاں ... حال کی ... بہت سارے لوگوں نے اراضیات کو قول پر دے دیا ہے ... کوئی شخص دو ... اور ایک ناگر کے ساتھ زراعت کا آغاز کرنا چاہے تو اسکے لیے دو ڈھائی ہزار روپیہ خرچ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے اشخاص ایسے ملازم ہو کر جو مالک اراضی بنے ہیں وہ ایسے اشخاص ہوتے ہیں جو بات ... کاشت کرنے والے ہیں کیا مالک اراضی ایسا ہی شخص ہوتا ہے جو ان کاشت کرتا نہیں جاتا ہے دفعہ (۳) کے تحت انتہائی غلط طور پر ان لگانداروں کو رونکدہ ثبت قرار دیا گیا ہے جو ... میں قابض تھے ... یہی نا ... پر انہیں رونکدہ ثبت قرار دیا گیا

ہے کہ مالکان اراضی کی جانب سے رجوع میں سن نہیں ہوئیں کہ لگاندار رونکنگ
ٹیننسی میں ہیں بہرحال ہی انکٹ کا ہوا کہ بہت سارے س جو سہ ع
میں مولدار تھے و پروٹیکٹڈ ٹیننس ہوگئے حب و رونکنا س ہوگئے وانہوں نے
حال ذا د و خود کاشت کے ا طرح کا ایک حکم ہے جس سے انکو گزرنا ہے اور
گزرا رہا آج کا حاضر مالک کل کا غیر حاضر مالک ہوگا انکے لیے ایک حد تک آپ کو
قبول کرنا کا انکے نارمل (Margin) نہ کا کیونکہ انکی معنی نہیں
ہوتی ہے کہ تمام مالکان اراضی خود کاشت کرنے والے ہیں جو لوگ دوسرے پیشے اختیار
کیے ہوئے ہیں جیسے زری محکمہ وغیرہ انکے چھے گورنمنٹ سروس میں ہیں اسکی
کیا گیارنٹی ہے کہ آج جو ٹیننس ہیں وہ ہمیشہ اس اراضی پر کاشت کرسکیں یہ کہنا
آسان نہیں ہے کہ جو کاشت نہیں کرتے ہیں انکو نکالدیا جائے اور ان کے بجائے آر دیہل
ممبرس اس قانون میں ترمیم چاہتے ہیں لیکن یہ کہنا کہ یہ
پروٹیکٹڈ لارڈ یا فیوڈل لارڈ کو بچانے والا قانون ہے صحیح نہیں ہے میں کہونگا کہ ان
قریب الفاظ سے جو چھپ نہیں سکتی اور ان کی جانب سے ان امپلائمنٹ
(Unemployment) کے بارے میں کہا جاتا ہے ان امپلائمنٹ سے اہم سوال انڈر
امپلائمنٹ (Under employment) کا ہے انڈکس آف لیونگ (Index
of living) کا ہے اور ان کی جانب سے ہر قسم کے اعتراضات کیے جاتے ہیں
لیکن سوال یہ ہے کہ وہ لوگ جو متعدد قوموں میں مصروف ہیں انکے باوجود انکی حالت
کیا ہے ؟ انکی حالت تو یہ ہے کہ کھانے کیلیے کھانا ہے نہ پہننے کیلیے کپڑا نہیں ہے
رہنے کیلیے گھر ہے نہ رہنے کیلیے جگہ نہیں ہے ان لوگوں کو جنکے پاس تھوڑی سی
اراضی ہے ان کو کچھ نہ کچھ اس سے مل جاتا ہے اس طرح اگر ان کو اس سے محروم کیا
جائے تو متوسط اور اعلے درجے کے لوگ مصیبت میں آجاسکتے اعتراضات وہ کیے
جاتے ہیں لیکن سمجھا و کچھ نہیں رکھا جاتا جب پرائمری نیڈس (Primary needs)
کو پورا کرنے کی لائبلیٹی (Liability) قبول کرنے کو آپ تیار نہیں تو پھر
کس طرح سے ہم قانون اری دے کہ معمولی لوگ مصیبت میں مبتلا نہ ہوں اور ان کی
زمین نہ چھین لی جائے ہم ضرور اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے ہیں اور
ہو رہا ہے ایک اور شے میں ہاؤس کی وبس میں لانا چاہتا ہوں جسطرح سے پروٹیکٹڈ
ٹیننسی کی تعداد بڑھ گئی ہے اسکے خاص حالات ہیں پولیس ایکشن سے پہلے جب کہ ملک
کے حالات بہت خراب ہوگئے تھے تو بہت سے لوگ ملک کے باہر چلے گئے اس طرح پولیس
ایکشن کے بعد جب گڑبڑ شروع ہوگئی تو دیہی علاقوں میں کاشت کرنے والے مجبور ہوگئے کہ
وطن چھوڑ کر چلے جائیں اور عارضی طور پر دوسروں کے ذریعہ کاشت کا انتظام کریں
اس طرح ایک دو سال کے عرصہ میں جو لوگ اسی رسالہ پر قابض ہوگئے انکو پروٹیکٹڈ
ٹیننٹ قرار دینے سے مشکلات پیدا ہوگئی ہیں اور نتیجہ یہ ہوگا کہ حقیقی معنوں میں
جو کاشتکار تھے وہ محروم ہوجائیں گے اور اس طرح انکا کوئی ذریعہ آمدنی نہ رہیگا جائز ہی

طور مالک اراضی کا کیا ہے کس لیے اس سے قول رد تھا ان تمام باتوں کی
حدود کے ہولڈار کو روکنگ سب رد اضافہ و ہ اور سب ہی او کسی کی
حدتک میں کچھ ہوگا لہ اس لیے یرچیں ہونگے جس ہے ۱۱ یہ کیا جارہا ہے
کیونکہ ہوگا عملی ہولڈنگس کی حدتک ہے (Resumption) رزیمسن کا معیار
خود محدود ہے یں لی ہولڈنگس کا اندازہ رکھا نہیں ارد ا جائے لیکن دو یں
اراضیات ہونگی اور دو یں راضیات ایک جگہ یہ ہوں و یں گ لی ہولڈنگ ر
یں رہ وکیا یں کے لیے اصلی ہولڈنگ کار یہ چھوڑنے کے بعد مجھے یہ عرض
کرنا ہے کہ کل ہے کسی مالک آراضی کو اراضی واپس ہوسکے گی سک ہولڈنگ
کی حدتک لہ کے چھوڑنے کا را ن ہی ہے اوپر لیمیٹیشن (Limitation)
کے ساتھ روکنگ لہ مٹ کو محفوظ کیا گیا ہے یہ بحث کی گئی ہے دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے
دفعہ کا اور سار ہوتا ہے اس میں صداقت ہے سچائی ہے کیونکہ دفعہ ۳۸
دفعہ سے متضاد ا کی ہے روکنگ لہ سب کو ایک لی ہولڈنگ کے حوالے
کا ا ار یا گا ہے مالک اراضی کو یں فیملی ہولڈنگس کی حد تک ر سن
(Resumption) کا اعد ر اگیا ہے اگر کی مالک اراضی کے قبضہ میں ۲ فیملی
ہولڈنگس کی اراضی ہو اور اس ر میں قابض ہوں و ا سی صورت میں یہ طا ہے کہ
ایک لی ہولڈنگ روکنگ سب لگا یں لی ہولڈنگ کی حدتک مالک
اراضی واپس عبہ یں لگا سای کی حد تک یہ لکھا گیا ہے کہ
(It rests with the Government)اسکے بعد کوئی صراحت نہیں ہے کہ
و اراضی گر رہ ٹ ہو لرکی یا اسکا کیا حسہ ہوگا سکشن (۸) غور طلب ہے
ر ل ہوم سٹر سے میں استدعا کرونگا کہ و اس پر غور کریں
اسکے بعد کمپنسیشن (Compensation) کے تعلق سے ایک سوال پیدا
ہوتا ہے اگر آپ کہیں گے یں کہ معاوضہ کیوں ے میں و اسکے بارے میں میں کوئی
جواب د نہیں ہ ا لیکن مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ سپریم کورٹ نے ل میں جو
ڈسیژن (Decision) ا ہے اس یں فاصی سوں کے لفظ کمرسن
کی یہ تعبیر کی گئی ہے کہ کہ رسن سے مرا فیر سن مارکٹ پرائس
(Fair price Market price) ہے مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ معاوضہ اس لی ں
مقرر کیا گیا ہے و ا یک ملحوظ رکھکر کیا گیا ہے کرایک کی حدتک معقد مارکٹ
پرائس معاو ہ وا ہے کیونکہ نہ رو ہ ی ایکر کے لحاظ سے روکنگ لہ سب کو
آراضی مل رہی ہے اراری سب دو سو ڈھائی سو ی ایکر تک ہے د وری مشکلات
کے باوجود اقساط وغیرہ قائم کرکے لگان ادا کو ڑی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں آر ل
ممبر آر رے یہ جو کہا کہ ملک میں مالگزاری ۳ لو ی ا جر یک ہی
لگائی ہے مجھے معلوم ہیں ہے اگر واقعی ایسا ہے تو اس رجوع کرنے کی ضرورت ہے
میں عرض کرونگا کہ موجودہ ایک ایکٹ دری مسئلہ ہ علم ہے اور اسے رجحانات کا حامل

ہے جو ہ لکا ای و کر ای کہا ہے ہ کا ہے کہ ہ ل لون
ون ں ق ا ہو ں ں ل حرں ف ی ور س صور
کرتے ہیں کہ س حد کہ ے راو د سے امر ور س ایک ساتھ یہ عہد
ہوئے کہ د ں کی کی سے ہکوا ۔ ں ہدا م ہا جا رہا ہے کیونکہ جانگی
اور امر ی ناکام سے ہے صورت سے لی مرمس ب د جا ہے جس
طرح س کوا ور دا ادھا ہے و ر اد ل ہط ں سے س ہ تک رس کر کے
ں ا ی م د ا ہوں

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the clock

The House reassembled after recess at Half Past Five of the clock

[Mr Chairman Shri Srinivasrao Lakhdhikar in the Chair]

*سری کے ونکٹ رام راؤ مسرا کر سر حوںل زرعی اصلاحات کے سلسلہ میں
س لایا جا رہا ہے اوس کے متعلق یہ بیان کیا جا رہا ہے کہ اس سے اسرآباد کا زرعی
مسئلہ حل ہو جاتا ہے اس میں یہ بھی بیان دیا گیا ہے کہ سلی ہولڈنگ کاسک
ہولڈنگ اور لمک ری گی ہے ان کے ہ ما ہ رسٹ (Rent) اور ایک
قسم کی پابندی عائد کی گئی ہے کیا جا رہا ہے کہ ا سی لاارڈ ارم (Absentee Land lordism) ان لمٹ (Limit) اور لمک (Ceiling)
کی وجہ سے ختم ہو جاتا لیکن اس بل کو دیکھنے سے معلوم ہوتا کہ و سب نا سلمک
قائم کی جا رہی ہے اوس سے ا ی لا لارڈ ارم م ہ ہوتا ہے ما کہ ہمارے ایک
ما ھی سے نہ کہ ما لک قائم کرکے آراضیات حاصل کرنے کی آپ نے جو جو ر جس کی
ہے و ایک بوگس (Bogus) جو ر ہے اس کے ذریعہ آپ ارام اپ
حاصل نہیں کر سکیں گے آپ ط ہ تم ا بھی صحیح نہیں ہے کہ ہم نے سب سی مشکلات
کم کی ہیں لیکن اس کی آڑ میں ہر لینڈ لارڈ کو آپ موقع دے رہے ہیں کہ و ا ی
زمینات حاصل کرلے ہمارا اس سلسلہ میں تجربہ ہے پہلے بھی قانون انسداد زرعی اراضی
اور قانون زرعی لگانداری جو بنے ع س نافذ ہوا اوس کے ب ہم جانے ہیں کہ
کیا معاملہ ہوئے اس لیے اس مسودہ قانون کے متعلق بھی ہم یہ کہیں گے کہ کسانوں
کے مقصد ں زمیں دے اور اراضیات کے مل ہونے کی نسبت جو پابندی عائد کی گئی
ہے و صرف کاغذی ہے

ابسنی لارڈ ارم (Absentee Landlordism) کے دو خصوصیات ہیں
ایک تو رقم قبول حاصل کرنا اور دوسرے د ر قبول سے د ما ہ دو دراع د گل ارم

*Confirmation not received

کے ہیں جو لوگ تھے ل رم ٹی ہے و لی لہ قائم ہے مر میں کسی سسٹم کی تبدیلی نہیں ہوئی ہے ا ی لہ لارڈ م حم میں ہو رہا ہے وکالت کی جاری ور یہ سالے کی د ں کی رہی ہے کہ اون جاروں کے ے ت ی مسلی ہولڈنگس ک رہی جمہوری جا رہی ہے ای ی کسانوں کو دھا لگی لیکن اس کی وجہ سے جس طرح مشکلات ہو ی میں اوس روپی اسا جا ا وں دفعہ (۶) کو ہم دیکھیں تو معلوم ہ لہ ا ک ط ہہ سے ی کو جاری رکھنے کی کوشش کی جاری ہے آر ل مسٹر مرم ٹلواکی نے خود امر بات کی شہادت مادھو راو کمیٹی میں دی ہے لہ بید کے بے سے ی ٹ سسٹم ر ارس رہنا چاہیے سسٹم کے سسٹم کو ختم ہوجانا چاہیے اسی طرح رگھوم ریڈی صاحب نے بھی جو جو میں سو نکر ہے راند کی اور ری آرامسات رکھتے ہیں اون کا بھی ی کہنا ہے کہ سسٹم سسٹم اور ہول ر د ے ٹ جو ط مہ ہے اوس کو ختم ہوجانا چاہیے ہ جعہ گر ی رمار ں کمیٹی (Agrarian Reforms Committee) کی سفارشات جوں یہ ح کے قانون میں دفعہ (۶) کی شکل میں ہیں ور ا ولر گورنمنٹ نے کے مد یہ ل بھی لایا جا رہا ہے معلوم نہیں اوس وقت کون سے خاص حالات تا کو سا و راگیا (पंचायत) تھا لہ اوس وقت آ مل ممبر رام ٹلوا کری اور و سے بڑے بڑے لوگوں نے اور اگریکلچرل اسوسی ا س (Agricultural Association) نے جو زمینداروں کی ا س بھی یہ رائے دی کہ سسٹم سسٹم ختم ہونا ہے اور یہ کہ زراعت کو ی د ے کی را مدر یہ جو ہد ں ہیں اون کو دی جانا چاہیے لیکن ا موس ہو یہ ہے کہ ٹ بگر ی حکومت برسرا قتدار لے کے بعد لوگوں کے و تصورات بدل گئے لوگوں کو جو امید ں جو آ ماس تھیں کہ اون کو زمین ملیگی ا کم از کم حکومت کی جانب سے جو ی ایک جاری کیا جائیگا اوس سے دھلمان ر لہ جا سکی و امیدیں ختم ہوگئیں فائیو (Five Year Plan) پلان اور دوسری چیزوں کی آڑ لیکر اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ سسٹم سسٹم اور ہولداری سسٹم جاری رکھا جائے میں یہ کہونگا کہ اوس وقت کونسا ایسا ورا گیا تھا کو سے ایسے حالات تھے جن کے تحت آ ریبل ممبر مرام ٹلواکی کو یہ کہنے مجبور ہونا پڑا کہ ہولداری سسٹم باقی نہ رہے میں سمجھ نہ سکا کہ و کونسا و ا گیا تھا جسکی بنا انہیں یہ کہنے پر مجبور ہونا پڑا

شری ایم بوسنگ راؤ (کلواکرتی عام) میں ح بھی اسکے خلاف ہوں

شری کے وینکٹ رام راؤ دوجس وقت یہ اسٹینڈنگ بل ووٹ کے لیے آئے اوس وقت اب ا ے کی جائے (No) کہیں ح ر بدار طبعہ اور مڈل کلاس ا ے ب کو اسٹیبل (Stable) کرنا اور ایسے ووٹنگ کو ہو

اک ے ے ے ھ ں و (Consolidate) کر [illegible]
ھیے ں او اوں د اس ے ع عطا د رہے ہیں

دفعہ (۷) کے ملو ے س ص دوہا اس س ی کے س ک
م ک ی ف ور (Fixity of tenure) کے مولداروں ر اک
م کی ی سادکی گی ے اک اف وھم ا ا ں (Production)
طاعر طے ں ا اوں ط طے ہیں او و ی طاں عری ف ور
کے ل ں و ا نا اھ لے مولدا ہو رہے ہیں کہ اک
ھ س مل د ے کے د نیمارلہ سال کے و س اے ا رھنگی اور و
اس س ئہاد وعیر ک را اوار مل د ط اور مملف طریوں سے
اور مملف ں ے اپنی زمیں و ف ط اور اگر و کے و ھ د ھی
لگا اس م کی ا ں و رتھا ھ اور اسکے ے اسکو موقع ہی ل ھا کیں
اب دس سال اخری ف ور م کی ا اح ل ک سکو حضو د ک ہے
اس لیے ہو ار ل ہریں ے ا مل د وہ ل ہیں اح ہماری ملداری مل رہی ہے
و امیر ء ر فرماتیں ان میں یہ سال د ے ی لو ں کی گی اور سازشی بھی د ے کی
لو سں کی گی کہ ر س (Resumption) کے لیے ر اروں کو
موقع دیے ہے ہیں لیکن صرف س لی ولا کس کی حد تک و رہیں اپنے اس
رکھ سکیے اس کے لیے (۲) و ی ایک مرر کی گی ہے اس سلسلہ س میں اس
میں عرص کرا جاھتا ہوں اس سے ل مادھو راو کمیٹی نے اپنی سفارشات س کہا تھا
کہ جس سحص کے پاس ایک معلی ہولڈنگ کی زمیں ہو اوس کو اس سے زیادہ زمیں
حاصل کرنے کا حق نہیں ہوتا لیکن اب ہولڈنگ بڑھا کر تین جار فیملی ہولڈنگس تک
کر رہے ہیں اسعہ س ملی ہولڈنگس کی سرط رکھی گی ہے مادھو راو کمیٹی
کی رپورٹ میں یہ سفارس کی گی تھی کہ کوئی سحص (۱۸) سو سے زیادہ آمدنی کی زمین
زیادوم (Resume) نہیں کرسکتا گو حکومت نے اس کو قبول نہیں کیا اور
ر مداروں نے اپنے حقوق حاصل کرلیے مادھو راو کمیٹی کی سفارشات اس سے بھی آگے
ہیں لیکن آپ یہ لمٹ (۲۴) سو تک بڑھا رہے ہیں س طرح زمینوں کو کرج
(Encourage) کیا جارہا ہے اس معاملہ میں ماہروں نے کیا رائے دی ہے
میں عرض کرونگا اگر میں اس سلسلہ میں باہر کے تو لیسس (Quotations)
دوں تو یہ سمجھا جائیگا کہ یا کسی مارکسٹ (Marxist) کے کوٹیشس
ہونگے س یہاں پہلے ہی کوشش دونگا ما بعد کمیٹی کا زیر بحث کے بارے میں
کیا خیال تھا اوس کے متعلق س یہ کوشش ں کرتا ہوں

If, therefore subsequent to the Report of the Tenancy Committee statistics indicate any fall in the volume of tenancy in the State it is not a genuine and healthy sign of

landlord resorting to their lands for purposes of cultivation or of the tenancy problem having become any easier

ہ صفحہ (۳۹) لم گا ہے کہ ر اروں کا ای ی کاست کے لیے اا اب کا صل
لرا کوی ک سکوں ں ہے ہ مگرں کہ س کے لیے احھا ہے ہ راعب کی
ں کے لیے احھا ہے لکں اس ما ں کے در ہ ی لہ گرں کو لرا ب ھاے کی
لو ں کی حا ر ی ہے کاس بہیں کر سکیے ح حکومب اس بات کی کوشش کر ر ی
ہے کہ حولوگ رراعب بہیں کر سکیے ا ہے لوگوں کو دای کاسب کرے والوں میں مد دل
لیا حاے ہر ما ہے کہ ا ہے لوگ ا رر عب ں کر سکیے اگر کریں بھی
بوسل (I ail) ہو ہی ہے لگا کا ہیں ہ ہ ماں کر ا وں حہاں
لیے لیے ر دار ہولداروں کو بیدحل کرکے حو کا سب کر رہے ں لکں اوں کی
کا سکاری عام ہ ا وں کی کاسکاری کے ما ملہ میں کہیں ہوتی ہے اگر ع و ح کا
پیہ لکا ا حاے و معلوم ہوگا کہ ان رمیداروں کی کا ب کے سلسلہ میں ریادہ احرحاب
لاحق ہو رہے ہیں اوں کا ورا معاملہ کھاے کا سودا ں کر ر گیا ہے کیسے دن و
لوگ یہ سودا حلاسکیے کیسے ں تک آپ اوں کو انکا ح کرے ر بکے بگری آف
مور کے ملہ لہ میں ں ایک اور حر عرض کروںگا کہ بگری آف لمور لور میرسب
(Fair rent) یہ دو حہ ں ساتھ سا ھ بہیں حل سکیے اس لیے کہ رمیدار ریاد لگاں
حاصل کرے کی کوشس کریگے اور ا ما یہ ہو کی صورب میں یہ مولدار کو بیدحل
کرے کی کوشس کرینگے دوسرے ر رمیں کا حو حق د ا گیا ہے اوس کے حب رمیداروں
کی کوشس یہ رہیگی کہ یا تو مولدار ریادہ مول دے اور اگر مولدار ایسا کرے سے انکار
کرے و فوراً وس دعا کر اوس کو بیدحل کردیا حا یگا گو دفعہ ( ) میں رب کے
سلسلہ میں سلںک مقرر کی گی ہے لکں ہر بھی اس سلسلہ میں بلاک مارکسںگ
ہوگی اور ہوے کے امکانات ہیں اگے حہ کہ ا ج سال کا حو تجربہ ہے اوس کی وحہ
سے سلسل پانچ سال تک مولدا کے حصہ میں رمیں رہیگی یکی دفعہ (۹) کے تحب
حو سرائط لاگو کیے حا رہے ہیں اوس سے سبہ پیدا ہوا ہے کیونکہ محفوظ روکنکد
(Protected) ہو یا ں روںکنکد (Non protected) و مسٹ
(Terminate) کی حاسکے گی ایسے معمولی شرائط دفعہ (۹) میں دیے گیے
ہیں کہ معمولی سے معمولی عذر ر بھی کو حم کیا حاسکتا ہے اگر کوئی مولدار سالع
ادا یہ کرسکے یا اراضی کو نقصاں پہنچاے یا کسی اور کو لول رر دے یا دای کاسب
یہ کرسکے ودفعہ (۹) کی رُ لیکہ کوی رمیدارمولدار کو بیدحل کر سکیگا عموما مولدار
مار ورڈ ر لڈ ںگ (Forward trading) کے اصول کاسب کیا کرے ہیں
یعی پیدا وار کی فصل آنے سے قبل ہی ساہوکاروں سے رقم حاصل کرے ہیں اس طرح
اگر کوئی مولدار مار و ڈ ر لڈ ںگ ر عمل کرے تو و بھی بیدحلی کا مستحب ہو حاتا ہے

اس کے لیے انکریمی آف ورکے ابط ں ا ہچ ل کی جو مدت باق رہی ہے و بھی باق نہیں رہی

ماعدہ قانون کی دفعہ (۳) کے سب مری ول اور ا ووس کے وگوں کو جو مالکان اراضی میں حقوق دے گیے ہیں اس ملہ میں میں ا ک ہ ص ک و گا ان ا لہ س کے ا ر ے سے لہ وا روں کو اوے حقوق سے یہ وم وا ڑیگا ا ے مالکان ارا ی اگر بلا س ے ھٹ ہ میں وا کیے قولداروں کی ی ختم ہوجا گی اس میں بہ راط رکھے گیے ہیں د ول ا لورس اور باہری سروس میں جو وگ کام کرتے ہیں و قولدارکو اس س ے کی وس دکر ی ختم کرسکتے ہیں اگر کوئی ہو عورت ا لہ ہولڈر ہے و اوس کے وارث کو بھی ی ہے کہ اس س ے کی وس دکر قولدارکو بے دخل کردے مٹ کے و حقوق جو ا ک زمانے سے چلے آرہے ہیں ختم ہو جاتے ہیں اگر کوئی ا لہ ہولڈر مر جاتا ہے و اوس کے وا ب کو حق ہوتا ہے کہ و لدارکو بدخل کردے حالانکہ لہ حق خود بو ب کو ہیں ہے لکن یہاں بہ مانا گیا ہے کہ جب کوئی لہ للدر ب ہو جاتا ہے و اوس کے وارث کو ا ہار ہے کہ قولدار کو بدخل کردے حالانکہ چلے کے قانون کے اصول کی رو سے بورث کو جو حقوق حاصل ہوں اوس سے د وارث کو حاصل ہیں ہو سکتے لکن اس قانون نے رعکس حقوق دے ہیں جو ا ک حد تک ظلم ہے

اصل قانون کی دفعہ ب ۳ ۳۶ میں حوق ہ ۹ ع سے ا ک سال کے اندر جو رو کنڈ ا س وے س ا س ذکر ں حاصل کرنے کا موقع دیا گیا ہے اس قا ن کے زمعہ ا ی رہم کی جا رہی ہے جس سے میں سمجھا ہوں کہ لی قانات پر نصفیہ مسلہ نہ ہیں ہر ار ہو جا گے ا لہ لارڈ س کے حسا عدالت میں اس ادعا کے ہ رجوع ہو سکا ہے کہ پروٹکٹڈ ٹ کو جو صداقت ا ہ دیا گیا ہے و صحیح نہیں ہے بلکہ غلط ہے جو ما ملات ہیعہ ہ اٹھکے ہیں اور جہ کی وجہ سے ا ک طرح طا ی ہوجا ہے لکن اب اس اہمار کے سب گڑے مردے ا ھڑے جا گے میں دفعات ۳ ۳ ۳۶ کی مصلی و ا س کرا لکن مجھے وقت کم ہے

دفعہ ۴۴ کو دفعا ۳۸ سی کے سا ھ ملا کر پڑھا جائے تو معلوم وگا کہ کوئی ٹیننٹ باق نہیں رہیگا دفعہ (۳۸ سی) کے سب س سے مثل اگر کسی لینڈلارڈ کے پاس ایک اکنا مک ہولڈ گ سے کم زمین ہو اور قولدار کی طرف سے اس زمین کو خریدنے کی نوٹس دی جاتی ہے تو لینڈلارڈ کے لیے دوہی راستے ہیں ا ک تو یہ کہ وہ داتی کاشت میں لائے یا پھر تو روپکنڈٹیننٹ کے حق میں فروخت کرے اس طرح ا ک معاشی معوضہ سے کم زمین ہونیکی صورت میں پروٹکٹڈ ٹیننٹ کو فروخت کرنے سے انکار کرسکتا ہے جہاں دو جیزیں ہیں ادھر قولدار کو زمین خریدنے کے لیے کہا جاتا ہے

اور دوسری طرف لینڈلارڈ انکار کرسکتا ہے اب مسودہ قانون میں اس رقبہ کو اصلی ہولڈنگس تک ہٹا دیا گیا ہے میں اس سے پہلے عرض کرچکا ہوں کہ (۸) آملی کے سوال کو (۲۴) تک بدل دیا گیا ہے سکشن ۴۴ یا کسی اور سکشن کے تحت اگر کسی بیدخل کرتا ہو تو ہولڈار کے قبضہ میں کچھ نہ کچھ اراضی چھوڑنا لازمی ہے یہاں سکشن کے تحت نہیں آتا ۳۸ ڈی کے تحت لینڈ ہولڈر خود نوٹس دیتا ہے کہ اراضی خرید اگر وہ نہیں خرید ے گے تو قانون کے لحاظ سے پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے حقوق ختم ہوجاتے ہیں اگر ہولڈار نوٹس دے کہ خریدنا چاہتا ہوں تو وہ کہہ سکتا ہے کہ چونکہ میرے پاس میں فیملی ہولڈنگ نہیں ہے اس لیے میں فروخت نہیں کرنا چاہتے ہولڈار کے قبضہ میں کوئی اراضی ہو یا نہ ہو یا پیداوار زیادہ نسبت حاصل کرنے کے لیے نہ کہہ سکتا ہے کہ میں اپنی زمین فروخت کرنا نہیں چاہتا یا میں اس پر ذاتی کاشت کرنا چاہتا ہوں اگر ہولڈار نوٹس دیتا ہے کہ میں خریدنا چاہتا ہوں تو اس وقت بھی یہی آفت اس پر نازل ہوتی ہے اس میں لینڈلارڈ کو دو سال کا موقع دیا گیا ہے ہولڈار پر اتنا رحم کیا جاتا ہے کہ ان نہیں کی نوٹس کے بعد اگر کوئی جواب نہ دے یا معاشی مشکلات میں وہ مبتلا ہونے کی وجہ سے زمین خرید نہ سکے تو ایسی صورت میں اس کے پورے حقوق ختم ہوجاسکتے ہیں

سکشن ۳۸ سی کے تحت جو حقوق دیے گئے ہیں ان کو اس طرح سابوتاج (Sabotage) کیا گیا ہے بلکو میں سل ہے کہ

శ్రీ ... అని

اس طرح جن حقوق کا تحفظ کیا جارہا تھا وہ رہے سہے حقوق بھی ختم ہوجاتے ہیں جیسے ایک مثل ہے کہ بخار محسوس کرائے گئے تو روزے گلے پڑے یہی حالت سکشن ۳۸ سی اور ۳۸ ڈی کی ہے دفعہ کے تحت آپ اختیار دیتے ہیں کہ اگر کوئی لینڈ ہولڈر اپنی اراضی ذاتی کاشت میں لینا چاہتا ہے تو اس کے لیے پانچ سالہ مدت ہے نہ مدت گذر جانے کے بعد بیدخل نہیں کرسکتا میں کہوں گا کہ اس طرح آپ زمیندار وں کو حق دے رہے ہیں آپ کے سامنے مختلف دفعات رکھ کر یہ بتلانا ہے کہ کسی طرح بھی اب ہولڈار کے پاس ایک گنٹہ زمین بھی رکھنا نہیں چاہتے اس سے پوری اراضی واپس کرلینے کی گنجائش آپ نے اپنے اس قانون میں رکھی ہے اس طرح آپ نے پنجسالہ منصوبہ بنایا ہے آپ رائٹ ٹوورک (Right to work) کہتے ہیں اور پہلے جو کام نہیں کرتا تھا اس کو کام کرنے کا موقع دیتے ہیں اور جو کام کررہا تھا اس کو یہ راستہ بتلاتے ہیں کہ وہ اپنی اراضی سے دستبردار ہوجائے اور اسی لینڈلارڈ کے پاس نوکر ہوجائے یا اراضی چھوڑ کر حیدرآباد میں آکر رکشا چلائے

مجھے ایک اور جز کے بارے میں خاص طور پر کہنا ہے جب سے ٹیننسی لا ہولڈار کے پاس اپنا ایک ہل بیچ دیتے ہیں جس کو اپ کا یا لو کہا جاتا ہے ہل کو

زراعت ں رنگ کرے کے عمیرے دی کا ب ۔ کے ہوے ھیں مر ا ح و ہوں لگا کہ
مہلوں ں ملسے ھیں وھاں ول مد ہونا ہے ا ول کس کا حصہ د رہے
اگر کراب مر (Ci p shuo)ھونو س کی ہو عسر کی گی ہے لکی
ارکا نالو کے عا ھو مر سرر عت کی صورت لدا ہوتی ہے اس کے لیے کوں و کہ ں
اس قانوں ں مرے ں ری حرت ا ل کوں کا ا کا ا و کے ا لہ س
غور کرنا ضروری ہے

اہ ں س ں نوں کی ست ہی ہوں گا ا س قانوں کے ر آپ و داروں
کی بھلا کرے کا ھو دعوی کرے ھیں وہ دعوی غلط ہے لکہ س و کہوں گا کہ
اس قانوں کے ذریعہ آپ اں کے رہے سہے حقوق بھی چھیں لے رہے ھیں اور آپ
جو مقصد بیاں کرے ھیں وہ مقصد اس قانوں سے پورا ں ہوا

اںا کہتے ہوے س ی مرر ختم کرتا ہوں

श्री श्रीहरी गुंडावार —स्पीकर सर आज जो यह बिल हाउस में सामने आया है वह मसविदे कानून निस्बत कानून लगानदारान जो पहले था असके तरमीम करने के लिये लाया गया है जिस बिल पर तीन चार रोज से तहरामबाहस हो रही है। और मैंने भी खासतौर पर जिस बिल के बारे में सोचा है। खुसूसन अपोजिशन बेंचेस की तरफसे काफी वकीलो ने तकरीर की है। असी तरह कम्युनिस्टों के आनरेबल मेम्बर ने भी अपने खियालात का जिजहार जिस अवान के सामने किया है। मैं भी लेबर बेंच होल्डर हूँ और मैं भी अपने खियालात का जिजहार यहां करना चाहता हूँ।

यह जो कानून लगानदारान यहां पेश है असके मुताल्लिक सरसरी तौरपर यह स्पष्ट करना चाहता हूँ कि जिसका डेव्हलपमेंट कैसे हुआ। अगर हम पुराने तरीके से गौर करें तो हमको मालूम होगा कि साबिक में मुगलो के जमाने में चौथ वसूल किया जाता था। और जिस तरह काश्तकारोंसे चौथ वसूल करते जो आमदनी होती थी असको हुकूमत का खर्च चलाया जाता था।

असके बाद जमाना बदला और जो चौथ वसूल किया जाता था असमें भी तबदीली हुयी। यह चौथ वसूल करने का काम गत्तेदारों को और जागीरदारों को दिया गया जो असे वसूल करके दिया करते थे। जिसतरह से जागिरदारोंका तबका पैदा हुआ। और बाद में यह जो चौथ वसूल करने का तरीका था वह ही लगान में तबदील हुआ। आज जो लगान है वह वही है जिस लगान को अब बराबर लगानदार बना।

जिसके बाद हमारे हैदराबाद में कानून मालगुजारी अराजी माफीज हुआ। जिस कानून में लगानदारों के बजाय आसामियान शिकमी कायम किये गये। लेकिन हुकूमत ने असी वक्त कहा कि यह जो मिल्क है वह हुकूमत की नहीं है। यदि हम दफे २४ २५ कानून लगानदरान को देखें तो मालूम होगा कि सारी अराजी गवर्नमेंट की मिल्क थी लेकिन दफे ६१ कानून मालगुजारी में १६ बाद शिकमिदार होता है और आसामी शिकमिदार अेक हिस्सा रखकर जिसकाश्त

ठाकर बाकवीतौर पर सिकमीदार हो सकता था। और असमे अन चीज यह थी कि कोबी आदमी जिसका कास्त करे तो वह सिकमिदार हो सकता था।

असके बाद यह हुआ कि जमीदारो की और लगानदारो की और जागिरदारो की ज्यादतियां शुरू हो गओ और अनको रोकने के लिये गवर्नमेंट को स्टेट म कानून सिकमिदारान नाफीज करना पडा। अिस कानून की दफा ३ से १७ तक सिकमिदारान के कुछ हुकूक तसलीम किये गये थे। दफे १४ में हक्के शफा दिया गया था। लेकिन जमीन की भूख और आज के हालात को देखते हुओ वह काफी नही हुआ। हैदराबाद रियासत म अिसके बाद हालात तबदील हुओ और कम्यूनलिजम (Communalism) बढता गया और अिसके लिये कानून अिरेदाय अिवेकाल्ल्ल अराजी नाफिज हुआ। असके बाद दस्तूरी अमल नाफिज हुआ। अिसकी दफा ६ के तहत महफूज और गैर महफूज अकवाम की अक फहरिस्त बनाओ गओ। यह अेक फिरकेवाराना चीज थी। रियासत के हालात बदलते गये। अिस कानून के जरिये बहुत सी तबदीलियां हुओ जिसके नतायज अच्छे नही साबित हुओ।

अिसके बाद कानून असामियान शिकमी ५४ फसली में नाफिज हुआ। अिस कानून से काफी तबदीलियां हुओ। दफा २१ कानून असामियान शिकमी के तहत हर कास्तकार को जो कि अिस कानून के नाफिज होते वक्त कास्त कर रहा हो असको सिकमी तसलीम किया गया। और असका दससाला कब्जा तसलीम किया गया यह कानून आते ही लगानदार को बेदखल करना शुरू हुआ और बहुत ममकिन था कि फसल पर भी अिसका बहुत बुरा असर होता। अिस बुराओको रोकने के लिये अिसम यह तसलीम करना पडा कि कौलदार को १ साल के पहले बेदखल नही किया जा सकता है और साथ साथ बहुत ऊंचा मेयार भी कायम किया गया। लेकिन मुझ बडे अफसोस के साथ यह कहना पडता है कि कानून आसामियान सिकमी जब बना तब वह अिस तरीके पर बना कि असमे कुछ असी लचक रह गओ कि असको अख्यार और ताकत कास्तकारोने अपने हाथ म ले लिया और अनका गरीब कास्तकारोको और लगानदारोको कुछ फायदा नही हुआ। जमीदारो की ज्यादतियां बढतीही गओ और अिसका रद्द अमल यह हुआ कि कौलदारोंका अक मसला खडा हो गया अस मसले को निपटने के लिये १९५ म अक कानून नाफीज किया गया यही वह कानून लगानदारान है। अिस कानून म सबसे बडी चीज यह है कि गवर्नमेंट ने यह तसलीम किया है कि जबतक गियाका मसला हल न होजाय अस वक्त तक दूसरे किसी मसले को अहमियत नही जाय साथ पहले यह गिजा का मसला हल करने की बहुत जरूरत है। जमीन का मसला हल किये बिना यह मसला हल नही हो सकता है अिसलिये पहले जमीन का मसला हल करना होगा। अिसलिये हमने यह चीज मानी है कि जो कौलदार जमीन की कास्त करते हैं अनको दस साल की मुद्दत दी जाय असको बेदखल न किया जाय यह दफे ६ मे कहा गया है

दफे ११ १२ १३ म लगान की अितहाओ लिमिट रखी गओ है। जिसमे यह बताया गया है कि हर किसम की जमीन पर ज्यादा से ज्यादा कितना लगान लिया जासकता है। लैंड लॉर्ड असे ज्यादा लगान नही हासिल कर सकता। यह जो तरमीम लाओ गओ है जिसके पहले जो

कानून था अगर फसल का १/४ या १/५ हिस्सा आराजी मालिक [illegible] लगान हासिल कर सकता था। यह [illegible] किया गया था और यदि [illegible] हासिल नहीं हुआ तो लॅंड लार्ड टाट को [illegible] करता था। [illegible] रोता है जिस कानून से यह तरमीम लायी गयी है।

जो आयज आराजी होती है वह अबसेटी लैंड लार्ड (Absentee landlord) अपने पास रखता है वह लैंड लार्ड पूरी तौर [illegible] नहीं होता है। अेक मामूली किसान के पास जब वह जमीन होती है तो वह [illegible] पैदावार [illegible] लेकिन यह लैंड लार्ड जिस जमीन को बजर रखता है। [illegible] दफात ५१ ५२ और ५३ में इंतजाम किया गया है [illegible] दफा [illegible] किया गया है कि असी अराजियात [illegible] [illegible] [illegible] उनकी जोतन का इंतजाम करेगी। वाकई हौरपर ५ [illegible] यह दफा रहन की बहुत जरूरत थी जिसलिये आज यह तरमीम लायी जा रही है। यह अेक [illegible] कदम है।

अगर कानून माल्गुजारी आराजी के बाबत दफा १९५४ फसली की दफा २ जिमन ६ को पढ़कर मुलाहिजा करे तो [illegible] लार्ड [illegible] पास तीन हुलिया रहते हैं। पहला हुलिया यह है कि इसके [illegible] दूसरा यह है कि [illegible] और तीसरा है इसके [illegible]। [illegible] जिसके पास होगी वह लैंड लार्ड [illegible] जायगा। [illegible] यह है कि लैंड लार्ड की [illegible] तीन चीज [illegible] की गयी। लेकिन जिसके साथ ही दफा ५१ और ५३ देखें तो मालूम होगा कि [illegible] पर और [illegible] पर [illegible] आयद की है। [illegible] दफा २ [illegible] ६ पर [illegible] हुआ। [illegible] और भी हम जिस कानून को [illegible] यह भी [illegible] कि यह तरमीम [illegible] अमल [illegible] किया जाय। जब कि वह [illegible] खास हद पर [illegible] जहां [illegible] की गुमाईयत [illegible] की गयी है। [illegible] यह बढ़ता हुआ जमाना है [illegible] [illegible] जिसके बारे में कांग्रेस सोचती है। [illegible] यही [illegible] मेयार [illegible] रहे और [illegible] रहे। [illegible] कांग्रेस सोचती है और जिसके [illegible] अराजी [illegible] बेहतर समझती है और यह [illegible] कानून में है। [illegible] आराजी सन १९५ मैं नाफीज हुआ। [illegible] बाद कुछ हालात बदलते गये। जिस तरह से हालात बदलते गये [illegible] तरह से [illegible] में तबदीलियां की गयी। सब से बड़ी तबदीली [illegible] में की गयी। जिस में [illegible] की तारीफ की गयी। [illegible] किया गया। हैद्राबाद रियासत के दो हिस्से कर दिये गये। [illegible] और दूसरा हिस्सा [illegible] के लिये ५ [illegible] जमीन और [illegible] के लिये १ [illegible] जमीन और [illegible] जमीन [illegible] गया। [illegible] के [illegible] जो दफात ४७ ४८ ४९ और ५

ह अुन म यह कह दिया गया था कि हुर लड ाड को माआशी मवबज मे १ गुना तव रख सकता चाहिय यानी हिस्से अव्वल के लोग पाच सौ अकड जमीन रख सकते थ और हिस्से दुव्वम के लोग पाच सौ अकड खुश्की और सौ अकड तरी रख सकते थ लेकिन यह जितनी बडी जिम्मेदारी थी कि अगर जिसको हम अक होंिवग तक पूर करे तो हमारे पास अितनी जमीन नही ह कि सब के लिय अुसके बराबर हिस्से दिय जा सके। जिस लिय ज्योंही हाअस बदले गवनमट न मुनासिब समझकर जिस दस गुना माआशी मवबूज को पाच गुना कर दिया यानी निस्फ कर दिया। जिसके बाद दफा ३८ के लिहाज से प्रोटक्टड टनट को जो खरीदी का हक ह अुसम महफूज लगानदार को खास खास रिआयते दी गयी। जिस तरह से कानून लगानदारी आराजी का डवलपमट (Development) होता रहा। लेकिन जिस से कोअी तरक्की नही हुअी। जो चीज हम चाहते ह वह जिससे हक होनी बाकी नही ह। यह सोचकर काग्रेस पार्टी न यह मुनासिब समझा कि जिस म जरूरी तरमीमात लाय। चुनाचे जिस बिल म वे तरमीमात ह जिन म यह स्पिरिट भरा हुआ ह कि आज हम क्या करना चाहते ह। जाहिर हो मालूम हो कि आज न सिफ हदराबाद की गवनमट के सामन बल्कि भारत सरकार के सामन फाअीव अियर प्लान (Five Year Plan) पेश ह। अुसम भी जिस को जियादा अहमियत दी गयी ह। चुनाचे म हदराबाद के फाअीव अियर प्लान के सिलसिले में यही अज करूगा कि—

'Planning is the programming of the use of man power money and natural resources available to a country in the best interests of the community as a whole Hyderabad's economy like that of the rest of India is mainly agricultural and the main need of the moment is increase in food production to meet the existing deficit and the needs of the growing population With this end in view it will be seen from the figures which will appear hereafter that a major portion of the expenditure is on irrigation projects and development of agriculture The next place of importance in the plan is occupied by social services to be followed by power and industry'

यह चीज ध्यान में रखते हुअे आज के कानून मे जो तरमीमात लाअी गयी ह वही वजाहत के लिये मै खडा हू। वाकअी तौर पर यह वही तरमीमात है जिनके जरिय से हम अपन अिरादो को पूरा कर सकते ह। अिन तरमीमात के जो अगराज ह अुनमें यही है कि सब से पहले गवनमट के सामन पिछले डाअी साल का जो तजरबा रहा अुसका बराबर लिहाज किया गया ह। जिसके बाद लगानदार के लिय अक बात हमको लाना पडा क्यो कि लगानदार को बेदखली से महफूज रखना जरूरी ह। तीसरी बात यह है कि लगानदार को अपनी मेहनत का माकूल मुआवजा मिलना चाहिय। यही अगराज अुसम शामिल ह। अिन अगराज के साथ यह बिल हाअुस के सामन लाया गया ह। मै निहायत अदब के साथ यह बतलाना

चाहता हू कि अिन अगराज को पूरा करने के लिये हमने यह तरीका कायम किया जिसके जरिये से हम अुनको पूरा करना चाहते ह अिस तरमीमी बिल को अगर हम बारीकी से देखें तो मैं बतलाअूगा कि अिसके चार पाच हिस्से हो सकते है। अेक हिस्सा यह है कि अब हमको मानना पडेगा कि जो कौलदार आम तौर पर रियासत मे है अुनके क्या हुकूक ह और हम अुन्हे क्या देना चाहते ह जिसके बारे में हमने तफसीलात बतलाअी है। दूसरा हिस्सा यह शुरू होता ह जिसमे हम प्रोटेक्टेड टेनेन्ट (Protected Tenant) कहते है। पहला हिस्सा मामूली टेनेन्ट का और दूसरा हिस्सा प्रोटेक्टेड टेनेन्ट की मखसूस आराजियात (?) की का है। ये दो हिस्से ह। और दूसरी चीज यह कि हम अुन सारी आराजियात पर पाबन्दी लगाना चाहते ह जिनके पास सरप्लस लैण्ड (Surplus Land) ह और अिसके बाद गवर्नमेंट के सामने यह भी मसला आयगा कि अुन आराजियात का जो गैर मजरूआ या नाकीस मजरूआ ह अुन का अिन्तजाम कैसे होगा। अिन तेआरात की अिस्लाह और अुनकी तकसीम कैसे होगी मजरूआ अिस्लाही कैसे होगी और जमीनात की तरक्की और तामीर कैसे होगी। यह अिस बिल ने बतलाया है। सब से पहले मैं हाअूस को बतलाना चाहता हू कि जो आम कौलदार ह अुनके कौनसे अराजात अब तक किये गये ह और क्या क्या चीजें अुनको मिलनेवाली ह। यह कानून समझने के लिये मैं तो यही मशवीरा दूंगा कि हम अपने टेबल पर अुस कानून को सामने रख जो ५ अिसवी का ह और दूसरे बाजू यह तरमीमी बिल रख तो ही हमको अिस दफा में कौनसे मुकामात पर कौनसे अल्फाज बदलना चाहते ह और कौनसा दफा डिलिट (Delete) करना चाहते ह और कौनसा दफा जदीद तौर पर लाना चाहते ह अिसका पता चलेगा। पहले अुस की हद तक मैं अर्ज करूगा कि दफा ५ से ३१ तक जो आम तौर से आसामियाशिकमी से मुताल्लिक ह अुसमें आखरी नम्बर न पहा कि जिसकी दफा ७ से पाच साल की मुद्दत दी ह अिस लिये सारी बेदखलियां शुरू हो जायेंगी कानूनदां अिसको अच्छी तरहसे जानते ह अिसी लिये अिसकी पैरवी या बहस करनी पडती है लेकिन मेरे ख्याल से यह चीज अितनी नही है यह समझने में थोडी सी कोताअी है चूंकि हमारे पास दफा ५ बिल्कुल कायम है जैसे कि पहले था अलबत्ता दफा सात में हमने थोडी सी तरमीम कर दी ह अिस लिये मौजूदा कौलदार कही भी बेदखल नही हो सकता मौजूदा कौलदार बेदखल होगा यह सही नही ह क्यो की अिसको बदल दिया गया। गालबन अिसके बजाय अिस तरमीमी बिल में फैमिली होल्डिंग (Family Holding) को लिया अिससे ताल्लुक पैदा हो जाता है बहुत मुमकिन ह कि यह अेक बहुत बडा आयोजन पैदा करानेवाला बिल हो जिसके जरिये से बहुत बड असरात होनेवाले है और अिसकी वजह से मैं कहूंगा कि यह जरूरी तौर होगा अेक ट्रान्जीशनल पिरियड (Transitional Period) होगा अिस टर्निंग पाअिंट (Turning Point) पर हमको थोडी तकलीफ बर्दाश्त करनी पडेगी और मैं चार हम भी चीजें तसलीम करनी पडेगी जाबती तौर पर हम कोठ पट्टेदारी या कौलदारी की कौनसी लिमिट (Limit) रखना चाहते ह या नही ? क्या हम फैमिली होल्डिंग रखना चाहते है और मुकररा आठ सौ रूपये मुनाफा आराजी को फैमिली होल्डिंग मानते ह ? और फिर टाअिम्स थि फैमिली होल्डिंग (Three Times the Family Holding) क्या हमेशा

रख सकते है ? हमने अेक चीज मान ली है और अुसके अुन हुदूद की हिफाजत के लिये हमको तरमीम करनी पडती है मै आनरेबल मेंबरान को यितमिनान दिलाना चाहता हू कि हमारे पास जो फॅमिली होल्डिंग मुकर्रर किया गया है वह बिल्कुल कम है और अगर अुसको हम नॉमिनल (Nominal) कहें तो ठीक है नॉमिनल अिस वास्ते कि अगर हम दूसरे मुकामात पर देखें कि किस तरह से फॅमिली होल्डिंग दिया जाता है तो मालूम होगा मै वहा के फीगर्स आपको बतलाअूगा

According to the Homestead Act of America 160 acres is the family size holding

(Bell)

माननीय चेयरमन साहब से मै प्रार्थना करूंगा कि अगर मुझे पाच मनट दिये जाय तो जो मवाद मैं लाया हू अुसे हाअुस के सामने पेश कर सकूगा

श्री वी डी देशपांडे —क्या मवाद अमेरिका से लाये है ?

श्री चौधरी —रूस से भी लाया हू आप जरा धीरज रखिये

In Egypt 200 acres of Nile Valley land is the maximum and price will be paid in Treasury Bonds based on previous prices.

In East Germany under Soviet control, 250 acres can be held while a family unit is 12½ acres giving a ratio 1 20 between family holding and the maximum

In Italy the maximum is 741 acres

In Poland the maximum is 180 hectares or 475 acres of land

अगर हम अिन आदाद को क्यालेटरीक में रखे तो हमको मालूम होगा कि वाकयी तौर पर हिंदुस्तान और यि फॅमिली होल्डिंग बहुत कम है मै तो सारे जागीरदार और पट्टेदारो की वकालत नही करता,लेकिन हालात के तहत हमको जरा ठंडे दिल से सोचना है कि कितना फॅमिली होल्डिंग रखना चाहिये। साथ ही साथ अिस कानून में दो अहम चीजें है। अक तो अिसेहाकी कमान वजारत के सिलसिले में बहुत सी चीजें कही गयी हैं लेकिन वह हकायक पर मबनी नही है हालाकि मै वकील हू मेरे पास जिराअत है और मैं खाती जिराअत करता हू

(Bell)

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి —(నిర్మల్ జనరల్)

అధ్యక్ష స్థానాధిపతి, స్పీకర్,

ఇప్పుడు పెద్దలైన మూడు రోజులుగా దీనమునుంచి ఈ బిల్లు పైన ఘోరమైన ఖండన మండనము జరుగుతోంది దాన్ని ఇప్పుడు చూస్తున్నాము కొందరు అంటున్నారు, ఇది మాటికి ... ఉంది!

సంబంధించిన సమస్య అని నేను అనేది ఈ యమ్బు పిలికేటి గ్రామ పర్యంతమును సంబంధించి నదే, అందువల్ల ఈ బిల్లు కు దీనిని ఎటువంటివారు తీసుకవచ్చారు? వ్యవసాయములో అనుభవముగ్నవారు లేక కర్చా? అ అధ్యక్షుడు చెప్పినాడు —

అనుగామంటి పట్టు

అధికారంబడి యొకచోట

వ్యవసాయ అనుభవం వృద్ధి కి ఏమీ అధికారం ఉండ ని యుంద లేదు వ్యక్తికి అనుభవంలేదు ఆ మోనరుగా ఈ కి అబద్దమే ఈ కి ఉండి ఆ స్పెండే సుగమంగల వారే అయితే దానిని ఎంత గ్రహించారు! ఇవి గ ఈ భూమి అందుకే ముఖ్యముగా వాముని వకారము ఎందుకు చేసేది రిస్కనరి వి వ ను మ గి ను ఆ భాగుల భూమిని అడిగి ఆయనను సంపు ర గా కూడా ఈ కి ను తెచ్చి సురాభియుడు ఒ బిలులో మూడుముడుగుల భూమిని వాచిలి పెహారి గు అని ఒ ఏ గుణ భూమి న్న కు వ ఆ ఆ లైన, కు దమును తల చెయును ద గు (Taughter) అట మ రుగా ఇప్పుడు తీనుట వచ్చి నటువంటి బీ వ ద ర ఏ ఇది నురంగరకు అన్నము గుర్తే ఎంపు గ గా కలుగునే బిల్లుతెస్తే ఉంట రం లలుగకుండి గ కు గం చని మని ఇప్పుడు తీసుకవచ్చి మును చా వింత ఇక్కడి ఇ గ్ర చెప్పగి ఏమిటి?

నేను గా-లేదా సంవత్సరములు 1 కె గ్రామంలో ఉన్నాను ఇప్పుడు నాడు స్వామీజీ ఆజ్ఞ ప్రకారం, మహాత్మాగాంధీ ఆజ్ఞ ప్రకారం పట్టు ళ్లలో పల్లి నడుములు గానె వినిగింపి భారతమాతకు అని నాకు చెట్ట ను అప్పుడు నాకు తెలివి కన్యా వ ప్రపంచ జ్ఞానము కష్ట వ ము పేరుట ఆడం నిజ ఎ ఎల న్నాను ఈ లకు తెలియు భారతమాతకు గ్ర అని ఆ న ఆ గ్ర గ్రామాలు ఎ క మ అడిగారు — భ గతమాత అంటే పారము మారేమ అని (Laughter) భారత ఈ ఒ కి మంచి గ స్వగ వ్వ యె ధులు పుట్టిన భూమి అమె ఎ ఎ తి వంటేద ఎవ కల ఇన్ని స్కులకు కాబట్టి అంగరికి యము ఇంగాలి అని చె) నునకు ప్రజ స్వామ్య వ వతం అందరు కాని, ఈ తల్లికి పుట్టిన కొడుకులు అందరకు సామానుగా ఎందుకు నే శకి ఉండి వ గ ఎటో పీలా ది బ్రహ్మ పర్యంతము జీవులు అందరు ఏ కొడుకులు బట్టి అగదరని సమ సంగా తీసుకో కర్తృవమ కొన్నాము కాని ఇప్పుడు మా మెుంగడి భారతమాతకు పుట్టిన కొడుకులు ?

ఇప్పుడు చూడా కుటుంబములో కొ ఒ కు తవ ఉన్నారు, అది ఇంట్లోని తండ్రి ధర్మాంగా పని చేస్తున్నా, ఇంటివద్ద అందరూ కలిసి కోట బన్నము తింటారు ఇప్పుడు అందరికీ ఖరీగా కడుపునిండా తిండి, కట్టడానికి బట్ట, ఉండటానికి ఇల్లు ఉన్నదా లేదా అని చూస్తే ఎక్కడా ఏమీ లేదు అయితే ఇప్పుడు ఎద్ద నిప దయుద్వారా దున్నేవానికే భూమి అని అన్నారు భూమిని దున్నుకోవచ్చును గాని పండి వానికి ఫలికంలేదట ఆ మోవ్రురుగా ఇప్పుడు బిల్లువచ్చింది అయితే దానిలోపుట మొట్టమొదట చూస్తే ప్రభుత్వంలో ఒక్క శక్తి ఏమంటోంది? ఖుద్ కాష్

నగా స్వయంకృషి ని అంటూ చెప్పారు స్వయంకృషి అంటే ఏమిటి? స్వయం కృషి అని చెప్పేవారికి ఏమైనా కృషిచేసే తెలివి ఉన్నదా? ఇక్కడ గౌరవ సభ్యులు ౧౫ మంది ౯ ఉన్నారు అందులోని ఇద్దరు ఆలంపురం–గద్వాలునుంచి వచ్చినండి ఉన్నారు స్వయంకృషి అంటే ఏమిటి? వ్యవసాయంలో గుంటక ఐరువా? దొరా రువా? ఏది వ్యవసాయ రథసభ్యులో చెప్పండి? ఖుద్‌కాశ్త చేసే సేరలుంటే చెప్పండి గుంటక ఐరుబని అన కొచ్చును ఇది తెలియదు స్వయంకృషి అని సూపర్‌వైజింగు కూడా చేయవచ్చును అడుగు అరకలుండి నాగలి పట్టుకొనక దున్ను అంటే అది స్వయంకృషి కాదు న కూడా గుమి౯ న్నది నేనుకూడా ఖుద్‌కాశ్త్‌ని అని చెబుతున్నారు మావద్ద జీతగాళ్ళను పెట్టి చయించి వాళ్ళను తెలియవచ్చును జీతగాళ్ళకు గరుజా ఏమి ఉంటుంది? నేను ఎందుకని ఇట వస్తుందా? అని వాళ్ళకు శ్రద్ధ ఉండదు జీతగాని ఇంటివద్ద పిల్లలుచూస్తే, వాళ్ళు ఏ పోషణ రుగా౯ న్నారు? తినటకు అన్నముతోక మలమలమాడి పోతూంటారు వాళ్ళకు కప్పడానికి బట్ట లేదు రం దువ్వు కొనేందుకు నూనె లేదు అక్కడ యజమాని ఇంట్లో వాళ్ళకు తిండి లేక్కన బొరూలో తారే పాతాయి కాబట్టి జీతగానికి గరుజా ఏమీ ఉండదు స్వయంగా కృషి ఎయ లి ళ పాలు చేసినవారికి గరుజా ఉంటుంది జీతగానికి ఉండేది కష్టమే జీతగాడు మడి బట్టలో దిగిన బురదవెళ్ళి రక్తము కారుతుంది రక్తలో దున్నితే కాళ్ళు బ్రద్దలై మంటలు ఎత్తాయి కాళ్ళకు ఎమీ చెప్పులుకూడా ఉండవు పాపం ఆ దొరగారు బూట్లుతొడుక్కొని రోడ్డమీద ఎగుస దు వరుపులమీద నడుస్తారు కంపలలో తిగేవానికి చెప్పులు లేవు ఇది ఖుద్‌ఖాశ్త్ అవుతుందా? పైపాలు చేసిన ఆయనకు, జీతంపుచ్చుకునే ఆయనకు తారతమ్యం ఉంటుంది స్వయముగా చేయనివారు పొలాన కు వెళ్ళే వరే గుర్తులేదు ఎంతగుర్తులేదు ఫలిత ఎట్లా వస్తుంది? వాళ్ళకొరకు మనము ఏమని చేస్తున్నాము? జీతగానికి ఇంటివద్దకు వెళ్ళే తిండి ఉండదు చనుక, చలిలో బట్టు వదుకోవాలి? ఆ చలికి పేళ్ళు వంకరలు పోతాయి పిట్ట ను ఎగుర అని కొట్టాలి మందులకు దవ్వాడుచేయాలి ఇక్కడ ఇంటివద్ద ఎందుకొనే ఆయనకు, స్వయంకృషి చుస్తున్నామనే వీరకు చలి ఎక్కువ లోపల అండర్‌వేర్ దానిమీద ఫుల్‌షర్టు, దాని మీద బుష్‌కోటు, దానిపైన ఫుల్‌కోటు, పేళ్ళకు పైతాబులు అవి అన్నీ ఉన్నా, వేవిటప్ టా దొపైన అని అంటారు చేలోవానికి చలిలేదు చాలా బాగుంది ఈ స్వయంకృషి చేసే ఒయనకు చెమటలు కనిపంట మండుతుంది వీరికి ఈ కౌలుదారీ శాసనములో తర్కము తెచ్చామని చెప్పారు ఏమి తర్కము నేనొక ఉదాహరణ చెబుతాను క గొల్ల మనిషి ఏమి చేశాడు ఆయన వద్దవున్న మేకపిల్లలకి ఇంకొకరివద్దనున్న మేక పిల్లకు రెండింటికీ పాలు త్రాగిస్తాను అని తన పిల్లకు లోదలనందునవున్న చన్నులో పెరవానిపిల్లకు మెడచన్నులో త్రాగించినట్లు మెడకు రెండుచళ్ళు, కాళ్ళనందున రెండు చళ్ళు ఉంటే మెడకువున్న చళ్ళు కౌలుదార్లకు, తొడనందుచళ్ళు భూస్వాములకు ఇచ్చి, చికంటి అంటే ఏ విధంగా ఉన్నది? ఇప్పుడు చెప్పుదుకున్నదేమిటి? నాకు ఒక పద్యం జ్ఞాపకం వస్తోంది —

వీరులు దున్నిన భూమిని
శ్రీ దాశర్ వాలప్పేన్ —నేను పూర్తిచేస్తాను విశ్వదాభిరామ వినురవేమ

(Laughter)

శ్రీ గోపిడి గంగా రెడ్డి — గా పల్లవి —

మరు ... మి ...

ఎ వ ... ఎ ... ఎ

మి ... ...

ఈ సవరణ తీసుకు వచ్చినది ... వ్రాసిన దానికి ఆ పద్యము ... ఎట్లు ... అన్వయము ...?

... ఇచ్చెను అని చెప్పరు ... భూమి లేదు ... వాళ్ళు ... భూములలో ... మామూలుగా ... భూములను ... పెట్టిన ... ఆడుగులు ... చూడాలి

ఈ బిల్లుల ... తీసుకొన గలుగుతారట ... చేయవలెను ...

... అలుస్తుంది ... ఈ ... వచ్చే

భూమి లవి ... కొనవలసిందని ... అధికారం ... ఈ సంతతి ... అధికారం లేకే కొనాలని అన్నారు ... భూములు ... చెందు ... ఇక్కడ ... తరువాత ...

అవడంలేదు అందుచేతను ఈ బిల్లుల వ్యవసాయం ... వ్యవసాయం ... కృషి అని చెప్పి ... ఎట్లు చేసి ... సెహకారి చెప్పి ... వెళ్ళలు సేట్ ... న్నారు ఎవరు ... చేస్తున్నారు? ... న్నారు డాక్టర్లు వచ్చినా ఆ ... చూచి ... కలిస ... తిరుగా ఉన్నది

ఇప్పుడు ఈ ఉకురాల బిల్లులో ... ఉదార ... వృత్తి ... ఏమైనా సంబంధం ఉన్నదా? ఆ మిషయంలేద ... OO రూపాయల ... గలిగిన భూమిమంచి ... చెప్పార ... OO రూపాయలు ... ఎవరైన ఎక్కువ ... చూస్తారా? లేక దేవునిమీద నారంవేసి ... కూర్చొన్న ... రా? రేటుమంచి చూస్తే ... పెళ్ళి వ్యవసాయం ... OO రూపాయలు సాట్ ఎట్లా చేస్తారు? లేక దేవునిమీద ... తెలియకుండా ఇక్కడ ... కూర్చు ... ఇ--ట్లు--యా--టీసు నా పెప్పు అని అంటారు (Laughter)

చలకవున్నది ... ఎకరాలు ... చెప్పార? మాధ ... అయనకు కూడా తెలియలేదనుకుంటాను ఎనిమిది ఎకరాలు ... మీల ... వందల రూపాయలు వచ్చను ఎమీ ... అక్కరలేద ... ఎడకు పీ ... తున్నారు దాని ... విత్తన ధాన్య ... వందు ... దానిని చెకింగ్ ఎవరు? ఎక్కు ... న్నారు వాళ్ళకు ఉన్నటువంటు ... కూరల ఎక్కు ... నాసెటొట్లు ... కడుపునిండా తిని ... రుస్తారు ... ముచ్చట చెబుతా ... రూపాయ ... రూపాయల ... యల వున్న ఉన్నది మీరు చెప్పిన ఆయిదింటల ... చేయాలంట ... రూపాయల ఇస్తున్నార దాని ... న్నారు ... న్నారు ... వంతు ... దాని ...

గంటా ... ఇంతలు చూపాలట (Bell Was Rung)

నేను ... వివరం ఎమీ చెప్పలేదు శ్రీ ... గుర్తించేమనుదల ... గంట ... యిచ్చారు దానిని ... న్నార మనందుచెప్పినవారి ... వున్నదిగాని వ్యవసాయ ... ఆ వద్దనుంచి విషయాలు తీసుకునేందుక ఇప్పుడు మీకు ... లేదు

श्री सेवराव माधवराव वाघमारे (जिन्तूर)

स्पीकर सर मेरे दो मूनिसिपल ऑफिसरोंने मकान मरम्मत के लिये सामने पेश है अुसपर जिस बिल और जिसके खिलाफ अपनी राय का अिजहार किया है। मै हाजुस का ज्यादा वक्त नही लूंगा और थोडी बातें सामने रखूंगा। मूझारी नागपूर महाराष्ट्र मिला दिया गया है अुसका नतीजा भी काफी बतौर दिया गया है जब अिस पर ज्यादा बहस नहीं हो सकती है। यह जो बिल पेश किया गया है अुसकी ज्यादा ताईद करते हुअे मै अिस पर कुछ अर्ज करना चाहता हूं।

यह बिल जो हमारे सामने आया है अिसके लिये हुकूमत और बाहर भी अिस अुद्देश तक पहुंचने के लिये जो आवाज अुठी थी अुसका यह नतीजा है कि आज यह बिल यहां पर लाया गया है। अिस बिल की बहुत सी बातें अच्छी हैं ( ) । यह जो कानून अिस सदन में लाया है अिससे हम यह मानते हैं कि हमारे सूबे के मुकाबले में हमारा यह कदम बहुत आगे है। हमारा यह अेक स्टेप ( ) प्रोग्रेसिव है (progressive) है यह तो आपको भी मानना होगा और अिसका क्रेडिट (credit) भी हमको देना पडेगा।

अभी अभी आनरेबल मेंबर ने अपनी तकरीर में अमेरिका के ला (Law) को कोट (Quote) किया और हमारे सामने पेश किया। जो अपोजिशन बेंचेस से यह कहा गया कि यह तो अमेरिका का ला है अुसको आप देखिये। मैं आपके सामने अुस मुल्क का ला (Law) पेश करता हूं जिसको मैं आपके जिले में जाकर ज्यादा अहमियत देता हूं। यह जो कानून है यह कम्युनिस्ट चायना में पास किया हुआ है और यह जो कानून पास किया गया है वह अेक कदम आगे है या दो कदम पीछे है यह आप ही तय कीजिये। हम यह मानते हैं कि जिसके पास जमीन है या जो खुद काश्त करता है अुसको हासिल होनी चाहिये। यही तत्व हमने माना है। क्या अपने कानून बनाते समय अुस चीन ने यह तत्व माना है कि लैंड टू दी टिलर (Land to the Tiller) यानी जो जमीन काश्त करेगा अुसकी जमीन होगी? चायना में जो कानून १ जून १९५ को पास किया है अुसकी दफा ७ की तरफ मैं हाअुस की तवज्जो मबजूल कराना चाहता हूं और यह कहा है कि वह काश्तकार हो या गैर काश्तकार हो वह अपने पास जमीन रख सकता है यानी अुन्होंने अपने कानून में यह तत्व नहीं माना है कि जो खुद काश्त करता है अुसीको जमीन मिलनी चाहिये। अुनके कानून में दूसरों को भी जमीन मिल सकती है। जब अमेरिका या चायना का हमने जो कदम अुठाया है और आज हमारे सामने जिस कानून के बनाने का इरादा है वह चाहे आपकी राय में तरक्की पसंद न हो लेकिन हम यदि दूसरे देशोंसे आगे नहीं है तो कमसे कम अुनके बराबर तो है यह आपको भी मानना पडेगा। जिस कानून में असी कोई भी चीज है जो प्रोग्रेसिव है अुसका जरूरत जिस बात की है कि हम अेक दूसरे के नजरिये को समझने की कोशिश करें। बात यह है कि हम और

आपसे हु बुनियादी अख्तलाफात है। हमारा ख्याल अिस बात का है और आपका अलग है। तो सारी मुखालिफत करने से काम नहीं चलेगा। हमको अक दूसरे के साथ बैठकर ठंडे दिल से अिसपर सोचना चाहिये

हमने यह जो आज लिमिट मुकर्रर की है कि अिससे ज्यादा जमीन किसी के पास नहीं रह सकती है यह अक अिनकलाबी कदम है और मैं समझता हूं कि अिसकी वजह से ही यह विरोध हो रहा है मुखालिफत जो हो रही है अिसके भी सब वजूहात वह मैं गांव में आपके सामने रखूंगा। लेकिन आज जो यह सिलिंग रखने की बात जिसमें रखी गयी है वह कोई मामूली बात नहीं है यह अक बहुत बडी और अिनकलाबी चीज है। इसलिये हम अिसका तो स्वागत आप लोगों का करना चाहिये था। लेकिन आपने तो यह भी नहीं किया यह अक अफसोस की बात है।

कुछ आनरेबल मेंबर्स ने तो अिस चीज को माना है कि हमने जो सिलिंग रखा है वह तो अच्छा किया है लेकिन जो सिलिंग रखा गया है वह बहुत ज्यादा है यह ठीक नहीं है। सिलिंग अिससे कम होना चाहिये। यह सजेस्ट (suggest) करने समय अुनके सामने कुछ और मकसद होगा किंतु हमारे सामने कुछ और मकसद है। बात यह है कि हम गैरजिम्मेदाराना तरीके पर कुछ काम नहीं करना चाहते हैं। हम सब बातों के बारेमें सोचना पडता है। हमने ३६ रुपये की आमदनी का सिलिंग रखा था वह काफी है अैसा हमारा खियाल है। लेकिन कुछ आनरेबल मेंबर्स ने यह सजेस्ट किया कि ३६ रुपये के बजाय १ रुपये करना चाहिये। लेकिन यह २ रुपये क्यों करने चाहिये अिसकी वजह तो अक ने भी नहीं बतलायी। मैं काफी ध्यान से भाषण सुन रहा था। लेकिन अिसका जवाब मुझे कहीं न मिला। और यह जो २ रुपये का सजेशन रखा गया है अुसमें और ३६ रुपये का जो सीलिंग हमने रखा है अुसमें अैसा कौनसा बडा फरक है कि जिससे आपके २ रुपये को हम तसलीम करें? अक आनरेबल मेंबर को मैंने पूछा कि यह आपने कैसे सजेस्ट किया तो अुन्होंने कहा कि यदि हम आपकी बात मान लें तो फिर हमारा अपोजिशन में रहने का क्या मतलब है? हमें तो आपके हर बात का विरोध करना चाहिये अिसलिये हमने २ रुपये सजेस्ट किये। मुखालिफत करना तो हमारा फर्ज है अिसलिये २ हजार रुपये सजेस्ट किये।

श्री अण्णाजीराव गवाणे—क्या आप अुस मेंबर का नाम बता सकते हैं?

श्री बसवराव माधवराव वाघमारे—हाअुस में नाम नहीं बताया जाता है। आपको मैं हाअुस के बाहर नाम बताने के लिये तयार हूं।

दूसरे अक आनरेबल मेंबर को मैंने पूछा कि आपने २ रुपये की आमदनी कैसे सजेस्ट की तो अुन्होंने कहा कि हमें २ रुपया माहवार मिलते हैं। यानि हमारे सालके २४ रुपये होते हैं। और आपके कहने के मुताबिक हम यदि ३६ रुपया आमदनी रखते हैं तो यह हमसे

ज्यादा होती है। हमारे से [illegible] यदि [illegible] आमदनी हमसे ज्यादा [illegible] फिर [illegible] ३६ [illegible] है। अुनकी [illegible] मुखालिफत करते ही [illegible] से यह [illegible] जो [illegible] हम [illegible] अपोजिशन [illegible] चाहिये और हमारे [illegible]

दूसरी चीज यह [illegible] जो फॅमिली होगी [illegible] (income) [illegible] अपोजिशन का यह [illegible] (Acreage) पर रखा जाय। [illegible] (Land Commission) [illegible] होगा और यह [illegible] है। अुसमे भी काफी [illegible] सकती नहीं [illegible] है। [illegible] जमीन [illegible] आमदनी [illegible] एकरेज का तायुन करना [illegible] होगा। [illegible] और [illegible] सकता हू कि वहा [illegible] और [illegible] एकरेज [illegible] तायुन करना बहुत मुश्किल है।

[illegible] यह फरमाया [illegible] मराठवाडा [illegible] फॅमिली [illegible] एकड़ जमीन रखी जाय। मुझे शुबाह होता है कि [illegible] कुछ राज जरूर होगा। चीज यह है कि मराठवाडा और [illegible] यह [illegible] किस तरह [illegible] हो सकता है? मुझको तो मालूम होता है कि [illegible] कुछ न कुछ सियासी [illegible] है। [illegible] चीज नहीं जा रही है। [illegible] तेलंगाना में जो स्ट्रगल (Struggle) [illegible] था जिसे आप किसानोंका स्ट्रगल कहा करते हैं [illegible] बड़े बड़े जमीनदारों ने [illegible] था वह अब ठंडा हो गया है। यह स्ट्रगल वहां चलने की वजह यह थी कि वहां बड़े बड़े जमीनदार थे जिनके पास हजारों एकड़ जमीन थी और वहीं पर दूसरी तरफ बहुत बड़ी तादाद में गरीब मजदूर थे जो जिन जमीनों पर काम किया करते थे [illegible] पेटभर [illegible] के लिये भी नहीं मिलता था। यह जो [illegible] तफावत थी जिसकी वजह से वहांका मुव्हमेंट (Movement) बढा। लेकिन आज हालात यह है कि कम्युनिस्ट स्ट्रगल के चिराग की रोशनी [illegible] जा रही है। और यह मुव्हमेंट का चिराग गुल हो रहा है। और यह जो चिराग था [illegible] अब आप मराठवाडे में जलाना चाहते हैं। अबतक [illegible] मराठवाडे में [illegible] नहीं मिला। जिसका ही यह असर है कि आपको मराठवाडे में अब भी [illegible] नहीं मिला। हमारी सरकार ने जो [illegible] के बारे में अब कानून जिसमें पहिले [illegible] था जिसकी वजह से [illegible] का स्ट्रगल

ठण होता जा रहा था। और विनोबाजी भावन ता अपनी पद यात्रामे ा मुल्मुम ो टारपेडा ही ्गा दिया। जिस ्यि ता आप यह वाहते ह ि ाा ि ा मुल्मम आब तेरुगाना म ठडा हा रहो ह अुस का किसी ्रह से मराठवाड म भ िया जाय आ अुसब िअ आप गावड तयार ्रना चाहत है। जिस ्यि आपन मराठवा ् ि य ३ अकड बमीन का भयार ्वा ।

श्री व्ही डी देशपाडे —मन तो ३ अकड ाही कहा ाा ा २२ अ ाहा था।

श्री शकरराव माधवराव वाघमारे —ा ता ठीन ह २२ अकड ही सही। ि तो बिसम आठ आ ाड और भी कम हो गय। तो म यह ्हना चाहता था ि ाराठवाड े हालात और तेल्ााना क हालात अकसे नही ह। तेलगाना े ्तमाम जमीा की अु पादन शक्ति साधारणत अकसी ह। लेकिन मराठवाड म तो जमीन की ुत्पा ाशक्ति म काफी फरक ह। गावा के अतराफ जो जमीन होती ह अुसम अक अकड म १ खडी या दस मन क प्लावार होती ह और नालो आदि के अतराफ जो जमीन होती ह अुसम कुछ ज्यादा पैदावा होती ह। ेकि ाजिस तरह से जो अ ी जमी कहलाती जा सकता ह वह १ म पाच फीसद से यादा नही है। लेकिन बाकी जो ९५ फीसद जमीन है वह बिलकुल कराा ह। जिस तरह यदि आप ३ अकड जमाम ही फमली होल्डिग रखते ह तो गावो के पास वाली जमीन रखन वाला ि तो गुजर बसर ठीक होगी लेकिन और कुछ जमीनात तो असे भी ह जहा की अक अकड जमीा मे मन भर अनाज भी पैदा नही होता ह। तो असी हालत म बाकी गुजर कसे होगी ? आप यह जो ३ अकड सवस्ट कर रहे ह अुससे ९५ फिसद जो गरीब कारतकारोका तबका ह अुसको नुकसान होनवाला ह। जिससे क्या आप यह चाहते है कि जिसतरह से जब अुनका कम जमीन मिलेगी तो वह असतुष्ट होग और फिर जिस तरह जो ८ फीसद लोग होगे अुनकी हम अक युनियन बनायग और कहग कि देखो सरकार न तुमपर कसा अन्याय िया ह और काग्रस सरकार न ९५ फीसद लोगो को किस तरह नुकसान पहुचाया है ? और फिर अनका भडकाकर क्या आप अक नया मुव्हमट मराठवाड म शुरू करना चाहते ह ? और क्या जिसीलिय आपन यह सजेशन दिया ह कि २२ अकड जमीन फमिली होल्डिग रखी जाय ?

श्री के अस् नरसिहराव — आखिर आप अकरेज कितना मुकरर करना चाहते ह ?

श्री शकरराव माधवराव वाघमारे —जरा जितजार कीजिय। दूसरी चीज यह ह कि मुझ चीफ मिनिस्टर साहब को अक सुझाव देना ह। म मानता हू कि जिस म कुछ मुश्किलात होगी क्यो कि जिन के अूपर जिम्मेदारी होता ह। अुन के सामन दिक्कते भी होती हैं। जितन ज्यादा हुकूक होते ह अुतनी ज्यादा जिम्मेदारी बढती ह। जो लैड कमीशन (Land Commission) मुकरर होगा वह जिस को आमदनी तायून करेगा। जिसम बहुत ज्यादा मुश्किलात ह। जस कि हमारे कभी दोस्ता का ख्याल ह कि जिस म रिश्वतखोरी के लिय कुछ गुजाजिश हो सकती है। लेकिन आमदनी पर जो तायून होगा अुससे मुझ ओेदखलाव ह क्यो कि अगर किसी खेत में जाकर आप जब आमदनी का तायून ्रेग तो

अुस बवा का ने मा[illegible] से पूछा कि [illegible] कितनी [illegible] होती है तो [illegible] को मालूम हो जायगा कि ज्यादा आमदनी बतलाअूगा तो [illegible] जमीन [illegible] रखेगी अिस लिये यह लाजिमी बात है कि [illegible] और [illegible] साथ साथ अुस [illegible] भी असरे [illegible] और वह भो [illegible] की आमदनी कम [illegible]। [illegible] आमदनी हो जायगी और काफी भी [illegible]। [illegible] की मालियत अिस तरह से [illegible] जानी [illegible]। अगर अवरेज (Average) पर अिसकी आमदनी [illegible] तरीका छोटे छोटे काश्तकारों के लिये फायदेमंद नहीं होगा। अगर आप [illegible] रेज [illegible] निकालनेवाले हैं और अुसकी आमदनी के लिहाज से मीनिमम मुकरर करनेवाले हैं पूरे तालुके या [illegible] का अवरेज निकालनेवाले हैं तो अुसमें गरीबों का फायदा [illegible] नहीं क्यों कि अवरेज का हिसाब किसी खास मकसद के लिये जिसमें अवरेज [illegible] किसी को हिसाब बतलाना हो तो ठीक है लेकिन यह हिसाबी [illegible] नहीं [illegible] हम खास तौर पर हर [illegible] जमीन [illegible] हर आराजी की पैदाअिश अलग अलग [illegible] है [illegible] अवरेज [illegible] है अिस लिये [illegible] जमीन [illegible] अगर [illegible] तो वह ठीक नहीं होगा [illegible] तौर [illegible] अवरेज [illegible] नतीजा [illegible] होता [illegible] मैं बतलाना चाहता हूं [illegible] जो सब था वह हिसाबी था। अुसन [illegible] अवरेज निकाला वह खुद [illegible] था। अिसका अवरेज निकाला [illegible] हुअी। [illegible] पानी गहरा है वह अुसने देखा। [illegible] थी और [illegible] ४ फीट पानी था। अुसने अवरेज निकाला तो नदी के पानी की गहराई [illegible] अवरेज [illegible] फीट निकला। अुसने सोचा कि हम [illegible] अेवरेज [illegible] फीट है और [illegible] का २ फीट है तो हम सब लोग आसानी से [illegible] जा सकते हैं। [illegible] जाने के बाद अुसने देखा कि अुसका छोटा [illegible] गायब हो गया है। अुसने देखा कि नहीं हिसाब में तो गल्ती नहीं हुअी है। [illegible] थोड़ी देर के बाद अुसका दूसरा [illegible] भी गायब हुआ [illegible] देखा कि अुसकी पत्नि भी गायब थी [illegible] काम होते हैं तो अिस तरह से सब कुछ [illegible]। [illegible] छोटे [illegible] का बहुत नुकसान होगा। फर्ज कीजिये अेक गांव में तीन नम्बर की जमीन है। अुसमें कुछ अच्छी जमीन है जिसमें फी मकता अेक खड़ी फसल होती है। कुछ [illegible] जिसमें फी [illegible] फसल होती है। और कुछ जमीन [illegible] है जिसमें फी [illegible] मन की फसल नहीं होती हो। अिस तरह से अगर तीस [illegible] की आराजियात में [illegible] अच्छी जमीन हो [illegible] खराब हो और बाकी नाकीस जमीन हो तो [illegible] जमीन में [illegible] अमाअ होगा मामूली

जमीन जोकि दस ओकड ह असम पाच खडी होगा और अवना म १ मन आता होगा जिस तरह से तीस अकड जमीन का अवरेज निकाले तो साढ पचग्ह रा नी अनाज होता ह जिसका अवरेज निकाले तो यह होगा कि यहा की अक अकड जमीन म १ मन अनाज निकलता ह लेकिन असलियत तो यह ह कि अच्छी जमीन म अक राडी निकलता ह और छोटे काश्तकार की जमीन म १ मन ही निकलता ह। अगर यह हिसाब लगाय तो तीस आर नी प अकड मन भी अनाज नहीं निकलता असके अपर जुल्म होगा जिसलिय सीलिंग निधारना के लिये यह ठीक नही होगा हिंदुस्तान के हर आदमीका अप्पा छ साल पहले की आमदनी ६ पाओी था अब कुछ बढ गया होगा म मानता हू

श्री व्ही डी देशपांडे – ऑनरेबल मबर का हम अवरेज निकालना नही चाहते।

श्री शेवराव मामवराव वाघमारे – म आपका मतलब समझ नही सका। हालाकि आनरेबल मबर दो सौ रुपय कहते ह लेकिन हिंदुस्तान के आदमी का सरासरी अत्पन्न ६ पाओी होता ह। छ पाओीके हिसाब से हर मबार पर जि कम ज्याय तो बहुत ज म होगा हमारे आनरेबल दोस्त कहते ह कि कम्युनिस्ट पार्टी को गय अिलेक्शन म जो वोट (Vote) मिले ह वे जमुक बले दूसरे पार्टियो के बहुत ज्यादा ह अवरेज पर सारी बाते होती ह जिस दृष्टिसे अनका कहना भी सही ह। लेकिन वस्तुस्थित म क्या हुआ ह ? दूसरी पार्टी की गव्हनमट बायी और अनके सर पर ही ताज ह। अनके अवरेज के हिसाब म अनको बहुत ज्यादा वोट पडन से वे ट्रेजरी बेंचपर नही आ सके मेरे कहने का मतलब यह ह कि अवरेज का गामकाही असा होता ह। सारी बाते अुलटी हो जाती ह। प्रेक्टिकली अुसका कोअी फायदा नही होता। कागजात पर असका फायदा हो सकता ह मुझ यह सजेशन देना था कि बजाय अिसके कि अवरेज अकरेज या आम दनी पर सीलिंग मकरर की जाय मालगुजारी पर मुकरर किया जाना चाहिय क्योंकि माल गुजारी जो लायन होती ह वह जमीन की हैसियत से होती ह। जो दस अकड जमीन ह अुसम जितना अुत्पन्न निकलता ह अुतना खराब जमीन के सौ अकड म नही निकलता अच्छी जमीन के लिय कर्नाटक और मराठवाड म तीन रुपय फी अकड लगान ह तेलगान का मझ तजरबा नही ह। वहा दूसरा हो सकता ह। और खराब जमीन के लिय मराठवा म ४ से आठ आन तक फी अकड मालगुजारी म लगान मकरर होता ह। मालगुजारी पर सीलिंग मुकरर करने से हर शख्स के साथ अिनसाफ होगा। अिसलिय गव्हनमट से मेरी प्रार्थना ह कि जिस चीज को अपन पेशनजर रखकर आमदनी पर जो सीलिंग मुकरर किया है और जो दूसरा अक सजेशन दिया गया ह कि अकरेज पर सीलिंग मुकरर किया जाय दोनोंसे बहतर यह होगा कि मालगुजारी पर सीलिंग मुकरर किया जाय। अपोजिशन बेंचेस से हमेशा बहुत सारे अतराजात होते ह। अिसके निस्बत मुझ यह कहना ह कि अिमानदारी से असराजात किय जाते तो ट्रेजरी बेंचेस अिसका स्वागत करते। लेकिन किसी पार्टी का यह ध्येय हो जाता ह कि कोअी भी अच्छी चीज आय तो भी अुसका विरोध तो करना ही चाहिय। मुझे अब अेक बार याद आती कि जब जबरिया तालीम का बिल आया था अुस वक्त वह बिल पेश होने के पहले अपोजिशन की तरफ से हमेशा कहा जाता था कि असा बिल आना चाहिय। लेकिन बिल आने

ही अन्होंने विरोध करना शुरू कर दिया। अस्मानाबाद के आनरेबल मेंबर ने कहा कि बच्चोंको जबरिया तालिम देने का बिल अगर आप पास करेंगे तो आपके मा बाप को जो कि अुनके धन्धा से आमदनी होती है वह बन्द हो जायगी अिसलिये जबरिया तालिम नहीं होनी चाहिये अिस तरह जो भी हम कहते है अुसको मुखालिफत की जाती है। हर हमने कहा कि सीलिंग १५ रुपये होनी चाहिये तो अुन्होंने कहा कि नहीं दो सौ रुपये होनी चाहिये हमने कहा कि ३६ रुपये सीलिंग मुकर्रर किया जाय तो वे कहते है दो हजार कीजिये। हर बात में अख्तेलाफ होता है। जो जिम्मेदार लोग होते है वे अच्छी बातों में अख्तेलाफ नहीं करते लेकिन जिनपर जिम्मेदारी नहीं होती वे कभी बैठते है कभी वाकआउट (Walkout) करते है कभी रहते है कभी जाते है अैसा ही चलता रहता है क्योंकि अिनपर कोअी जिम्मेदारी नहीं है। चीफ मिनिस्टर साहेब से पूछा जाता है कि डेढ़ साल से अिस बिल को लाने के लिये आपने वादा किया अुसको आपने अभी तक नहीं लाया। देरी हो गअी यह मैं भी मानता हूँ। लेकिन जब बिल पेश करते हैं तो कहते है कि अभी अिसको पास न किया जाय। अिसको सिलेक्ट (select committee) की तरफ जाने दीजिये हालांकि अिसके लिये मांग की जद्दोजहद करते थे और खासकर अिसके लिये अविश्वास का प्रस्ताव लाया गया था। लेकिन जब बिल लाते तो कहते हैं कि अिसको अभी रहने दीजिये। अैसे ही जब कि हम चाहते है कि अिसी सेशन में अिसको पास किया जाय

विरोधी दल से अेक माननीय सदस्य —फिर जैसा है वैसा ही अिसको पास कर दीजिये।

श्री सोनराव माधवराव वाघमारे — वे कहते है कि हम काश्तकारों के पास जायेंगे अुनसे दरयाफ्त करेंगे कि अुनकी आमदनी क्या है किस तरहसे अुनको फायदा होगा या नुकसान होगा। आप तो किसान और मजदूरों के नेता है और आप अिससे भी वाकिफ हैं कि अेक किसान की आमदनी क्या होती है। अुनका कहना है कि हम अपनी अपनी कान्स्टीट्युअन्सी (Constituency) में जायेंगे लोगों से पूछेंगे और अुसके बाद में अिसको हाअुस में पेश किया जाय तब हम अिसको पास करेंगे।

श्री व्ही डी देशपांडे — अभी पास कीजिये लेकिन दो हजार सीलिंग मुकर्रर कीजिये हमें अेतराज नहीं है।

श्री सोनराव माधवराव वाघमारे —हम जाकर पूछेंगे और बाद में करेंगे अिसमें कोअी सत्यता नहीं है। यह गलत है। असली बात तो यह है कि जैसे ही यह बिल पास होता है तो सब से ज्यादा खतरा तेलंगाना की मुव्हमेंट (Movement) को है। अव्वल तो विनोबा भावजी की मुहिम की वजहसे तेलंगाने की मुहिम का टारपेडो लग गया है और अब यह बिल पास हो जाय तो कम्यूनिस्ट पार्टी भी वहा से जड़ ही अुखड़ जाती है। अिसलिये वे चाहते हैं कि अिसको किसी तरह से तवालत देना चाहिये किसी तरह से आगे ढकेल दें सप्टेंबर सेशन तक अिसको ले जाय ताकि तब तक तेलंगाना के लोगों से कुछ न कुछ कहने के लिये हमको समय

मिल सकेगा। अिसीलिये जहां तक हो सके वे अिसको टलाने देनेकी कोशिश कर रहे है। अिसलिये मै हाअुस से प्रार्थना करूगा कि अिसको जल्द से जल्द पास करना चाहिये। अनरायावद तो होते ही है। जो गैरजिम्मेवार होते है वे हमेशा अेतराजात करते रहते है। चीफ मिनीस्टर से पहले पूछा जा रहा था कि अिस बिल को आपने क्यो नही पेश किया। जब अविश्वास के प्रस्ताव पर चर्चा हो रही थी तो अेक आनरेबल मेंबर ने कहा था कि आप अगर अिस बिल को नही लाते तो हम अिस बिल का मसविदा तैयार कर रहे है यह अखबारो मे छापा करेंगे और पब्लिक को बतायेंगे कि हमारे य ये अुद्देश्य है। मै अुस आनरेबल मेंबर से पूछना चाहता हू कि कहा है वह दावा जो आपने अुस वक्त किया था ? यह बात तो सही है कि आपको पूछनेवाला कौन है। आपने अब तक अैसे कितने ही दावे किये है। दावे तो होते है। क्योंकि जिम्मेवारी कोअी नहीं है। कहते थे कि हम अैसा रेजोल्यूशन (Resolution) लानेवाले है जिसमें हर शख्स को कितनी जमीन दी जायगी यह बतायेंगे। क्या आपने वह दावा पूरा किया है ? क्या आपने कभी जाहीर किया है कि हर शख्स को कितनी जमीन रहनी चाहिये ? अुस रेजोल्यूशन को अब तक आपने जाहीर क्यो नही किया ? यह अिसीलिये नही किया कि आपके साथियो ने आपको रोका। हमसे कहा जाता है कि हम सरमायेदारो के अजन्ट (Agent) है। लेकिन आप तो हमसे भी बडे बडे सरमायेदारो के अेजन्ट है। देशमुख और देशपाडो के अेजन्ट है। शायद आपके साथियो ने अुस वक्त आपको सलाह दी होगी कि अगर हम अखबारो में अिस तरह का बिल प्रकाशित करेंगे तो अपनी पार्टीकी पोल खुलेगा और अपनी ही बदनामी हो जायगी और अपनी पार्टी को कोअी नही पूछेगा। अिसलिये अखबार में यह बिल देने की आपको जुर्रत नही हुवी। अविश्वास के प्रस्ताव पर तो आपने काफी बोल दिया था लेकिन अब तक वह रेजोल्यूशन और बिल अखबारो मे नही छापा। जिनपर जिम्मेवारी होती है वे हमेशा जिम्मेवारी से ही बाते करते है। चूकि अब ज्यादा वक्त नही है और स्पीकर महोदय घडी की तरफ देख रहे है अिसलिये मैं आखिर मे अितनी ही प्रार्थना करूगा कि विरोधी दल के लोगो ने जो अेतराज किये है अुनकी तरफ कोअी ध्यान न दिया जाय और मैनेजो सुझाव रखे है अुनके अूपर गौर किया जाय। जो बिल हमारे सामने पेश है अुसकी पुरजोर ताअीद करते हुवे मै हाअुस से प्रार्थना करूगा कि अिस बिल को मजूर किया जाय।

شری بی ڈی دیشمکھ (ہوکرڈی عام) مسٹر اسپیکر سر آج ہاؤز کے سامنے ٹیننسی ایکٹ کے سلسلہ میں جو امینڈنگ بل لایا گیا ہے اس کے بارے میں دو روز سے کافی چرچا ہو رہی ہے ہم یہ توقع کر رہے تھے کہ اس جانب سے اور خاص طور لیڈر آف دی اپوزیشن کی جانب سے بل کے بارے میں جن شکوک و شبہات کا اظہار کیا گیا ہے ریونیو منسٹر کے ریونیو منسٹر ہر دفعہ کے متعلق سے علحدہ علحدہ رفع کرنے کی کوشش کر سکے لیکن اودھر کی جانب سے ہمارے ان شکوک و شبہات کو صرف رفع کرنے کی کوشش ہی نہیں کی گئی بلکہ اس بل کی وضاحت ہمارے سامنے کچھ اس عجب و غریب طریقہ سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی کہ میں نو دنگ ہو گیا جیسا کہ آنریبل منسٹر نے کہا ہے کہ کوشش کی گئی کہ انڈیا کے اندر جو اگریرین پالیسی ہے اس پر ہم عمل کرنے کی

توس کررہے ہیں ایک آنریبل ممبر نے یہ کہا کہ ہم ایک ریوولیوسنری بل (Revolutionary Bill) لارہے ہیں لیڈر آف دی ہاوز نے اس بل کو پیش کرتے ہوئے لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا نعرہ بلند کیا ایک دوسرے آنریبل ممبر نے کہا کہ نعرہ کھوکھلا ہے ایکاور صاحب نے فرمایا کہ جو سلنگ ہم نے مقرر کی ہے وہ ایک ہی سلنگ ہے جو ویسٹرن ڈیموکریسیز (Western Democracies) جیسی کہ جاپان (China) اور رشیا (Russia) میں بھی نہیں یہ عجب لطیفہ سننے میں آیا انہوں نے کمیونسٹ اور سوشلسٹ حکومتوں میں جو لگ گئے وہ ہاوز کے سامنے رکھی اس کے سننے کے بعد مجھے ایک ہاتھی اور چھ اندھوں کا قصہ یاد آتا ہے ان میں سے ایک نے ہاتھی کی دم پر ہاتھ پھیر کر کہا کہ یہ تو سانپ ہے دوسرے نے اوس کے پیر کو ہاتھ لگا کر کہا کہ یہ درخت کا تنہ ہے کسی نے اوس کے جسم کو ہاتھ لگا کر کہا کہ یہ تو دیوار ہے وغیرہ وغیرہ تو مجھے آنریبل ممبرس سے یہ کہنا ہے کہ اس طرح ٹٹولنے سے کوئی خبر ہاتھ نہیں لگے گی میں تو آنریبل ممبرس آف اپوزیشن سے صاف طور پر یہ کہوں گا کہ اون کا راستہ الگ ہے اور ہمارا راستہ الگ ہے وہ جس طریقہ پر لینڈ ریفارمس (Land Reforms) لانا چاہتے ہیں ہم ان کو اڈاپٹ (Adopt) نہیں کرسکتے اس لیے آپ کے اپنے ہی طریقے کے اعتبار سے وہ سمجھتے ہوئے کہ آپ اپنی اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوں گے میں کچھ چیزیں ہاوز کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں باہر کے ممالک نے اپنے یہاں جو سیلنگ یا لینڈ ہولڈنگ رکھی ہے وہ اپنے اپنے خاص حالات کے لحاظ سے رکھی ہے جاپان (China) میں جو سیلنگ رکھی گئی ہے اس کے متعلق ڈاکٹر کارایا کا وہ بیان پڑھنا چاہیے جو انہوں نے جاپان سے واپس ہو کر دیا تھا اگر وہ بیان دیکھا جائے تو پتہ چل سکتا ہے کہ جاپان میں کیا سیلنگ رکھی گئی ہے وہاں خاص طور پر ایسے لیجسلیشن لیبرس جو کھیتی باڑی زراعت کرسکتے ہوں اون کو زمینات دینے کی شرط رکھی گئی ہے تاکہ وہ اپنی زمینات کو مستحکم کرسکیں سب سے پہلا کام جو مسئلہ تھا اوس سے بچا گیا اور جو بےروزگاری پیدا ہورہی تھی وہ اس طرح مسدود ہوگئی معیار زندگی بڑھانے کے لیے وہاں ایسے نئی طریقے اختیار کئے گئے جیسا ملک ہوتا ہے وہاں اسی مناسبت سے قانون بنایا جاتا ہے لیکن جیسا کہ میں نے ہاتھی کا قصہ کہا اوس کے مطابق بلا سوچے سمجھے وہاں کی نظیر دی جارہی ہے ہم کو تو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ لینڈ پالیسی کس حد تک پروگریسو (Progressive) ہے اور وہ کامیاب ہورہی ہے یا نہیں میں ہاوز کے سامنے ایک اور چیز رکھنا چاہتا ہوں ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ یہ ایک ریوولیوسنری بل ہے جو ہم لارہے ہیں آزادی کے بعد ہم نے بعض نمایاں کارنامے انجام دیے ہیں اون میں سب سے بڑا کارنامہ جو ریاستوں کو ختم کرنا تھا دوسرا کارنامہ جاگیرات اور انعامی لینڈس کو ختم کرنا تھا

ور تیسرا ما ند ر اقدام اسسی لینڈلارڈس کی زمینات کو ضبط کرنا اوران اراضیات کو تقسیم کرنا تھا لیکن آپ جو بل لارہے ہیں وہ تو تلنگانہ کے تحریک کا نتیجہ ہے یہ وہی جو بل کا نتیجہ ہے کہ آج آپ یہ بل لارہے ہیں اس سے پہلے بھی اسموں میں ایسی کوشش ہوئیں بعض صوبوں میں بھی ہورہی ہیں سامنے ایڈمنسٹریٹ گورنمنٹ کے زمانے میں بھی یہ چیزیں ہوئی ہیں لیکن یہ عوام کی تحریکوں کا ابھاؤ تھا جس نے حکومتوں کو اس بات پر مجبور کردیا کہ کسانوں کی بھی کوشش یہی ہمیں اس حال میں حیدرآباد میں اور خاص طور پر تلنگانہ میں عوام کی تحریکوں کےاس ابھاؤ نے آپ کو مجبور کیا کہ آپ ایسا بل لائیں ایڈمنسٹریٹ گورنمنٹ نے بھی یہی کوشش کی تھی جو آپ کررہے ہیں لینڈ ٹو دی ٹلر(Land to the tiller) کی باتیں کہی جاتی ہیں سیلنگ بل میں زمینات ضبط کرنے اور سیلنگ مقرر کرنے کے لحاظ رکھے گئے ہیں لیکن میں حکومت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ سنہ ع میں سیسی ایکٹ نافذ ہوا اوس کے بعد کتنی سرپلس لینڈ حاصل کی گئی کتنی سیس پر زمینات کو حاصل لیا جاکر کاشتکاروں میں تقسیم کیا گیا آپ نے کہا کہ وسری جو ہی ہے ہم نے سیلنگ قائم رکھی ہے میں آنریبل دوستوں سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد سنہ ع کے ایکٹ میں کتنی سیلنگ مقرر کی گئی تھی آج کتنے لینڈلیس لوگوں کو زمین تقسیم کی گئی ایک طرف تو جاگیرات کو ضبط کرنے اور زمینداروں کو ختم کرنے کا نعرہ بلند کیا جاتا ہے لیکن دوسری طرف ہاؤز کے سامنے اس طرح کی پالیسی پیش کی جاتی ہے میں سرسری طور پر یہ کہوں گا کہ جاگیرداروں کو ختم کرنے کا جو نعرہ لگایا گیا اور اس سلسلہ میں جو پالیسی اختیار کی گئی اوس کے بعد کتنا روپیہ آپ نے ان کو معاوضہ دیا آپ نے عوام کے خزانے سے ان کو مدراس میں (۲) کروڑ یو پی میں ( ) کروڑ بہار میں (۸۲) کروڑ مدھیہ پردیش میں (۲) کروڑ ( ) کروڑ اوڑیسہ میں پانچ کروڑ آسام میں حیدرآباد میں اٹھارہ کروڑ روپیہ میسور میں ( ) کروڑ مدھیہ بھارت میں کروڑ وغیرہ وغیرہ غرض اس طرح ( ) کروڑ روپیہ عوام سے حاصل کرکے ان کو دینا چاہتے ہیں اس طرح آپ لینڈ کا پرابلم حل کرنا چاہتے ہیں گویا (۱) کروڑ روپیہ عوامی خزانہ سے حاصل کرکے جس کا بار عوام پر ہی ڈالا ہے معاوضہ دیکر زمینداروں کو ختم کرنا چاہتے ہیں جو کاشتکار از خود کاشت کرتے ہیں لیکن جن کے پاس فوت خرید نہیں رہی اون سے سرخط (۲) گنا ( ) گنا معاوضہ لینا چاہتے ہیں یہ وہی پالیسی ہے جو انعام جاگیرات اور صرف خاص کے سلسلہ میں اختیار کی گئی ہے یہ وہی طریقہ اختیار کیا جارہا ہے گرچہ بعض لوگوں کو سمجھنے میں مغالطہ ہورہا ہے

دوسری چیز جو میں ہاؤز کے سامنے رکھوں گا وہ یہ ہے کہ میں جانتا وغیرہ میں اگر یں ریمارکس ہوئے ہیں وہ پیش نہیں کروں گا بلکہ خود کانگریس نے جو اگریرین

کمیٹی قائم کی تھی وہ ویسی ہے بنیادی طور پر جو حسر رکھتی تھی وہ دہراؤنگا آپ کو تو معلوم ہے کہ ہندوستان کی فیصد آبادی زرعی ہے آپ سے پہلے کی بھی حکومت اس طرح کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے اپنے پروگرام کو عمل میں لانے کی کوشش کی ۱۹۴۸ع میں اگریرین ریفارمس کمیٹی قائم ہوئی تھی اوس نے بیان کیا کہ

It has been found by experience that unless land is owned by the tiller his incentive to production does not reach the optimum point Because of the absence of any guarantee that he would get the full benefit resulting from the improvement he has no desire to make any improvement in land he cultivates The improvement if any made by him will only enhance the rate of rent which he has to pay even if he is allowed to enjoy security to tenure

یہ تو اگریرین کمیٹی کی رپورٹ کا اقتباس ہے دوسری جگہ اس میں ٹیننسی کی تعریف ہے جو اسطرح لکھی ہے

Land should be held for use and the cultivator should have permanent and heritable right of cultivation in land We define the cultivator as one who puts in a certain amount of manual labour in cultivation

یہ آپ کی قائم کی ہوئی کمیٹی کی سفارشات ہیں مادھو راؤ کمیٹی نے بھی اپنی سفارشات میں یہی کہا تھا کہ جب تک کوئی شخص اپنی جسم کا کوئی حصہ زراعت میں نہیں لگاتا جب تک کسی شخص کا مین سورس آف انکم (Main sources of income) زراعت نہ ہو اوسکو کسان نہیں کہا جائیگا تو پھر آپ اس تعریف کو تو قبول کیجئے اگر آپ اپنی تعریف بدل دیں گے تو ہم سمجھیں گے کہ واقعی طور پر آپ نے ایک قدم آگے بڑھایا ہے دوسری چیز اس رپورٹ کے متعلق ہے میں آپ کے سامنے رکھونگا مادھو راؤ کمیٹی سے پہلے ایک پروجا کمیٹی مقرر کی گئی تھی اوس نے حیدرآباد کی زراعت کے سلسلہ میں جو تجاویز رکھیں اون کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ہمارے ہاں (۳) فی صد اراضیات مال گذار کے قبضہ میں رہتی ہیں اور (۴) پرسنٹ کسانوں کے قبضہ میں پھر وجہ کمیٹی نے یہ لکھا تھا کہ مرہٹواڑی میں ایک تہائی حصہ زمین کا پٹہ داروں و مالکان اراضی کی ملکیت سے نکل کر مارواڑیوں اور ساہوکاروں کے پاس چلا گیا یہ رپورٹ سنہ میں شائع ہوئی وہ کہتے ہیں کہ حیدرآباد کے اندر اگر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ایک تہائی حصہ ایسے لوگوں کے قبضہ میں چلا گیا ہے جو خود زراعت نہیں کرتے عثمان آباد اور اورنگ آباد کی حالت بیان کرتے ہوئے مادھو راؤ کمیٹی نے بیان کیا تھا کہ اورنگ آباد میں ( ) فیصد ایسے لوگ ہیں جو پندرہ ایکڑ زمین رکھتے ہیں رائچور میں (۶) فیصد ایسے لوگ ہیں جو پندرہ ایکڑ زمین رکھتے ہیں اور پورے حیدرآباد کے اندر پانچ

انکرے تم زمیں رکھنے والے (۸۳) فیصد لوگ ہیں اس سے کیا واضح ہوتا ہے مں طرح کی اگر آپ سلنگ رکھینگے تو معمولی زمینات رکھنے والوں کو آپ کبھی زمیں دینگے مں تعداد تو دیکھکر دیا آپ سمجھ سکتے ہیں کہ حیدرآباد میں زمینوں کا مسئلہ حل ہوگیا دیہاتوں کی حالت دن بدن ابتر ہوتی جارہی ہے لیکن آپ اون کو سدھارنے کی طرف توجہ نہیں کر رہے ہیں

زمین کے بارے میں مادھو راو کمیٹی کی سفارشات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جنہوں نے اورنگ آباد اور عثمان آباد کے (۳) فیملی کا رقبہ مقرر کیا ہے عثمان آباد ور رائچور کے دیہات میں آج بھی ایسا ہی رقبہ ہے یعنی کہ مالگزاری گزشتہ دو سالوں میں اس میں ٹیکس میں کا زمین کی قدر و قیمت گھٹی ہے پیداوار کی قیمتوں میں ساقط کی وجہ سے لگان میں بھی ایسا نہ ہوا لیکن جب کہ ملٹ آرہا ہے تو پھر زمین کا جارگیا نا ناپ گیا ور کب اوٹ کرنے کی کیا بنیاد ہوسکتی ہے میں منسٹری صاحب کے آنریبل ممبر سے پوچھنا چاہتا ہوں ہم نے یہ اعتراض بھی کیا تھا کہ آبپاشی کی جو سلنگ مقرر لنگی ہے اوس کے ساتھ ایکریج کو بھی ورک آوٹ کرنا ضروری تھا کالی زمین اور ہلکا زمین کے بارے میں کیا اندازہ ہوسکتا ہے ؟ تجربہ کے لحاظ سے ورک اوٹ کیا جائے تو معلوم ہوتا وہاں کی تری زمین پانچ ایکر ہلکہ کے مساوی ہوگی گویا ایک ایکر تری زمین بالیح ایکر ہلکہ کے مساوی ہوگی اس لیے جب لینڈ کمیشن قائم ہوگا تو اوسکو ایوریج کے لحاظ سے ورک اوٹ کرنا ہوگا اس بل کی مکنڈ ریڈنگ کے درمیان میں اگر ہم کو موقع ملے تو مختلف قسموں کی زمینوں کا صحیح اندازہ ایوریج ایکریج میں لگاسکینگے تا کیس زمیں کہاں کے کونسا ایوریج ہونا چاہیے

دوسری چیز یہ ہے کہ مادھو راو کمیٹی کی رپورٹ میں یہ کہا گیا ہے کہ حیدرآباد کے اگریکلچرل لیبررس (Agricultural labourers) پر قرضے کا کیا بوجھ ہے سنہ ۹ ع میں یہ رپورٹ شائع ہوئی اوس میں یہ کہا گیا ہے کہ تقریبا (۳) روپیہ فی کس قرضہ کا بوجھ ہے ہندوستان میں بھی یہی حالت ہے اور یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہندوستان کا کاشتکار دنیا میں سب سے زیادہ مقروض ہے ہزارہا سال سے اوس سے لگان وصول کیا جاتا ہے اسی صورت میں ہمارا اوس سے یہ توقع کرنا کہ وہ ساہو یا سرکار معاوضہ دیکر اراضی حاصل کریگا کہاں تک درست ہوسکتا ہے یہ ناممکن ہے اس لیے کہتا ہوں کہ ہم جبریہ طور پر اراضیات ضبط نہیں کرینگے اور کم معاوضہ دیکر لینڈ لارڈس سے زمیں حاصل نہیں کرینگے اس سے مسئلہ حل نہیں ہوگا آپ ہی کی کمیٹی نے جو ایوریج نکالا ہے مرہٹواڑ اور تلنگانہ کے بارے میں کم از کم آپ اوس کی تو پابندی کیجیے اس لیے ان دفعات میں جو بھی کمزوریاں اور خامیاں ہیں اور جنکی طرف ہمارے آنریبل ممبروں نے اشارہ کیا ہے اون کو اس بل سے دور کرنا چاہیے یہ باتیں بہت ہی ضروری ہیں اگر ہم

اس کو ایسی حالت میں منظور کرلینگے تو آینده کے لیے کافی پیچیدگیاں پیدا هوسکتی
اس قانون کے جب لینڈ کمیشن قائم هیں سال تک کام کرینگا اس لیے دس سال کے دوران
میں اس قانون کا نفاذ هونے والا ہے اس پر بھی هم کو وعدا چاهیے اگر هم اس
بنیادی وراهم مسلا کو میں موجب سمجھے منظور کرلینگے تو صرف همارے کسانوں پر
اس کا اثر رهیگا بلکه همارے ملک پر پڑیگا اس لیے اس بل پر موجب کافی غور دیا جانا چاهیے
میں یه کہونگا که جو بل اس وقت همارے سامنے ہے وه لینڈ ریفارم کی عمل میں میں
ہے لیکن جہاں تک میں نے دیکھا مالکان اراضی کو مستحکم کرنے اور ان کو فائده پہنچانے
کے لیے ہے دوسری طرف میں کہونگا کی جب لینڈ ریفارم میں ایسے حالات پیدا هوگیے
میں کے جب لگان وصول هونے کا امکان نه رها تو حکومت نے یه اقدام کرنے کا اراده کیا
ابھی لوگوں کی وجه سے یه اقدام حکومت کرنے پر مجبور هوئی میں کہونگا که اس قانون
کو ان حالات کی روشنی میں جو اس بل میں موجود هیں مملکت سے متعلق رکھا گیا ہے
میں کہونگا که وه بھی ایک مدھو نه ہے کوآپریٹیو موومنٹ (Co operative movement)
کے بارے میں برا هی نہیں بلکه ناهر ین کا خیال ہے کوآپریٹیو موومنٹ ابتدا سے
کامیاب نہیں هوا ہے هر کسان جو کوآپریٹیو سوسائٹی کا ممبر هوا ہے اس کو سکے صورت
سے اچھی طرح واقف نہیں کرایا جاتا جاکار اور ناکاری مسائل همارے سامنے ہے علاوه
اس پر لاکھوں روپیه کا سرمایه لگا ہے لیکن کوئی ناطا ایک مسئله بھی سامنے میں
دیکھا نه همارا سرمایه ہے اسی لیے میں هاؤس کے سامنے جو هماری اگریکلچر کمیٹی
کی رپورٹ رکھا جا رها هوں جس میں مانا گیا ہے که همارے اس کوآپریٹیو سوسائٹی کامیاب
نہیں هوسکتا ہے میں مانتا هوں که کوآپریٹیو سسٹم پر زراعت هونی چاهیے چھوٹے
کاشتکاروں کو مدد دینی چاهیے ان کو انکریج (Incourage) کیا جانا چاهیے
لیکن اگر آپ جبر کے ساتھ کسان کو ایک جگه لانا چاهیں تو صحیح قدم هوگا
دوسری طرف یه که فراگمنٹیشن (Fragmentation) کے مسائل میں
(Consolidation) کا عمل همارے ریاست کے نظام کے
لحاظ سے موزوں نہیں هوا ہے اس میں شک نہیں که یه ضرور هوا ہے لیکن
والنٹری (Voluntary) طریقه پر جانا میں بھی یه
کام بمبئی کے ریاست هوا ہے وهاں یه کامیاب هوا ہے لیکن ریاست
پاس کے حالات کے لحاظ سے یه کامیاب نہیں هو سکا بمبئی میں بھی ۱۹۴۷ء میں ایک
فراگمنٹیشن ایکٹ (Consolidation and Fragmentation Act) نافذ هوا ہے
لیکن اسکو بزور عمل میں نہیں لایا جاسکا انکو عمل میں لانے میں وهاں کسانوں کے
سردے پڑ رہے هیں اگر کسی کاشتکار کے پاس ( ) ایکڑ کا ٹکڑا ہے تو اسکو فروخت
کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے اور ایسی سختی کیجاتی ہے

شری شیشن راؤ وهاں کسیے بر سے پڑے هیں

مسٹر سی ڈی دیشمکھ آپ بھی گورنمنٹ سے وجہ پوچھ چکے ہیں کہ آپ چھوٹے
چھوٹے کسانوں کو مجبور کر سکیں کہ وہ اپنی زمین چھوڑ دیں تو یہ غلطی ہوگی اسلیے
کہ وہ زمین سے محبت کرتے ہیں اس چیز کو اسکی کے طور ملحوظ رکھنا ضروری
ہے کوآپریٹو فارمنگ میں ہم دیکھتے ہیں کہ بڑے بڑے زمیندار جو پڑھے لکھے
بھی ہوتے ہیں چھوٹے کاشتکاروں کو اکسپلائٹ کرتے ہیں ہم دیکھ رہے ہیں کہ
ناکارہ میں بھی ایسا ہی ہو رہا ہے ایک شخص جو سکریٹری بنگیا ہے وہ ملتا ہی نہیں
اس لحاظ سے میں سمجھونگا کہ کسانوں کو کوآپریٹو سسٹم کے بارے میں سمجھی بنی کی
جانی چاہیے

دوسری چیز یہ کہ ہمیں کلٹیویٹر کی تعریف کو بھی بدلنے کی ضرورت ہے بمبئی ٹیننسی
۱۹۴۸ ء کے سکشن ۳۴ میں یہ ہے کہ

Sec 34 Unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the landlord for his maintenance

یہ شرط انہوں نے پروٹیکٹڈ ٹیننٹ سے زمین لینے وقت رکھی ہے ساتھ ہی ساتھ اگر زمین
دار میں کمی نے جسطرح بتایا ہے وہی کاشتکار ہوسکتا ہے جو زراعت میں خود بھی
حصہ لیتا ہے مالک زمین سے واپس لیا جاتا ہے تو ان کسانوں سے جن نے اسکی زمین رکھنی
کی ہے اور اسے کافی فائدہ پہنچا ہے تو زمین واپس لیا جاتا ہے تو ایسے صرف ونسک
ہولڈنگس تک واپس لینے کی اجازت دی جانی چاہیے ان شرائط کے تحت زمین واپس لینے کا
حق ہونا چاہیے

بمبئی میں جو ریزرویشن سیڈولڈ کاسٹس کیلیے رکھی گئی ہیں وہ اس بل میں نہیں
ہیں

تیسری چیز یہ کہ حد بندی کی مدت پانچ سال کیلیے رکھی گئی ہے ما ہو راو
کمیٹی نے بھی یہ رکھا ہے یہ اصول غلط ہے میں سمجھتا ہوں کہ لینڈ ریفارم ہاؤس
اسکی وضاحت کرینگے میں توقع کرتا ہوں کہ سنہ ۱۹۶۳ ء کے بعد حد بندی قائم
نہیں کی جائیگی میں نہیں سمجھتا کہ مزید بہتری پیدا کرنے سے سانی طور آپ جو
جو کرنا چاہتے ہیں وہ عمل میں آسکی

8 00 p m The House then adjourned till Three of the Clock on Thursday the 9th April, 1958